

الجلال الشرف مبارک پورا غلام زید یو

الشمس والقمر بحسبنا

۳۳۷/۲۰۰

تجوایز الیوم فی علم التوفیق

توضیح التوفیق

مؤلف

فاضل جلیل عالم انبیل جامع علوم عقاید و نقلیه حضرت ملک العلماء مولوی محمد ظفر الدین
قادر ریاضی سنیر مدرس مدرسہ علمی پٹنہ دامت برکاتہم

طالب - مولانا ظفر الدین احمد دہلوی

باہتمام محمد ظہور رحیمی عفی عنہ عقبال مسجد آباد

المستشرقین آبادیہ نزلو طبع

تو کیا حکم ہوگا پھر اگر زائد العرض بلکہ میں نکاح و طلاق اور بابت کی صورت واضح ہو تو کیا حکم ہوگا
 اور ناقص العرض شہر میں ہونے سے کیا فرق پڑے گا نیز اگر کسی سبب سے وہیں دوسرے شہروں میں شہر چھوڑ
 دے تو کیا حکم ہوگا اگر وہ شہروں کا وقت کیسا نام سے ہے تو کیا حکم ہوگا اگر وہ نام سے ہے تو کیا فرق ہوگا
 و طوع سے نام ہونے کی صورت میں مسئلہ کیا جواب ہوگا اور اگر ان دوسرے شہروں میں اوقات مختلف ہوں
 ہیں ایک میں لوکل نام نام دوسرے میں رطل سے یا کیسا نام نام تو مسئلہ ہر اس کا کیا اثر پڑے گا پھر اگر
 قبل از ابام زمانہ متراکم یا زمانہ متناقص ہے تو کیا حکم ہوگا اور اگر ناقص متراکم یا ناقص متناقص ہے
 تو کیا جواب ہوگا کیا کوئی شخص ان مسائل اور اسی قسم کے دیگر مسائل فقیر جیکہ مطلق وقت سے
 ہے بغیر زیادت و قوتیت جانے صحیح فتنی بخش جواب دے سکتا ہے سرگز نہیں۔ اگر میری یہ خبر
 نہیں کہ جو لوگ بیات و قوتیت سے واقف نہیں ان کی نمازیں صحیح نہیں ہوں گی انکار و رد مطلقاً
 اکوت جانا ہے۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ریل کے سفر کریزوں میں کتنے ہزار ریل لاکھوں مسافر
 ایسے ہوتے ہیں جو نام ٹیکٹ نہیں رکھتے یا انکو اسکا علم نہیں پھر کیا انہیں گاڑیاں نہیں ملتیں وہ
 لوگ سفر کے منزل مقصد کو نہیں پہنچتے انہیں گاڑیاں بھی ملتی ہیں وہ سفر بھی کرتے ہیں وہ منزل
 مقصد کو بھی پہنچتے ہیں مگر انکے سفر کی جو شان ہوتی ہے واقف کار سے پوشیدہ نہیں ہیں
 اور واقف کو نہیں معلوم سکتا کہ زمانہ طالب علمی میں مکان سے برہنہ شریف جارہا تھا مثل مسافر
 جنگش پر ایسٹ انڈین ریلوے ۱۰۱۸ سے اور کرادو و ویکٹوریہ ریلوے ۱۰۲۰ کے
 انتظار میں کئی گھنٹے مسافر خانہ میں کھڑے رہا وہاں دس پندرہ منٹے گاڑی آباد جانے کے انتظار
 میں بیٹھتے جہاں ٹن کی آواز ہوتی پہاڑ سے سارا پشاور پھر پرلا کر چلے تھوڑی دیر کے
 بعد وہاں سے کہ مال گاڑی تھی جس میں منٹ نہیں گزرے ہوئے کہ میری من ضرورت ہوا۔ لوگ
 پھر سارا زمانہ سنبھال کر چلے تھوڑی دیر کے بعد ناکام واپس آئے کہ یہ گاڑی ٹکلتے جاتی ہے
 آدھ گھنٹے کے بعد میری من کی آواز کا لوں میں آئی اور سبھوں نے گھبراٹھا پھر وہاں سے ہوسے اور
 کہا کہ یہ گاڑی گرنے لگی ہے جب چار پانچ قدم ایسا اتفاق ہوا کہ سب پہاڑ سے جاتے اور مفت
 میں جہراں۔ اب اس آگے تب میں نے پوچھا کہ آپ لوگ کہاں جاتے ہوئے گاڑی آباد میں
 رہتے تھے کیا آپ کو وہ جگہ بھی یاد ہے کہ وہاں کی حالت کیا تھی

کا ایک لفظ، اس سفر کا سہ ماہی نہیں بھول سکتا برہنہ شریف جانے کا جو ٹکٹ میں نے لیا تھا وہ
 کا مجموعہ تھا اس ٹکٹ کا نمبر ۳۳ تھا مثل مسافر سے برہنہ شریف کا فصل ۳۳ سہ ماہی
 اور وقت تھوڑا کلاس کا رطل سے حصول ۳۳ میں روپیہ چارہ تین پانی تھا اتفاق رفت کہ
 ٹکٹ کی خریداری ۳۰-۳۱ کو ہوئی تھی یعنی تیسری تاریخ جو تھا بغیر خیر اس تھا یعنی سہ ماہی
 کا یہ واقعہ ہے۔ فرض جب یہ سن اس درجہ ہنم بالشان اور کا داد ہے کہ عبادات و عبادات سب
 اس کی ضرورت ہے حیات اور بعد المات ہر وقت اس کی حاجت پھر اس سے غفلت کس قدر
 وحشت کی بات تھی ضرورت کو محسوس کر کے میں نے بابا کہ بیون اللہ الیوم ایک مستقل رسالہ اور وہ
 ہنم زبانیں لکھوں جہاں اوقات صوم و صلوات کے اصل قاعدے جو مطلقہ قدس سرہ العزیز
 لکھوائے ہیں تحریر کروں لیکن باوجود دربان ہونیکے علمی اصطلاحات کے وجہ سے اسکا سمجھنا
 شخص کو آسان نہیں اس لیے جس قدر مشکل و متعلق الفاظ میں سب کی توضیح و تفسیر کر دی جائے
 تاکہ کسی کو سمجھنے میں وقت نہ ہو پھر یہ قاعدہ کو مثال دیگر واضح سے واضح کر دیا جائے گا کہ کوئی شخص
 اس فن کو سیکھتا ہے یا یہ بے مدد اسناد کے قواعد بھولے اور مثال کو دیکھ کر مشق کر سکے۔ نیز اس
 کے لیے جن جہاں کی ضرورت پڑتی ہے اور کوئی موقع موقع لکھ دیا جائے کہ پھر کسی دوسری کتاب کی
 حاجت نہ پڑے اس کتاب کے بعد نہ ناچکل اسٹک کے ہر سال منکوائے کی ضرورت باقی رہے گی
 نہ مبادل اوقات کی حاجت فقط یہ ہیکل بیانہ کو کہ جس میں صاحب یا کوئی دوسری کتاب جس میں
 حبیب حبیب انام کل اللہ انام سہم سہم انام کی ہر میں دی ہوئی ہوں اور انہیں کسی سبب یا اثر
 اٹلس جیسے اخبار میں مشہور مشہور گاڑوں کا طول و عرض دیا ہوا نہایت ان دو کتاب کے سوا اوقات
 نکالنے کے لیے پھر کسی تیسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہی نہ

نصف النہار

درجہ مشرق مشرق علم حیات سے ساتوں۔ از راست الشارے آفتاب صبح سرور
 بر آسے قوافل ارفاق کو میری سے
 جس کتاب کے نام سے کہ وہاں کی حالت کیا تھی

ہے ایک شرفی دوسرا غربی اور قطبین معدل النہار یعنی نقطہ شمال و جنوب و قطبین ناقص یعنی سمت الارض
 و المقعر بر موکر گزرتا ہے اور جو خط مستقیم کہ نقطہ شمال و جنوب کے درمیان واقع ہوا ہے خط زوال کہتے
 ہیں اس لیے کہ اس خط پر ہر چکر آفتاب ثابت ارتفاع کو پہنچ کر دھلتا ہے اسی کو نصف النہار بھی کہتے
 کہ جب آفتاب اس پر پہنچتا ہے دن و رات برابری میں تقسیم ہوتا ہے اس دن کو دن و رات کی سب سے چھوٹی
 قوس جو معدل النہار اور قطب افق کے درمیان یا دائرہ افق اور قطب معدل کے درمیان واقع ہے۔
 اوسکو عرض البلد کہتے ہیں یہی قوس طول البلد کے ساتھ مواضع و مواقع کے تقسیم میں کام آتی ہے۔
 دائرہ نصف النہار سے قطب کی ابتداء معلوم کی جاتی ہے جب آفتاب اس دائرہ پر پہنچتا ہے اس کے
 متعلق ہی بزرگ وقت شروع ہوتا ہے۔ صوبہ گجرات میں یہی وقت ۱۲ بجے کا ہوتا ہے اسی لیے عام
 طور پر مشہور ہے کہ بزرگ وقت ٹھیک ۱۲ بجے ہوتا ہے۔ قبل از ہمدیہ صوبہ گجرات سے ضرور صحیح ہے
 اس لیے کہ صوبہ گجرات میں ٹھیک نصف النہار کے وقت ۱۲ بجتا ہے اور وہی وقت زوال اور ابتداء
 شمس کے گران مردجہ گجرات کا ایک اور جہتی سے بزرگ وقت نہیں انہیں ہندو کی آیام بڑھانے یا گھٹانے
 کی ضرورت ہوتی ہے اور سالانہ میں صرف چار دن عار ایرل ۱۵ جون یکم ستمبر ۲ دسمبر اسی
 تاریخیں ہیں کہ انہیں تبدیل یا بامستفی ہوتی ہے اور صوبہ گجرات اور مردجہ گجرات کے اوقات
 ایک جیسے ہیں اور بغیر دنوں میں کچھ منٹ مسکنڈ بڑھانے کی ضرورت پڑتی ہے اور کبھی گھٹانے کی حاجت
 ہوتی ہے اسی وجہ سے بزرگ وقت کبھی ۱۲ بجے سے قبل ہوگا اور کبھی بعد اور دن چار دنوں میں
 ٹھیک ۱۲ بجے۔ تبدیل الایام کی بدول ناٹیکل المنک میں ہر جہت کے پانچویں کام میں اکویش
 آفت دی نام پر وقت میں کی سرخی سے ہر روز کی متفاضل لکھی ہوئی ہوتی ہے میں نے اس
 کتاب میں مفصل درج کر دیا ہے تاکہ ہر سال ناٹیکل المنک کی ضرورت اور محتاجی نہ رہے اور نہ بد
 سے معلوم ہوگا کہ کس جہت کس تاریخ میں کتنے منٹ مسکنڈ بڑھائے جائیے اور کس تاریخ میں کس قدر
 گھٹانے کی ضرورت ہوگی۔ نیز وہ چار دن برابری کے اوس وقت ہیں جب وقت بلدی لیا جاسے
 کہ کس نام کہتے ہیں ورنہ طبعی وقت سے اور پردہ پڑے گا۔ اور بنا لغزہ پیدا ہوگا ورنہ طبعی وقت
 نہ کہ یہ اثر ہے ہر چکر سے سورج جعفر آبادی ہے انہیں کبھی ایک دن بھی ۱۲ بجے نصف النہار
 نہیں ہوتا جیسے اس کے سے قبل ہوا کرتا ہے اور علی گڑھ سے کچھ جگہ زوار و اصعار میں دن ۱۲

جگہ ہمیشہ ۱۲ بجے کے بعد نصف النہار ہوتا ہے کبھی ۱۲ بجے بھی نہیں قبل ہوتا تھا اور ان دونوں
 شہروں کے درمیان جعفر آبادی ہیں انہیں کبھی قبل ہوتا ہے کبھی بعد کبھی ٹھیک ۱۲ بجے مگر ٹھیک
 ۱۲ بجے والے ہر جگہ وہی چار دن دن نہیں جگہ جگہ دن و رات برابری ہر جگہ الگ الگ دن و رات کی
 ہیں بلکہ ہر جگہ چار ہی دن برابری کے ہیں نہیں ہیں ایک کہیں سو کہیں تین دن ہی ایسے ہیں
 کہ ٹھیک ۱۲ بجے نصف النہار ہوتا ہے۔ دوم آئندہ بیانات سے معلوم ہو جائے۔
 نصف النہار معلوم کرنے کے دو طریقے ہیں ایک علی دوسرا طبعی۔ علی طریقے میں متعدد ہیں مگر
 ان میں سب میں آسان دائرہ ہندو کے ذریعہ اس کی شناخت ہے دائرہ ہندو ہندوستانی
 ایجاد ہے اور عام طور پر مشہور و مقبول دیا و اصعار ہے اسی وجہ سے اسکا نام دائرہ ہندو کہلا
 گیا دائرہ ہندو بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے کسی آلہ کے ذریعہ ایک فٹ مربع زمین کی سطح
 مستوی کر لیں کہ اگر کرنی (اسکے والی چیز کو) جاسے تو ایک مگر وہ جاسے کسی طرف نہ کرے زمین
 برابر کر لینے کے بعد اس پر ایک دائرہ کھینچیں اور مرکز پر لوہے یا تیل یا کسی دھات کا مخروطی شکل
 کا ایک مود قائم کر کے چھوڑ دیں مگر یہ خیال رہے کہ وہ مود بعد ربع قطر کے ہو نہ اس قدر بڑا
 کہ سایہ ہمیشہ باہر رہے یا سردی داخل دائرہ کبھی نہ رہے اور نہ اس قدر چھوٹا کہ سایہ دائرہ
 کے اندر ہی رہے کبھی باہر نہ واقع ہو۔ تو جب آفتاب طلوع کرے گا ضرور اس منیاں کا سایہ
 بہت بڑا اور باہر دائرہ کے کچھ طرف پڑے گا پھر جیسے جیسے آفتاب بلند ہوتا جائیگا سایہ گھٹتا
 ہوا اور طرف آئے گا یہاں تک کہ دائرہ کے اندر آجائے تو جس نقطہ پر ہوگا سایہ اندر آئے
 اس پر ایک نشان بنادیں اور اسکا نام محل النعل رکھیں اور ہم آسانی کے لیے اوسکو بڑھ کر
 سے تعبیر کرتے ہیں پھر یہ برابر چھوٹا ہوتا ہے گا یہاں تک کہ ٹھیک خط نصف النہار پر امر یا کوں
 ہو جائے اس کے بعد پھر پھر شروع ہوگا یہاں تک کہ پڑے پڑے دائرہ سے باہر ہو جائے
 اس وقت بھی جس نقطہ سے خارج ہوا اس پر نشان لگادیں اور اسکا نام محل النعل
 رکھیں اور ہم آسانی کے لیے اوسکو حوت آج سے یاد کریں گے اوس کے بعد نقاط حوت کو نہ کہ حوت
 ملائیں پھر آ کر مرکز کر کے دوری پر ایک دائرہ کھینچیں اوس کے بعد حوت کو مرکز یا مرکز
 دوری پر دوسرا دائرہ کھینچیں جن دونوں کے قطر کے درمیان

طریق عمل

[illegible]

طریق تجرید الی اثنا عشریه طریق تضاعیف

[illegible]

1 5 6 9 4
 2 5 0 0 1 4
 7 5 5 5 2 9
 4 5 1 1 2 4
 3 5 1 9 4 0
 2 5 7 2 0 1
 1 0 5 5 0 0 1
 2 5 5 5 5 5 5
 6 5 1 5 4
 5 5 5 5 4

اب شلاً ۴ نومبر کو نصف النہار ختیج نہاد وقت دیوے ساعت سے معلوم کرنا چاہئے ہیں
گر ختیج کے ۲ نومبر اور ۴ نومبر کے درمیان پہ نصف النہار دان ہوگا، ان دونوں تاریخوں کی تبدل
الایام سرمدی لیا۔

تعمیل ۳ نومبر ۱۹۵۹ء ۱۶
تعمیل ۳ نومبر ۱۹۵۸ء ۱۴
اس خرچ اٹھایا ۵۱
۵۰۵۵ = ۷۱
۱۶ ۲۱۵ ۹۸
۱۴ ۲۱۵ ۹۸

بازاء : $\frac{6930}{13} = 533$
 اب چونکہ عدل ناقص ہے اس لیے بازائے سے اس کو گھٹایا۔

۱۲

	۸۵	۶	۳۱	۱۴	
	۱۵	۹	۳۸	۳۳	
+	۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	
	۱۵	۵	۵۰	۵۵	

طریقہ تصانیف

اب ۳۰ نومبر کو ہمارے نصف اندازہ حقیقی کا وقت ریٹے ٹائم سے دریافت کرنا ہے تفاضل
تعدیلین ۱۷ ہے۔ اور تعدیل سابقین سے کم کرنے اور اس کو ۱۲ گھنٹے سے گھٹانے کے بعد
بازو ۵۵۵۳۸ = ۷۱۵ ۲۸ ۲۳ ۱۱ ہوا۔ وقت بدلی نصف النہار کا
۷۱۵ ۲۸ ۲۳ ۱۱ سے ۵۱۳۳۶ ۷۸
۳۰ مئی ۲۲ سکنہ اس پر زیادہ کیا ۱۵ ۱۴ ۱۲ ہوا۔ معلوم ہوا کہ ۳۰ نومبر کو لاہور میں
۳ بجکر ۱۰ منٹ ۱۰ سکنہ اعشاریہ ۱۵ پر نصف النہار حقیقی ریٹے ٹائم سے ہوگا۔ ان چاروں
شہروں کے نصف النہار حقیقی کو کوئی ڈیٹم ۱۱ بجکر ۲۲ منٹ ۸ سکنہ اعشاریہ ۱۵ ہونے
سے یہ خیال نہ کرنا چاہیے کہ کوئی ڈیٹم سے ہمیشہ ہر جگہ نصف النہار کا ایک ہی وقت ہوتا ہے
بلکہ اس دن فاضل میں ایک ہونے کی وجہ سے کتنا فاضل تعدیلین فقط ۱۷ ہے یعنی ۲۲ گھنٹہ
کی تعدیل۔ لہذا یہ قدر فریق ہے کہ سکنہ کے تو حصے کیے باقی اس میں سے ۱۷ حصہ
یاد رہے یعنی چھ حصہ ۱۷ خاص ہے کہ جب ۲۳ گھنٹے میں فریق صرف سکنہ کا چھ حصہ
ہوگا تو مسئلہ کے دو شہروں میں جس کا غایت فریق دو گھنٹہ ہے اور وہ بھی اُس وقت
کہ جب ایک شہر اندازہ شدہ یعنی یہ بعد سے اور دوسرا اندازہ غریب ہے اعشاریہ کا کیا فریق ظاہر
ہوگا۔ سہرے جب نہ تھے تعدیلین نہ ہوئے ۱۵ سکنہ فاضل ۲۶ ۱۰ ۲۰ سے یعنی تقریباً ۱۰

منٹ کے توفیق دافع ہوگا، ان چار منٹوں سے یہ دافع ہوگا کہ ربوے وقت سے نصف
 حقیقی ۳۰ منٹ کو لاہور میں ۱۲ بجکر ۱۲ منٹ ۱۰ سکند ہے ہوگا اور برنی شریف میں ۱۰ بجکر ۵۰ منٹ
 ۵۰ سکند ہوا اور شریف میں ۱۱ بجکر ۳۱ منٹ ۲۶ سکند ہوا اور گلشن میں ۱۱ بجکر ۱۱ منٹ
 ۲۸ سکند ہے ہوگا نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ ربوے وقت حاصل کرنے کے وقت لاہور میں ۱۲ منٹ
 ۲۲ سکند ہوا تھا ہوگا اور برنی شریف کے بلدی وقت ۲۰ منٹ ۲۰ سکند تھا ہوگا اور گلشن کے بلدی
 ۱۱ منٹ ۲۰ سکند تھا ہوگا اور گلشن کے بلدی ۱۱ منٹ ۲۰ سکند تھا ہوگا اور گلشن کے بلدی ۱۱ منٹ ۲۰ سکند
 ہوگا اس کے دریافت کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ فصل خول کو ڈھ میں شرب سے خود وقت حاصل
 ہوا ہے اس سے ۱۱ کا تعاضل ہیں اگر ۱۱ سے کم ہے جیسے لاہور و برنی شریف میں
 کہ ۱۰ خرچ اور ۱۰ سرع ہے تو تعاضل کو بلدی وقت پر جمع کریں اور اگر ۱۱ سے زیادہ ہو
 جیسے بہار شریف و گلشن کہ ۱۲ سے ۱۱ اور ۱۰ سے ۱۱ تو حاصل فرق کو بلدی وقت سے
 گٹائیں۔ رہا یہ کہ فصل خول کیسے معلوم ہوگا تو اس کے معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اگلے
 اندکس آن میپ سے طول بلد معلوم کریں کہ کتنے درجہ اور کتنے دقیقے کے درجہ سے
 ہو تو ۶۰ کا ایک مرفوع ہیں اور بانی کو درجہ دینے دیں جیسے برنی شریف کا طول ۳۱
 اس میں سے ۶۰ کا ایک مرفوع یا بانی سطر اگر کہ درجہ دقیقہ کی مقدار پھر ۱۰ سے کم
 میں ضرب دیا ہوا شریف کا طول ۳۱ ہے ۶۰ کا ایک مرفوع قرار دیا اور بانی ۳۱ کو
 درجہ دقیقہ رکھا ۳۱ کو ۱۰ سے ضرب دیا حاصل ۳۱۰ ہوا اور ۳۱۰ کو ۶۰ سے ضرب دیا
 کو درجہ دقیقہ رکھا تو ۱۰ میں ضرب دیا حاصل ۳۱۰ ہوا اور ۳۱۰ کو ۶۰ سے ضرب دیا
 ۲۲ دقیقہ ہے ۶۰ کا ایک مرفوع قرار دیا طول ۳۱ کا ایک مرفوع ۳۱۰ اور ۳۱۰ کو ۶۰ سے
 ضرب دیا حاصل ۳۱۰ ہوا اور ۳۱۰ کو ۶۰ سے ضرب دیا حاصل ۳۱۰ ہوا اور ۳۱۰ کو ۶۰ سے
 اور گلشن کا ۵۶ منٹ ۲۲ سکند ہے اور برنی شریف سے بہار شریف کا فرق ۲۳ منٹ ۲۲ سکند
 اور گلشن کا ۲۶ منٹ ۲۰ سکند ہے اور بہار شریف سے گلشن کا فرق ۱۱ منٹ ۲۰ سکند ہے
 یہ بات قابل لحاظ ہے کہ برفق و تفاوت شریف و گلشن کے درمیان ۱۱ منٹ ۲۰ سکند ہے
 صحیح و غلط معلوم نہیں جس کا فرق ۱۱ منٹ ۲۰ سکند ہے

مطلوب یا صبح میں ۳۰ منٹ اور غروب یا عشاء میں صرف ۱۰ منٹ ہو یا پھر کسی کے طلوع و صبح صادق کا
 فرق ۱۰ منٹ ہو اور نصف النہار کا ۲۰ منٹ اور غروب یا عشاء میں ۳۰ منٹ آں اگر وہ شہر ایک ہی
 عرض پر واقع ہوں تو فرق نصف النہار کا سے وہی طلوع و غروب کے وقت ہو گا وہی فرق صبح عشاء
 وغیرہ کا بھی ہو گا یہی معلوم ہو کہ عام ہستروکی یہ طریقہ قاضی طول نور و زکا دینے ہیں اور ماہ مبارک رمضان کے
 کے سحری اور افطار کا نقشہ اس شہر کا کھد کر کے ہیں کہ دیگر جا کیلئے جو قاضی وقت نور و زکا میں
 دیا گیا ہے اسی قدر برص میں یا غنائیں۔ بالکل غلط ہے اور لوگوں کو غلط راہ دکھاتا ہے اور ان کو
 جنتروں کے اوقات ہی غلط ہوتے ہیں اور بعض میں اگر صبح میں ہوں تو گر گر کر جاؤ مختلفہ العرض
 کیلئے صرف تفاوت طول کم بیش کرنے سے سحری و افطار کے صحیح اوقات نہیں حاصل ہو سکتے
 سفاروں کو اس کا بہت خیال رکھنا چاہیے جو حضرات رمضان شریف کیلئے جنتروں شائع کرتے
 ہیں ان کو یہ بھی مشورہ دینا ہوں کہ ایک شہر کا وقت دیگر مختلفہ العرض بلاد کا تفاوت نہ لکھ دیا
 کریں۔ بہتر ہے کہ ہر عرض کے کسی مشہور شہر کا وقت لکھیں اور اس عرض کے تمام یا چھل تک
 ہر سکے قطع نصیب اور مشہور دیہات کے تفاوت لکھ دیں کہ لوگوں کو انھیں نہ ہوا و عام مسلمان
 فائدہ اٹھائیں واللہ اعرفی

تشریح الفاظ متعلقہ مشککہ

تحریر جس مقام۔ مقام سے مراد ہر وہ آبادی بحری و بری ہے جس کا طول و عرض معلوم ہو شہر ہو
 یا قصبہ یا شہر و دیہات یا غیر معروف اور اگر کسی ایسی جگہ کا وقت لکھا جائے جس کا طول و عرض
 کتاب میں نہ دیا ہو تو اس جگہ سے ایک پچھ اور ایک ذریعہ جگہ کو دیکھیں جس کا طول دیا ہو ہے
 اور اس کے فاصلے سے اس مقام کا طول میں کریں پھر وہ آبادی اس جگہ سے شمال و جنوب میں ہیں
 جن کا عرض برابر ہے اسی نسبت سے اس کا عرض معلوم کریں۔ طول و عرض اگر چھپ چھپ ہو گئے
 ہیں اگر صحیح تعبیر کیا جائے تو وقت کی صحت میں اصل کلام نہیں مثلاً وہ کی غیر تمام اور ہر ملک میں
 مول و عرض نہیں دیا ہے لیکن نقشہ کی صحت معلوم ہو اگر سبیلہ اس سے دیکھن ہے
 جس کا عرض ۲۵ ہے۔ یہ پیش در سے کے اتر ہے جس کا عرض ۲۵ ہے اور سبیلہ
 ۲۵ منٹ سے زیادہ کے قریب سے ہے پھر اگر عرض ۲۵ دکھا اور دور اس کے

فدا انہ بنا ہوا یا بار خرو ہے جس کا طول ۲۵ ہے اور بازید بورغلی سے ہے پھر ہے جس کا
 طول ۲۰ ہے گرجہ بار سے بہ نسبت بازید پور کے قریب کیلئے اس کا طول ۲۵ ہے تھرا و دیہات
 قولہ نصف النہار حقیقی یعنی آفتاب دائرہ نصف النہار پر کس وقت آئے گا یہ وہ وقت ہے
 جس کے متصل ہی وقت ظہر شروع ہوتا ہے۔ نصف النہار نکالنے سے وقت ظہر کی ابتدا
 معلوم کرنا مقصود ہوتا ہے کہ قولہ سرحد رمد کی جگہ رمد۔ راصد کی جگہ ہے جیسے خدم
 خادم کی جگہ ہے۔ لغت راصد اس شخص کو کہتے ہیں جو حراست کیلئے انعام کرے پھر وہ
 کا لفظ اس جماعت کے لئے مستعمل ہوا جو آفات رمد میں نظر کرتے اور کو اکب کی نگہداشت
 کرتے ہیں کہ کس وقت کون ستارہ مثلاً فلان مجھ آئے گا اس کے بعد رمد اس جگہ کا نام ہوا
 جہاں کو اکب کا انتظار کرنے میں نسبتہ لہول یا سم الحال اور اس میں ہی زور بخار ہوتا ہے اور
 میں نے ہفتا مرصد تعبیر کیا یعنی جس جگہ واقفین دیہات کو اکب کا انتظار کرتے ہیں دیہات
 شیعین بادشاہ و دوسرا اپنے یہاں رمد گاہ قائم کرنے اور اس میں کی تحقیقات کیا کرتے ہیں
 مشہور رمد لگا ہیں۔ میں رمد تقلید میں و دیشہ گہری میں رمد انجس اسکندریہ میں رمد
 بطریق میں رمد ماموں رشید و بی موسی و مد مراشد رمد سترن جیسے افضل مدینہ میں مرزا انور
 ابن شاہزادہ بن امیر تیمور و گورکان صاحب قرآن نے ہوا یا اور اس وقت کے میں مشاہیر زمانہ
 ان کے متین و مددگار تھے۔ علاوہ موسی و دی معروف بقاضی زادہ شارح محض مینی مینی
 خیانت لدین جمعیہ کا شانی مولانا علی قزوینی و محمد آصف ندوی ہندوستان میں رمد شہر ہے
 بنادس میں رمد مان ستا جس کے بعض نشانات اب بھی موجود ہیں صاحب شیع گرام میں رمد
 بسا و رضائی جیسے مولوی غلام حسین صاحب جرنوری نے امتشام الدولہ مبارز الملک راجہ
 خان سپاہ خان بہادر نصرت جنگ سے کہہ کر قائم کیا تھا اور اب تحقیقات کی بنا پر ایک
 ضمیمہ کتاب نزاع رضائی تصنیف کی جو اس فن میں بہت ہی بے مثل اور باریک بینی سے
 سب رمد لگا ہوں میں اعلیٰ زادہ وہ ہے جو گریچ میں ہے یہ جگہ ان کے وقت میں
 تین میل کے فاصلہ پر ہے وہاں سے ہر سال نامشک ایک نامی ایک
 جس میں آفتاب و رمد اور دیگر کو اکب کے متصل بہت ہی کمال

جانب جب تمام مراتب کی ضرب ختم ہو جائے تو اندھنی مسطورہ کو جمع کر کے نیچے گھسی کر دو اصل ضرب
پہلے مثلاً ۱۰ ضرب ۱۰ مساوی ۱۰۰ حاصل ہوتا ہے تو اس طرح شکب
بنکر میں کر رہی حاصل ضرب یا مجموعہ

A 4x4 grid of squares, each divided diagonally from the top-left to the bottom-right. The top-left triangle of each square contains a number, and the bottom-right triangle contains a symbol. The numbers and symbols are arranged in a pattern that suggests a magic square or a similar mathematical puzzle.

۱۔ زمانہ کی ضرب ثانیہ میں رالہ ہوتی ہے اس لیے عام ضرب کے علاوہ اخیر یعنی لہ کو رالہ ضرب میں ضرب صوری و مزدولی کے ضرب کی ایک جدول دی جاتی ہے جس میں آسانی ہو

[illegible]

یعنی تہذیب و تمدن کے لیے جو مصلحتیں ہوتی ہیں ان میں سے ایک ہے کہ جو قوم کو تہذیب و تمدن سے روکا جائے اور اس کی ترقی نہ ہو سکے۔

کو بار بار کہنے کی وقت برداشت کرنی ہوگی
 اور نام ہند کی ضرب بتقسیم کیلئے پہلے
 کافی ہے اور بہت ہی کارآمد شے ہے اسی
 لئے لوگوں کو پہلے یاد کروادیا جاتا ہے جس
 میں ضرب اور تقسیم میں آسانی ہو اور اعمال سنبھلی
 میں پہلے ان کو یاد کیا جائے تو صرف دس یا بیس تک
 کافی نہیں ہے کہ ۵۹ تک کا پہلے یاد کر دے وہی اس کی
 ضرب دس میں کافی نہیں بلکہ ہر ایک عدد کا پہلے ۵۹ تک
 ذکر کر دے اور پھر صرف اس تک کہ ۵۹ کی ضرب
 ۵۹ میں کیا جائے بلکہ اس کا جدید قیود بنا کر محفوظ رکھنا تاکہ ضرب و تقسیم
 میں اس سے مدد لیجائے اور بہت ہی دشوار امر ہے اس لیے کہ تین ہزار چار سو کا کسی
 عدد کو یاد رکھنا اور وہی ہر عدد کے ساتھ دو دو مرتبہ کا لحاظ رکھنا گویا پچھ ہزار نو سو بائیس
 اعداد کو ہر وقت محفوظ رکھنا بہت ہی دشوار و قریب بمال ہے اسی لئے اعلیٰ حضرت امام ہدایت
 جامع منقول منقول حادی فرم فرمایا مولانا محمد امجد داتا حاضرہ صاحب محبت قاری شیخ الاسلام
 والمسلمین سیدی مسندی و ذخری بیوی ہندی مولانا مولوی الحاج نقاری شاہ محمد احمد رضا
 خان صاحب فاضل بریلوی قدسنا اللہ سرہ و العوری و المعنوی نے میرے پرنے کے زمانہ میں
 ایک مکمل جدول ترتیب دے کر طبع فرمایا تھا میں بگ بگ بے اینہ اس کو دیکھ کر دیا مناسبت سمجھتا
 ہوں تاکہ اس فن کے شائقین کو اعلیٰ حضرت کی فیض و برکت سے بہت آسانی ہو۔

ب		۷		۵	
۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰
۲	۲۰	۲	۲۰	۲	۲۰
۳	۳۰	۳	۳۰	۳	۳۰
۴	۴۰	۴	۴۰	۴	۴۰
۵	۵۰	۵	۵۰	۵	۵۰
۶	۶۰	۶	۶۰	۶	۶۰
۷	۷۰	۷	۷۰	۷	۷۰
۸	۸۰	۸	۸۰	۸	۸۰
۹	۹۰	۹	۹۰	۹	۹۰
۱۰	۱۰۰	۱۰	۱۰۰	۱۰	۱۰۰
۱۱	۱۱۰	۱۱	۱۱۰	۱۱	۱۱۰
۱۲	۱۲۰	۱۲	۱۲۰	۱۲	۱۲۰
۱۳	۱۳۰	۱۳	۱۳۰	۱۳	۱۳۰
۱۴	۱۴۰	۱۴	۱۴۰	۱۴	۱۴۰
۱۵	۱۵۰	۱۵	۱۵۰	۱۵	۱۵۰
۱۶	۱۶۰	۱۶	۱۶۰	۱۶	۱۶۰
۱۷	۱۷۰	۱۷	۱۷۰	۱۷	۱۷۰
۱۸	۱۸۰	۱۸	۱۸۰	۱۸	۱۸۰
۱۹	۱۹۰	۱۹	۱۹۰	۱۹	۱۹۰
۲۰	۲۰۰	۲۰	۲۰۰	۲۰	۲۰۰
۲۱	۲۱۰	۲۱	۲۱۰	۲۱	۲۱۰
۲۲	۲۲۰	۲۲	۲۲۰	۲۲	۲۲۰
۲۳	۲۳۰	۲۳	۲۳۰	۲۳	۲۳۰
۲۴	۲۴۰	۲۴	۲۴۰	۲۴	۲۴۰
۲۵	۲۵۰	۲۵	۲۵۰	۲۵	۲۵۰
۲۶	۲۶۰	۲۶	۲۶۰	۲۶	۲۶۰
۲۷	۲۷۰	۲۷	۲۷۰	۲۷	۲۷۰
۲۸	۲۸۰	۲۸	۲۸۰	۲۸	۲۸۰
۲۹	۲۹۰	۲۹	۲۹۰	۲۹	۲۹۰
۳۰	۳۰۰	۳۰	۳۰۰	۳۰	۳۰۰
۳۱	۳۱۰	۳۱	۳۱۰	۳۱	۳۱۰
۳۲	۳۲۰	۳۲	۳۲۰	۳۲	۳۲۰
۳۳	۳۳۰	۳۳	۳۳۰	۳۳	۳۳۰
۳۴	۳۴۰	۳۴	۳۴۰	۳۴	۳۴۰
۳۵	۳۵۰	۳۵	۳۵۰	۳۵	۳۵۰
۳۶	۳۶۰	۳۶	۳۶۰	۳۶	۳۶۰
۳۷	۳۷۰	۳۷	۳۷۰	۳۷	۳۷۰
۳۸	۳۸۰	۳۸	۳۸۰	۳۸	۳۸۰
۳۹	۳۹۰	۳۹	۳۹۰	۳۹	۳۹۰
۴۰	۴۰۰	۴۰	۴۰۰	۴۰	۴۰۰
۴۱	۴۱۰	۴۱	۴۱۰	۴۱	۴۱۰
۴۲	۴۲۰	۴۲	۴۲۰	۴۲	۴۲۰
۴۳	۴۳۰	۴۳	۴۳۰	۴۳	۴۳۰
۴۴	۴۴۰	۴۴	۴۴۰	۴۴	۴۴۰
۴۵	۴۵۰	۴۵	۴۵۰	۴۵	۴۵۰
۴۶	۴۶۰	۴۶	۴۶۰	۴۶	۴۶۰
۴۷	۴۷۰	۴۷	۴۷۰	۴۷	۴۷۰
۴۸	۴۸۰	۴۸	۴۸۰	۴۸	۴۸۰
۴۹	۴۹۰	۴۹	۴۹۰	۴۹	۴۹۰
۵۰	۵۰۰	۵۰	۵۰۰	۵۰	۵۰۰

[illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

25

[illegible]

1824

20/10/20

الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

لئے افشاریہ کی طرف افشاریہ منسوب ہے طرف افشار کے جو جمع فشر کی ہے یعنی کسور افشار
 جس میں کسی نیز کے دس حصوں میں کوئی حصہ بنانا مقصود ہوتا ہے اور اس کی علامت فشر کے ہے
 جو آسانی کیلئے بصورت ہمزہ کو کہتے ہیں اور اگر بڑی کتاب میں افشاریہ کیلئے صفر معصمت کہتے ہیں
 ہمزہ کے بعد جو عدد لکھا ہو وہ عدد صحیح کا دسواں حصہ بنانا ہے اگر ایک کوئی ہو تو دہائی میں سے آنا
 حصہ مراد ہوا اور اگر ہمزہ دہائی ہو تو سیکڑے سے حصہ بنا لیا جائیگا اور اگر سیکڑہ ہو تو ہزار میں حصہ کا پتہ
 دیکھا مثلاً ۱۰ اور ۱۰۰ کا حاصل ایک ہے یعنی دس میں سے دو سو میں ہیں ہزار سے دو سو
 افشار ہیں: ہر طرف فشر کا کچھ عمل نہیں البتہ بائیں جانب سے فشر سے بہت بڑا فرق ہے جیسا کہ مثلاً ۲۰
 اور ۲۰۰ کا حاصل دس میں دو اور سو میں سے دو اور ہزار میں سے دو ہوگا اور ہمزہ کے بائیں ہونے
 اعداد ہوں گے وہ عدد صحیح ہوں گے مثلاً ۶۰۰ ۵۵ کے معنی یہ ہیں کہ پچھتر صحیح اور ہزار میں سے
 چھ سو میلوں حصہ کسور افشاریہ کی جمع تفریق ضرب تقسیم سب مردج ہے اور سب کی ضرورت
 پڑتی ہے اسلئے مختصر بیان اس کا بھی لکھا جاتا ہے جمع کسور افشاریہ کسور افشاریہ کی جمع
 مثل جمع صحیح اعداد ہے صرف خیال اس کا رکھنا چاہیے کہ ہر سطر میں ہمزہ محاذی و متعاقب افغ
 ہوں اور حاصل جمع میں بھی علامت افشاریہ اس کے نیچے رکھنا چاہیے اور افشاریہ سے جس تہ
 دہائی حاصل ہوا کسور صحیح میں جمع کو دینا چاہیے مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ اعداد و فشر ذیل کو جمع کریں
 تفریق کسور افشاریہ بھی مثل تفریق صحیح ہے اس میں بھی ہمزہ آنے سے
 لکھنا چاہیے اور جس ان عدد کو لکھ کر ہے پرستور دینا بھی ضرور سمجھنا چاہیے
 اور بائیں جانب سے ایک لکھنا چاہیے جو اس مرتبہ میں اس کے قائم مقام ہو جیسا کہ
 ضرب افشاریہ کا قاعدہ یہ ہے کہ مضروب و مضروب فیہ کو بطور
 صحیح ضرب دیں اور مضروب و مضروب فیہ کے مراتب افشاریہ شمار کر کے حاصل ضرب میں
 اتنے ہی عدد کے بعد ہمزہ رکھیں اگر حاصل ضرب میں ہندسوں کی تعداد مراتب افشاریہ سے کم
 ہو تو سب ضرورت بائیں جانب صفر لکھیں مثلاً ۱۰۰۰ ۱۰۰۰۰ کا حاصل ضرب دینا
 چاہتے ہیں تو اس طرح عمل کریں ۱۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰ کا حاصل ضرب دینا چاہتے ہیں تو اس طرح عمل کریں

تفصیلاً بیانیہ اسرار و اسرار و اسرار									
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

تعدیل گشتائی جائے تاکہ نصف النہار صحت کا وقت حاصل ہو کہ تو قیدیں ناقص کہے جس جہاں سب
 شریک ہو لگا ہوتا ہے عام اذیں کہ قیدیں توجہ و تعدیل مسابقی سے زائد ہو یا کم تو اس معمول سے تعدیل
 کی جگہ نقصیں ہوئیں وہ زائد متزائد ۲، زائد متناقص ۳، ناقص متزائد ۴، ناقص متناقص ۵۔
 اول ۲۵ دسمبر سے ۱۱ فروری تک اور ۱۵ جون سے ۲۶ جولائی تک ہے دوم ۱۲ فروری سے
 ۱۵ اپریل اور ۲۶ جولائی سے یکم ستمبر تک ہے سوم ۱۶ اپریل سے ۱۵ مئی تک اور ۱ ستمبر سے
 ۳ نومبر تک ہے چہارم ۱۵ مئی سے ۱۳ جون اور ۳ نومبر سے ۲۴ دسمبر تک ہے جو اس نقشہ
 کے لحاظ سے بت واضح ہوگا قیدیں الایام کی ضرورت جملہ اوقات

۱۱ فروری	۲۵ دسمبر	زائد متزائد
۱۲ فروری تا ۱۵ اپریل	زائد متناقص	
۱۶ اپریل تا ۱۵ مئی	ناقص متزائد	
۱۶ مئی تا ۱۳ جون	ناقص متناقص	
۱۵ جون تا ۲۶ جولائی	زائد متزائد	
۲۶ جولائی تا یکم ستمبر	زائد متناقص	
یکم ستمبر تا ۳ نومبر	ناقص متزائد	
۳ نومبر تا ۲۴ دسمبر	ناقص متناقص	

تعدیل گشتائی جائے تاکہ نصف النہار صحت کا وقت حاصل ہو کہ تو قیدیں ناقص کہے جس جہاں سب
 شریک ہو لگا ہوتا ہے عام اذیں کہ قیدیں توجہ و تعدیل مسابقی سے زائد ہو یا کم تو اس معمول سے تعدیل
 کی جگہ نقصیں ہوئیں وہ زائد متزائد ۲، زائد متناقص ۳، ناقص متزائد ۴، ناقص متناقص ۵۔
 اول ۲۵ دسمبر سے ۱۱ فروری تک اور ۱۵ جون سے ۲۶ جولائی تک ہے دوم ۱۲ فروری سے
 ۱۵ اپریل اور ۲۶ جولائی سے یکم ستمبر تک ہے سوم ۱۶ اپریل سے ۱۵ مئی تک اور ۱ ستمبر سے
 ۳ نومبر تک ہے چہارم ۱۵ مئی سے ۱۳ جون اور ۳ نومبر سے ۲۴ دسمبر تک ہے جو اس نقشہ
 کے لحاظ سے بت واضح ہوگا قیدیں الایام کی ضرورت جملہ اوقات

کیفیت	تعدیل الایام وقت صبح	نصف متناقص	تعدیل الایام وقت شام	نصف متناقص	تعدیل الایام وقت صبح	نصف متناقص	تعدیل الایام وقت شام	نصف متناقص
۱	۱۱۶۹۶	۳	۱۳۱۳۹	۲۵۱۵۹	۲۶۱۴۱	۳	۱۱۶۹۶	۳
۲	۳۱۵۵۵	۳	۱۳۱۱۳	۲۶۱۳۹	۵۳۱۴۰	۳	۳۱۵۵۵	۳
۳	۸۱۶۸	۳	۱۳۱۹۸	۲۶۱۶۶	۲۲۱۶۶	۳	۸۱۶۸	۳
۴	۲۶۱۳۰	۳	۱۳۱۸۰	۲۶۱۶۰	۵۳۱۳۹	۳	۲۶۱۳۰	۳
۵	۳۱۸۸	۵	۱۳۱۹۱	۲۶۱۲۲	۱۲۱۳۸	۵	۳۱۸۸	۵
۶	۲۰۱۹۰	۵	۱۳۱۳۰	۲۶۱۸۱	۲۶۱۲۹	۵	۲۰۱۹۰	۵
۷	۵۱۳۴	۵	۱۳۱۱۸	۲۶۱۳۴	۱۰۱۶۸	۵	۵۱۳۴	۵
۸	۲۱۶۶۰	۶	۱۳۱۹۵	۲۶۱۹۱	۲۵۱۵۴	۶	۲۱۶۶۰	۶
۹	۲۵۱۳۸	۶	۱۳۱۴۱	۲۶۱۳۰	۱۱۱۹۹	۶	۲۵۱۳۸	۶
۱۰	۱۳۱۳۴	۷	۱۳۱۳۵	۲۶۱۳۰	۲۶۱۳۰	۷	۱۳۱۳۴	۷
۱۱	۲۶۱۳۰	۷	۱۳۱۱۸	۲۶۱۳۰	۵۱۳۴	۷	۲۶۱۳۰	۷
۱۲	۳۱۱۵۵	۸	۱۱۳۸۹	۲۳۱۴۶	۱۵۱۵۵	۸	۳۱۱۵۵	۸
۱۳	۲۶۱۶۳	۸	۱۱۳۵۹	۲۳۱۱۹	۲۳۱۲۲	۸	۲۶۱۶۳	۸
۱۴	۳۱۵۵۳	۸	۱۱۳۲۹	۲۳۱۵۸	۲۳۱۲۲	۸	۳۱۵۵۳	۸
۱۵	۱۱۳۴۸	۹	۱۰۳۹۶	۲۱۱۹۲	۲۳۱۴۳	۹	۱۱۳۴۸	۹
۱۶	۲۳۱۳۹	۹	۱۰۳۶۲	۲۱۱۲۵	۲۳۱۹۹	۹	۲۳۱۳۹	۹
۱۷	۵۱۳۳۰	۹	۱۰۳۴۴	۲۱۱۵۵	۲۳۱۵۳	۹	۵۱۳۳۰	۹
۱۸	۱۳۱۳۵	۱۰	۹۳۹۱	۱۹۱۸۳	۲۳۱۳۴	۱۰	۱۳۱۳۵	۱۰
۱۹	۳۳۱۹۱	۱۰	۹۳۵۳	۱۹۱۰۹	۲۳۱۳۶	۱۰	۳۳۱۹۱	۱۰
۲۰	۵۲۱۹۳	۱۰	۹۳۱۴	۱۸۱۳۴	۲۳۱۸۰	۱۰	۵۲۱۹۳	۱۰
۲۱	۱۰۳۵۸	۱۱	۸۳۴۸	۱۶۱۵۴	۲۳۱۳۴	۱۱	۱۰۳۵۸	۱۱
۲۲	۲۸۱۲۶	۱۱	۸۳۳۹	۱۶۱۴۹	۲۳۱۱۶	۱۱	۲۸۱۲۶	۱۱
۲۳	۳۳۱۱۶	۱۱	۸۳۰۰	۱۶۱۰۱	۲۳۱۱۶	۱۱	۳۳۱۱۶	۱۱
۲۴	۵۹۱۴۴	۱۱	۷۳۶۰	۱۵۱۳۰	۲۳۱۳۴	۱۲	۵۹۱۴۴	۱۲
۲۵	۱۳۱۵۴	۱۲	۷۳۲۰	۱۳۱۳۰	۲۳۱۳۴	۱۲	۱۳۱۵۴	۱۲
۲۶	۲۸۱۵۴	۱۲	۶۳۸۰	۱۳۱۶۰	۲۳۱۳۴	۱۲	۲۸۱۵۴	۱۲
۲۷	۳۱۱۴۹	۱۲	۶۳۳۹	۱۲۱۶۰	۲۳۱۱۵	۱۲	۳۱۱۴۹	۱۲
۲۸	۵۰۱۱۳	۱۲	۵۳۹۸	۱۱۱۹۴	۲۳۱۰۳	۱۳	۵۰۱۱۳	۱۳
۲۹	۵۳۴۰	۱۳	۵۳۵۸	۱۱۱۱۶	۲۳۱۲۸	۱۳	۵۳۴۰	۱۳
۳۰	۱۶۱۳۵	۱۳	۵۳۱۸	۱۰۱۳۲	۲۳۱۰۳	۱۳	۱۶۱۳۵	۱۳
۳۱	۲۱۱۴۸	۱۳	۵۳۰۰	۱۰۱۰۰	۲۳۱۰۳	۱۳	۲۱۱۴۸	۱۳

مارچ					
کیفیت	قبل الایام وقت طلوع	نصف نفاصل	تفاضل المین	بعد الایام وقت غروب	تاریخ
۱	۱۲	۵۵۶۶	۱۱۵۳۳	۳۵۵۶۱	۱۲
۲	۱۲	۵۵۹۲	۱۱۵۸۵	۳۵۵۶۹	۱۲
۳	۱۲	۵۶۱۹	۱۲۵۳۳	۳۵۵۷۳	۱۲
۴	۱۲	۵۶۴۰	۱۲۵۸۰	۳۵۵۷۳	۱۱
۵	۱۱	۵۶۶۲	۱۳۵۳۵	۳۵۵۷۰	۱۱
۶	۱۱	۵۶۸۲	۱۳۵۶۴	۳۵۵۷۱	۱۱
۷	۱۱	۵۷۰۳	۱۴۵۰۸	۳۵۵۷۳	۱۱
۸	۱۱	۵۷۲۳	۱۴۵۳۴	۳۵۵۷۴	۱۰
۹	۱۰	۵۷۴۵	۱۵۵۸۲	۳۵۵۷۳	۱۰
۱۰	۱۰	۵۷۶۳	۱۵۶۱۸	۳۵۵۷۳	۱۰
۱۱	۱۰	۵۷۸۵	۱۵۶۵۰	۳۵۵۷۳	۱۰
۱۲	۱۰	۵۸۰۷	۱۵۶۸۲	۳۵۵۷۳	۱۰
۱۳	۹	۵۸۲۸	۱۶۵۱۲	۳۵۵۷۳	۹
۱۴	۹	۵۸۴۰	۱۶۵۳۰	۳۵۵۷۳	۹
۱۵	۹	۵۸۶۲	۱۷۵۶۶	۳۵۵۷۳	۹
۱۶	۸	۵۸۸۲	۱۷۵۹۳	۳۵۵۷۳	۸
۱۷	۸	۵۹۰۴	۱۸۵۵۴	۳۵۵۷۳	۸
۱۸	۸	۵۹۲۸	۱۸۵۶۸	۳۵۵۷۳	۸
۱۹	۸	۵۹۵۸	۱۸۵۷۴	۳۵۵۷۳	۸
۲۰	۷	۵۹۸۴	۱۸۵۸۴	۳۵۵۷۳	۷
۲۱	۷	۶۰۱۵	۱۸۵۹۱	۳۵۵۷۳	۷
۲۲	۷	۶۰۴۶	۱۸۵۹۳	۳۵۵۷۳	۷
۲۳	۶	۶۰۷۷	۱۸۵۹۴	۳۵۵۷۳	۶
۲۴	۶	۶۱۰۸	۱۸۵۹۴	۳۵۵۷۳	۶
۲۵	۶	۶۱۳۹	۱۸۵۹۴	۳۵۵۷۳	۶
۲۶	۵	۶۱۷۰	۱۸۵۹۴	۳۵۵۷۳	۵
۲۷	۵	۶۲۰۱	۱۸۵۹۴	۳۵۵۷۳	۵
۲۸	۵	۶۲۳۲	۱۸۵۹۴	۳۵۵۷۳	۵
۲۹	۵	۶۲۶۳	۱۸۵۹۴	۳۵۵۷۳	۵
۳۰	۴	۶۲۹۴	۱۸۵۹۴	۳۵۵۷۳	۴
۳۱	۴	۶۳۲۵	۱۸۵۹۴	۳۵۵۷۳	۴

نوری					
کیفیت	قبل الایام وقت طلوع	نصف نفاصل	تفاضل المین	بعد الایام وقت غروب	تاریخ
۱	۱۳	۶۳۳۶	۸۵۴۲	۳۹۵۸۴	۱۳
۲	۱۳	۶۳۶۰	۸۵۶۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۳	۱۳	۶۳۸۴	۸۵۸۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۴	۱۳	۶۴۰۸	۸۶۰۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۵	۱۳	۶۴۳۲	۸۶۲۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۶	۱۳	۶۴۵۶	۸۶۴۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۷	۱۳	۶۴۸۰	۸۶۶۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۸	۱۳	۶۵۰۴	۸۶۸۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۹	۱۳	۶۵۲۸	۸۷۰۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۱۰	۱۳	۶۵۵۲	۸۷۲۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۱۱	۱۳	۶۵۷۶	۸۷۴۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۱۲	۱۳	۶۶۰۰	۸۷۶۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۱۳	۱۳	۶۶۲۴	۸۷۸۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۱۴	۱۳	۶۶۴۸	۸۸۰۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۱۵	۱۳	۶۶۷۲	۸۸۲۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۱۶	۱۳	۶۶۹۶	۸۸۴۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۱۷	۱۳	۶۷۲۰	۸۸۶۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۱۸	۱۳	۶۷۴۴	۸۸۸۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۱۹	۱۳	۶۷۶۸	۸۹۰۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۲۰	۱۳	۶۷۹۲	۸۹۲۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۲۱	۱۳	۶۸۱۶	۸۹۴۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۲۲	۱۳	۶۸۴۰	۸۹۶۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۲۳	۱۳	۶۸۶۴	۸۹۸۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۲۴	۱۳	۶۸۸۸	۹۰۰۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۲۵	۱۳	۶۹۱۲	۹۰۲۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۲۶	۱۳	۶۹۳۶	۹۰۴۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۲۷	۱۳	۶۹۶۰	۹۰۶۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۲۸	۱۳	۶۹۸۴	۹۰۸۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۲۹	۱۳	۷۰۰۸	۹۱۰۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۳۰	۱۳	۷۰۳۲	۹۱۲۰	۳۹۵۸۴	۱۳
۳۱	۱۳	۷۰۵۶	۹۱۴۰	۳۹۵۸۴	۱۳

ایستاد

کیفیت	اندازه ایام در قلع	نصف تقاضا	اندازه ایام در قلع	نصف تقاضا	تاریخ
۱	۲	۵۳۵۶	۸۳۴	۳۵۱۳	۲
۲	۳	۱۵۰۴	۴۵۰۱	۳۵۴۵	۲
۳	۳	۸۵۰۲	۴۵۰	۳۵۵۲	۳
۴	۳	۱۳۵۳۱	۴۵۳۹	۳۵۱۹	۳
۵	۳	۲۰۵۲۲	۵۵۸۱	۲۵۹۰	۳
۶	۳	۲۵۵۳۲	۵۵۱۳	۲۵۴۲	۳
۷	۳	۳۰۵۱۱	۶۵۴۵	۲۵۳۲	۳
۸	۳	۳۵۵۱۸	۷۵۴	۲۵۳	۳
۹	۳	۴۵۵۴۴	۸۵۳۹	۱۵۴۴	۳
۱۰	۳	۵۰۵۵۴	۹۵۹۰	۱۵۴۵	۳
۱۱	۳	۵۵۵۸۹	۱۵۳۲	۱۵۱۴	۳
۱۲	۳	۶۵۵۴۳	۱۵۴۵	۰۵۸۴	۳
۱۳	۳	۷۵۵۸۱	۱۵۱۴	۰۵۵۸	۳
۱۴	۳	۸۵۵۳۲	۰۵۳۱	۰۵۳۰	۳
۱۵	۳	۹۵۵۰۶	۰۵۴	۰۵۰۲	۳
۱۶	۳	۱۰۵۹۵	۰۵۵۱	۰۵۲۵	۳
۱۷	۳	۱۱۵۸۹	۱۵۲	۰۵۵۳	۳
۱۸	۳	۱۲۵۳۸	۱۵۴۱	۰۵۸۰	۳
۱۹	۳	۱۳۵۱۳	۲۵۱۵	۱۵۴	۳
۲۰	۳	۱۴۵۳۳	۳۵۳۹	۱۵۳۳	۳
۲۱	۳	۱۵۵۲۲	۴۵۲۲	۱۵۴۱	۳
۲۲	۳	۱۶۵۳۲	۵۵۴۳	۱۵۸۶	۳
۲۳	۳	۱۷۵۲۳	۶۵۵۶	۲۵۱۳	۳
۲۴	۳	۱۸۵۳۴	۷۵۴۴	۳۵۳۸	۳
۲۵	۳	۱۹۵۲۱	۸۵۲۴	۴۵۴۳	۳
۲۶	۳	۲۰۵۳۵	۹۵۴۴	۵۵۸۸	۳
۲۷	۳	۲۱۵۳۱	۱۰۵۲۲	۶۵۱۳	۳
۲۸	۳	۲۲۵۳۹	۱۱۵۴۲	۷۵۳۴	۳
۲۹	۳	۲۳۵۳۹	۱۲۵۳۹	۸۵۳۹	۳
۳۰	۳	۲۴۵۳۳	۱۳۵۳۳	۹۵۳۳	۳
۳۱	۳	۲۵۵۳۳	۱۴۵۳۳	۱۰۵۳۳	۳

ایستاد

کیفیت	اندازه ایام در قلع	نصف تقاضا	اندازه ایام در قلع	نصف تقاضا	تاریخ
۱	۲	۵۳۵۶	۸۳۴	۳۵۱۳	۲
۲	۳	۱۵۰۴	۴۵۰۱	۳۵۴۵	۲
۳	۳	۸۵۰۲	۴۵۰	۳۵۵۲	۳
۴	۳	۱۳۵۳۱	۴۵۳۹	۳۵۱۹	۳
۵	۳	۲۰۵۲۲	۵۵۸۱	۲۵۹۰	۳
۶	۳	۲۵۵۳۲	۵۵۱۳	۲۵۴۲	۳
۷	۳	۳۰۵۱۱	۶۵۴۵	۲۵۳۲	۳
۸	۳	۳۵۵۱۸	۷۵۴	۲۵۳	۳
۹	۳	۴۵۵۴۴	۸۵۳۹	۱۵۴۴	۳
۱۰	۳	۵۰۵۵۴	۹۵۹۰	۱۵۴۵	۳
۱۱	۳	۵۵۵۸۹	۱۵۳۲	۱۵۱۴	۳
۱۲	۳	۶۵۵۴۳	۱۵۴۵	۰۵۸۴	۳
۱۳	۳	۷۵۵۸۱	۱۵۱۴	۰۵۵۸	۳
۱۴	۳	۸۵۵۳۲	۰۵۳۱	۰۵۳۰	۳
۱۵	۳	۹۵۵۰۶	۰۵۴	۰۵۰۲	۳
۱۶	۳	۱۰۵۹۵	۰۵۵۱	۰۵۲۵	۳
۱۷	۳	۱۱۵۸۹	۱۵۲	۰۵۵۳	۳
۱۸	۳	۱۲۵۳۸	۱۵۴۱	۰۵۸۰	۳
۱۹	۳	۱۳۵۱۳	۲۵۱۵	۱۵۴	۳
۲۰	۳	۱۴۵۳۳	۳۵۳۹	۱۵۳۳	۳
۲۱	۳	۱۵۵۲۲	۴۵۲۲	۱۵۴۱	۳
۲۲	۳	۱۶۵۳۲	۵۵۴۳	۱۵۸۶	۳
۲۳	۳	۱۷۵۲۳	۶۵۵۶	۲۵۱۳	۳
۲۴	۳	۱۸۵۳۴	۷۵۴۴	۳۵۳۸	۳
۲۵	۳	۱۹۵۲۱	۸۵۲۴	۴۵۴۳	۳
۲۶	۳	۲۰۵۳۵	۹۵۴۴	۵۵۸۸	۳
۲۷	۳	۲۱۵۳۱	۱۰۵۲۲	۶۵۱۳	۳
۲۸	۳	۲۲۵۳۹	۱۱۵۴۲	۷۵۳۴	۳
۲۹	۳	۲۳۵۳۹	۱۲۵۳۹	۸۵۳۹	۳
۳۰	۳	۲۴۵۳۳	۱۳۵۳۳	۹۵۳۳	۳
۳۱	۳	۲۵۵۳۳	۱۴۵۳۳	۱۰۵۳۳	۳

جون

کیفیت	تین الایام وقت خروج	نصف تفضل	تفاضل التدرین	تدرین الایام وقت غروب	تاریخ
۱	۳۱۵۳۰	۳۵۲۴	۸۵۵۵	۲۶۵۹۸	۱
۲	۲۲۵۳۰	۳۵۳۹	۸۵۹۸	۱۸۵۰۰	۲
۳	۱۳۵۳۱	۳۵۶۹	۹۵۳۹	۸۵۶۱	۳
۴	۴۵۴۰	۳۵۸۹	۹۵۴۸	۵۸۵۸۳	۴
۵	۵۳۵۰۰	۵۵۰۰	۱۰۵۱۴	۳۸۵۶۶	۵
۶	۲۳۵۳۰	۵۵۳۶	۱۰۵۵۳	۳۸۵۱۳	۶
۷	۳۳۵۰۰	۵۵۳۳	۱۰۵۸۶	۲۴۵۲۴	۷
۸	۱۰۵۰۰	۵۵۵۵	۱۱۵۱۸	۱۶۵۰۹	۸
۹	۸۵۰۰	۵۵۴۳	۱۱۵۴۱	۳۵۶۳	۹
۱۰	۵۵۰۰	۵۵۸۴	۱۱۵۴۳	۵۲۵۹۰	۱۰
۱۱	۳۸۵۰۰	۵۵۹۰	۱۱۵۹۴	۳۰۵۹۳	۱۱
۱۲	۳۰۵۰۰	۶۵۰۰	۱۲۵۱۸	۲۸۵۴۵	۱۲
۱۳	۲۳۵۰۰	۶۵۱۸	۱۲۵۳۴	۱۶۵۳۸	۱۳
۱۴	۱۰۵۰۰	۶۵۳۳	۱۳۵۵۳	۳۱۸۳	۱۴
۱۵	۴۵۰۰	۶۵۳۳	۱۳۵۶۴	۸۰۸۳	۱۵
۱۶	۱۰۵۰۰	۶۵۳۵	۱۳۵۴۸	۲۱۵۶۱	۱۶
۱۷	۲۰۵۰۰	۶۵۳۳	۱۳۵۸۸	۳۳۵۳۶	۱۷
۱۸	۳۰۵۰۰	۶۵۳۳	۱۳۵۹۳	۴۴۵۳۲	۱۸
۱۹	۵۳۵۰	۶۵۳۹	۱۳۵۹۸	۰۵۳۰	۱۹
۲۰	۶۵۰۰	۶۵۳۹	۱۳۵۹۹	۱۳۵۳۹	۲۰
۲۱	۱۵۵۰۰	۶۵۳۹	۱۳۵۹۹	۲۶۵۳۸	۲۱
۲۲	۳۰۵۰۰	۶۵۳۴	۱۳۵۹۵	۳۳۵۳۳	۲۲
۲۳	۵۵۰۰	۶۵۳۵	۱۳۵۹۱	۵۲۵۳۲	۲۳
۲۴	۱۰۵۰۰	۶۵۳۱	۱۳۵۸۳	۵۵۰۰	۲۴
۲۵	۲۰۵۰۰	۶۵۳۴	۱۳۵۴۲	۱۴۵۸۱	۲۵
۲۶	۳۰۵۰۰	۶۵۳۳	۱۳۵۴۲	۳۰۵۳۵	۲۶
۲۷	۴۰۵۰۰	۶۵۳۵	۱۳۵۵۰	۴۲۵۹۵	۲۷
۲۸	۵۰۵۰۰	۶۵۱۸	۱۳۵۳۴	۵۵۵۳۲	۲۸
۲۹	۶۵۰۰	۶۵۰۰	۱۳۵۲۰	۴۵۵۲	۲۹
۳۰	۷۵۰۰	۶۵۰۰	۱۳۵۰۲	۱۹۵۵۲	۳۰
۳۱	۸۵۰۰	۵۵۰۰	۱۱۵۴۸	۳۱۵۰۶	۳۱

جولائی

کیفیت	تدرین الایام وقت غروب	نصف تفضل	تفاضل التدرین	تدرین الایام وقت غروب	تاریخ
۱	۲۵۵۳۳	۵۵۸۹	۱۱۵۴۸	۳۱۵۳۶	۱
۲	۳۴۵۱۵	۵۵۴۹	۱۱۵۵۹	۲۲۵۳۵	۲
۳	۴۸۵۶۳	۵۰۵۶۸	۱۱۵۳۶	۵۳۵۰۱	۳
۴	۵۹۵۸۵	۵۵۵۳	۱۱۵۰۹	۵۵۵۰	۴
۵	۱۰۵۸۰	۵۵۳۰	۱۰۵۸۱	۱۶۵۲۱	۵
۶	۲۱۵۳۵	۵۵۳۳	۱۰۵۲۹	۲۶۵۴۰	۶
۷	۳۱۵۴۸	۵۵۰۸	۱۰۵۱۶	۳۶۵۸۶	۷
۸	۴۱۵۴۴	۴۵۳۰	۹۵۸۱	۴۰۵۰۰	۸
۹	۵۱۵۳۸	۴۵۴۰	۹۵۴۰	۵۰۰۰	۹
۱۰	۶۵۳۳	۴۵۳۰	۹۵۴۰	۱۳۵۰۰	۱۰
۱۱	۱۴۵۸۲	۴۵۰۸	۸۵۱۴	۲۱۵۹۱	۱۱
۱۲	۲۵۵۴۴	۴۵۰۵	۸۵۴۱	۲۶۵۶۲	۱۲
۱۳	۳۳۵۳۳	۴۵۶۱	۸۵۳۳	۳۶۵۸۵	۱۳
۱۴	۴۰۵۲۱	۴۵۳۰	۸۵۴۳	۴۳۵۵۸	۱۴
۱۵	۴۶۵۶۳	۴۵۱۱	۸۵۳۳	۵۳۵۸۰	۱۵
۱۶	۵۲۵۶۶	۴۵۰۰	۸۵۰۰	۵۵۵۰۰	۱۶
۱۷	۵۸۵۰۰	۴۵۰۰	۸۵۰۰	۰۵۰۰	۱۷
۱۸	۶۵۹۰	۴۵۳۰	۳۵۳۰	۵۵۲۸	۱۸
۱۹	۷۵۳۳	۴۵۰۵	۲۵۱۱	۶۵۳۹	۱۹
۲۰	۱۱۵۱۰	۴۵۴۱	۲۵۳۳	۱۳۵۸۲	۲۰
۲۱	۱۳۵۲۴	۴۵۳۵	۲۵۹۱	۱۵۵۴۳	۲۱
۲۲	۱۶۵۸۹	۴۵۱۶	۲۵۳۲	۱۸۵۰۵	۲۲
۲۳	۱۸۵۸۴	۴۵۸۲	۱۵۶۲	۱۹۵۴۹	۲۳
۲۴	۲۰۵۳۴	۴۵۰۸	۱۵۱۶	۲۰۵۹۵	۲۴
۲۵	۲۱۵۲۳	۴۵۲۸	۰۵۲۸	۲۱۵۵۲	۲۵
۲۶	۲۱۵۵۲	۴۵۰۰	۰۵۰۰	۲۱۵۵۱	۲۶
۲۷	۲۱۵۲۱	۴۵۳۰	۰۵۴۰	۲۱۵۳۱	۲۷
۲۸	۲۰۵۳۲	۴۵۵۹	۰۵۵۹	۱۹۵۴۳	۲۸
۲۹	۱۸۵۴۴	۴۵۲۴	۰۵۲۴	۱۵۵۶۳	۲۹
۳۰	۱۶۵۴۱	۴۵۰۸	۰۵۰۸	۱۵۵۲۲	۳۰
۳۱	۱۵۵۲۱	۴۵۳۰	۰۵۳۰	۱۵۵۰۳	۳۱

کثرت	تبدیل الایام وقت طلوع	نصف قاضل	فاضل التدریس	تبدیل الایام وقت غروب	تاریخ
۱	۱۵۳۰	۹۵۲۶	۱۸۵۰۲	۸۵۰۴	۱
۲	۱۵۳۹	۹۵۳۰	۱۸۵۰۱	۱۵۴۴	۲
۳	۲۰۵۴۱	۹۵۵۴	۱۹۵۰۹	۲۹۵۸۴	۳
۴	۳۹۵۵۳	۹۵۶۴	۱۹۵۳۳	۳۹۵۲۰	۴
۵	۵۹۵۰۰	۹۵۸۰	۱۹۵۶۰	۸۵۸۰	۵
۶	۱۸۵۴۱	۹۵۹۱	۱۹۵۸۲	۲۸۵۶۳	۶
۷	۲۸۵۶۳	۱۰۵۰۲	۲۰۵۰۳	۲۸۵۶۳	۷
۸	۵۸۵۴۸	۱۰۵۱۳	۲۰۵۳۵	۸۵۳۱	۸
۹	۱۹۵۱۳	۱۰۵۲۱	۲۰۵۶۰	۱۹۵۱۳	۹
۱۰	۳۹۵۳۱	۱۰۵۳۴	۲۰۵۸۵	۳۹۵۳۱	۱۰
۱۱	۵۹۵۱۳	۱۰۵۴۵	۲۰۵۹۰	۵۹۵۱۳	۱۱
۱۲	۸۵۵۰۹	۱۰۵۵۰	۲۱۵۰۱	۸۵۵۰۹	۱۲
۱۳	۱۰۵۵۴	۱۰۵۵۹	۲۱۵۱۲	۱۰۵۵۴	۱۳
۱۴	۱۰۵۶۳	۱۰۵۶۳	۲۱۵۱۲	۱۰۵۶۳	۱۴
۱۵	۱۰۵۶۵	۱۰۵۶۵	۲۱۵۱۲	۱۰۵۶۵	۱۵
۱۶	۱۰۵۶۹	۱۰۵۶۹	۲۱۵۱۲	۱۰۵۶۹	۱۶
۱۷	۱۰۵۷۰	۱۰۵۷۰	۲۱۵۱۲	۱۰۵۷۰	۱۷
۱۸	۱۰۵۷۱	۱۰۵۷۱	۲۱۵۱۲	۱۰۵۷۱	۱۸
۱۹	۱۰۵۷۲	۱۰۵۷۲	۲۱۵۱۲	۱۰۵۷۲	۱۹
۲۰	۱۰۵۷۳	۱۰۵۷۳	۲۱۵۱۲	۱۰۵۷۳	۲۰
۲۱	۱۰۵۷۴	۱۰۵۷۴	۲۱۵۱۲	۱۰۵۷۴	۲۱
۲۲	۱۰۵۷۵	۱۰۵۷۵	۲۱۵۱۲	۱۰۵۷۵	۲۲
۲۳	۱۰۵۷۶	۱۰۵۷۶	۲۱۵۱۲	۱۰۵۷۶	۲۳
۲۴	۱۰۵۷۷	۱۰۵۷۷	۲۱۵۱۲	۱۰۵۷۷	۲۴
۲۵	۱۰۵۷۸	۱۰۵۷۸	۲۱۵۱۲	۱۰۵۷۸	۲۵
۲۶	۱۰۵۷۹	۱۰۵۷۹	۲۱۵۱۲	۱۰۵۷۹	۲۶
۲۷	۱۰۵۸۰	۱۰۵۸۰	۲۱۵۱۲	۱۰۵۸۰	۲۷
۲۸	۱۰۵۸۱	۱۰۵۸۱	۲۱۵۱۲	۱۰۵۸۱	۲۸
۲۹	۱۰۵۸۲	۱۰۵۸۲	۲۱۵۱۲	۱۰۵۸۲	۲۹
۳۰	۱۰۵۸۳	۱۰۵۸۳	۲۱۵۱۲	۱۰۵۸۳	۳۰
۳۱	۱۰۵۸۴	۱۰۵۸۴	۲۱۵۱۲	۱۰۵۸۴	۳۱
۳۲	۱۰۵۸۵	۱۰۵۸۵	۲۱۵۱۲	۱۰۵۸۵	۳۲
۳۳	۱۰۵۸۶	۱۰۵۸۶	۲۱۵۱۲	۱۰۵۸۶	۳۳
۳۴	۱۰۵۸۷	۱۰۵۸۷	۲۱۵۱۲	۱۰۵۸۷	۳۴
۳۵	۱۰۵۸۸	۱۰۵۸۸	۲۱۵۱۲	۱۰۵۸۸	۳۵
۳۶	۱۰۵۸۹	۱۰۵۸۹	۲۱۵۱۲	۱۰۵۸۹	۳۶
۳۷	۱۰۵۹۰	۱۰۵۹۰	۲۱۵۱۲	۱۰۵۹۰	۳۷
۳۸	۱۰۵۹۱	۱۰۵۹۱	۲۱۵۱۲	۱۰۵۹۱	۳۸
۳۹	۱۰۵۹۲	۱۰۵۹۲	۲۱۵۱۲	۱۰۵۹۲	۳۹
۴۰	۱۰۵۹۳	۱۰۵۹۳	۲۱۵۱۲	۱۰۵۹۳	۴۰
۴۱	۱۰۵۹۴	۱۰۵۹۴	۲۱۵۱۲	۱۰۵۹۴	۴۱
۴۲	۱۰۵۹۵	۱۰۵۹۵	۲۱۵۱۲	۱۰۵۹۵	۴۲
۴۳	۱۰۵۹۶	۱۰۵۹۶	۲۱۵۱۲	۱۰۵۹۶	۴۳
۴۴	۱۰۵۹۷	۱۰۵۹۷	۲۱۵۱۲	۱۰۵۹۷	۴۴
۴۵	۱۰۵۹۸	۱۰۵۹۸	۲۱۵۱۲	۱۰۵۹۸	۴۵
۴۶	۱۰۵۹۹	۱۰۵۹۹	۲۱۵۱۲	۱۰۵۹۹	۴۶
۴۷	۱۰۶۰۰	۱۰۶۰۰	۲۱۵۱۲	۱۰۶۰۰	۴۷
۴۸	۱۰۶۰۱	۱۰۶۰۱	۲۱۵۱۲	۱۰۶۰۱	۴۸
۴۹	۱۰۶۰۲	۱۰۶۰۲	۲۱۵۱۲	۱۰۶۰۲	۴۹
۵۰	۱۰۶۰۳	۱۰۶۰۳	۲۱۵۱۲	۱۰۶۰۳	۵۰

کثرت	تبدیل الایام وقت طلوع	نصف قاضل	فاضل التدریس	تبدیل الایام وقت غروب	تاریخ
۱	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۱
۲	۱۰۵۹۲	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۱۰۵۹۲	۲
۳	۴۵۱۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۴۵۱۳	۳
۴	۲۵۴۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۵۴۰	۴
۵	۵۴۵۴۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۴۳	۵
۶	۵۴۵۱۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۱۰	۶
۷	۲۵۴۵۵	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۵۴۵۵	۷
۸	۳۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۳۴۵۳۰	۸
۹	۳۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۳۴۵۳۰	۹
۱۰	۲۳۵۶۶	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۳۵۶۶	۱۰
۱۱	۶۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۶۴۵۳۰	۱۱
۱۲	۴۵۱۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۴۵۱۳	۱۲
۱۳	۵۴۵۴۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۴۳	۱۳
۱۴	۲۳۵۶۶	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۳۵۶۶	۱۴
۱۵	۶۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۶۴۵۳۰	۱۵
۱۶	۴۵۱۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۴۵۱۳	۱۶
۱۷	۵۴۵۴۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۴۳	۱۷
۱۸	۲۳۵۶۶	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۳۵۶۶	۱۸
۱۹	۶۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۶۴۵۳۰	۱۹
۲۰	۴۵۱۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۴۵۱۳	۲۰
۲۱	۵۴۵۴۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۴۳	۲۱
۲۲	۲۳۵۶۶	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۳۵۶۶	۲۲
۲۳	۶۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۶۴۵۳۰	۲۳
۲۴	۴۵۱۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۴۵۱۳	۲۴
۲۵	۵۴۵۴۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۴۳	۲۵
۲۶	۲۳۵۶۶	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۳۵۶۶	۲۶
۲۷	۶۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۶۴۵۳۰	۲۷
۲۸	۴۵۱۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۴۵۱۳	۲۸
۲۹	۵۴۵۴۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۴۳	۲۹
۳۰	۲۳۵۶۶	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۳۵۶۶	۳۰
۳۱	۶۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۶۴۵۳۰	۳۱
۳۲	۴۵۱۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۴۵۱۳	۳۲
۳۳	۵۴۵۴۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۴۳	۳۳
۳۴	۲۳۵۶۶	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۳۵۶۶	۳۴
۳۵	۶۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۶۴۵۳۰	۳۵
۳۶	۴۵۱۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۴۵۱۳	۳۶
۳۷	۵۴۵۴۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۴۳	۳۷
۳۸	۲۳۵۶۶	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۳۵۶۶	۳۸
۳۹	۶۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۶۴۵۳۰	۳۹
۴۰	۴۵۱۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۴۵۱۳	۴۰
۴۱	۵۴۵۴۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۴۳	۴۱
۴۲	۲۳۵۶۶	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۳۵۶۶	۴۲
۴۳	۶۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۶۴۵۳۰	۴۳
۴۴	۴۵۱۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۴۵۱۳	۴۴
۴۵	۵۴۵۴۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۴۳	۴۵
۴۶	۲۳۵۶۶	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۳۵۶۶	۴۶
۴۷	۶۴۵۳۰	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۶۴۵۳۰	۴۷
۴۸	۴۵۱۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۴۵۱۳	۴۸
۴۹	۵۴۵۴۳	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۵۴۵۴۳	۴۹
۵۰	۲۳۵۶۶	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۱	۲۳۵۶۶	۵۰

زیر

تاریخ	تبدیل لایا موقوفہ	فاضل الحدیث	نصف تفضل	تبدیل لایا موقوفہ	کلیت
۱۰	۲۵۳۴	۱۹۵۳۸	۹۵۴۳	۹۵۴۳	۱۹۵۳۸
۲۰	۲۶۳۶۴	۱۹۵۳۰	۹۵۶۰	۹۵۶۰	۱۹۵۳۰
۳۰	۲۵۵۵۶	۱۸۵۵۹	۹۵۳۳	۹۵۳۳	۱۸۵۵۹
۴۰	۲۵۱۱	۱۸۵۵۵	۹۵۲۴	۹۵۲۴	۱۸۵۵۵
۵۰	۲۲۵۳۳	۱۸۵۲۲	۹۵۱۱	۹۵۱۱	۱۸۵۲۲
۶۰	۲۰۵۱۸	۱۴۵۸۵	۸۵۹۳	۸۵۹۳	۱۴۵۸۵
۷۰	۵۴۵۶۵	۱۴۵۴۴	۸۵۴۳	۸۵۴۳	۱۴۵۴۴
۸۰	۱۳۵۴۲	۱۴۵۰۴	۸۵۳۳	۸۵۳۳	۱۴۵۰۴
۹۰	۲۱۵۳۸	۱۴۵۶۶	۸۵۳۳	۸۵۳۳	۱۴۵۶۶
۱۰۰	۲۴۵۳۱	۱۴۵۳۳	۸۵۱۱	۸۵۱۱	۱۴۵۳۳
۱۱۰	۳۵۳۹	۱۵۴۴۸	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۱۵۴۴۸
۱۲۰	۱۸۵۴۲	۱۵۴۳۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۱۵۴۳۳
۱۳۰	۲۵۵۵۶	۱۲۵۸۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۱۲۵۸۵
۱۴۰	۵۴۵۶۵	۱۲۵۴۴	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۱۲۵۴۴
۱۵۰	۱۳۵۴۲	۱۳۵۸۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۱۳۵۸۵
۱۶۰	۲۱۵۳۸	۱۳۵۶۶	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۱۳۵۶۶
۱۷۰	۲۴۵۳۱	۱۳۵۳۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۱۳۵۳۳
۱۸۰	۳۵۳۹	۱۳۵۴۸	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۱۳۵۴۸
۱۹۰	۵۴۵۶۵	۱۱۵۵۹	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۱۱۵۵۹
۲۰۰	۲۵۵۵۶	۱۰۵۹۹	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۱۰۵۹۹
۲۱۰	۲۲۵۳۳	۱۰۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۱۰۵۲۲
۲۲۰	۲۰۵۱۸	۹۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۹۵۹۳
۲۳۰	۲۶۳۶۴	۹۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۹۵۶۰
۲۴۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۲۵۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۲۶۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۲۷۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۲۸۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۲۹۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۳۰۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۳۱۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۳۲۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۳۳۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۳۴۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۳۵۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۳۶۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۳۷۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۳۸۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۳۹۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۴۰۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۴۱۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۴۲۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۴۳۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۴۴۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۴۵۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۴۶۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۴۷۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۴۸۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۴۹۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۵۰۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۵۱۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۵۲۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۵۳۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۵۴۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۵۵۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۵۶۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۵۷۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۵۸۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۵۹۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۶۰۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۶۱۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۶۲۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۶۳۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۶۴۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۶۵۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۶۶۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۶۷۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۶۸۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۶۹۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۷۰۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۷۱۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۷۲۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۷۳۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۷۴۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۷۵۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۷۶۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۷۷۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۷۸۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۷۹۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۸۰۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۸۱۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۸۲۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۸۳۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۸۴۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۸۵۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۸۶۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۸۷۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۸۸۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۸۹۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۹۰۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۹۱۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۹۲۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۹۳۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۹۴۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۹۵۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵
۹۶۰	۲۲۵۳۳	۸۵۲۲	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۲۲
۹۷۰	۲۰۵۱۸	۸۵۱۱	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۱۱
۹۸۰	۲۶۳۶۴	۸۵۶۰	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۶۰
۹۹۰	۲۵۵۵۶	۸۵۹۳	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۹۳
۱۰۰۰	۲۵۱۱	۸۵۵۵	۴۵۳۳	۴۵۳۳	۸۵۵۵

جدول تفاضل تعدیلین فی ساعه برکات اوزان نصف النهار کاردی لایه					
مجموع	مئی	اپریل	مارچ	فروردی	مجموع
تفاضل فی ساعه	تفاضل فی ساعه	تفاضل فی ساعه	تفاضل فی ساعه	تفاضل فی ساعه	تفاضل فی ساعه
۱۳۵	۳۲۲	۴۵۶	۵۸۳	۶۳۳	۱۳۵
۱۳۶	۳۲۳	۴۵۷	۵۸۴	۶۳۴	۱۳۶
۱۳۷	۳۲۴	۴۵۸	۵۸۵	۶۳۵	۱۳۷
۱۳۸	۳۲۵	۴۵۹	۵۸۶	۶۳۶	۱۳۸
۱۳۹	۳۲۶	۴۶۰	۵۸۷	۶۳۷	۱۳۹
۱۴۰	۳۲۷	۴۶۱	۵۸۸	۶۳۸	۱۴۰
۱۴۱	۳۲۸	۴۶۲	۵۸۹	۶۳۹	۱۴۱
۱۴۲	۳۲۹	۴۶۳	۵۹۰	۶۴۰	۱۴۲
۱۴۳	۳۳۰	۴۶۴	۵۹۱	۶۴۱	۱۴۳
۱۴۴	۳۳۱	۴۶۵	۵۹۲	۶۴۲	۱۴۴
۱۴۵	۳۳۲	۴۶۶	۵۹۳	۶۴۳	۱۴۵
۱۴۶	۳۳۳	۴۶۷	۵۹۴	۶۴۴	۱۴۶
۱۴۷	۳۳۴	۴۶۸	۵۹۵	۶۴۵	۱۴۷
۱۴۸	۳۳۵	۴۶۹	۵۹۶	۶۴۶	۱۴۸
۱۴۹	۳۳۶	۴۷۰	۵۹۷	۶۴۷	۱۴۹
۱۵۰	۳۳۷	۴۷۱	۵۹۸	۶۴۸	۱۵۰
۱۵۱	۳۳۸	۴۷۲	۵۹۹	۶۴۹	۱۵۱
۱۵۲	۳۳۹	۴۷۳	۶۰۰	۶۵۰	۱۵۲
۱۵۳	۳۴۰	۴۷۴	۶۰۱	۶۵۱	۱۵۳
۱۵۴	۳۴۱	۴۷۵	۶۰۲	۶۵۲	۱۵۴
۱۵۵	۳۴۲	۴۷۶	۶۰۳	۶۵۳	۱۵۵
۱۵۶	۳۴۳	۴۷۷	۶۰۴	۶۵۴	۱۵۶
۱۵۷	۳۴۴	۴۷۸	۶۰۵	۶۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۳۴۵	۴۷۹	۶۰۶	۶۵۶	۱۵۸
۱۵۹	۳۴۶	۴۸۰	۶۰۷	۶۵۷	۱۵۹
۱۶۰	۳۴۷	۴۸۱	۶۰۸	۶۵۸	۱۶۰
۱۶۱	۳۴۸	۴۸۲	۶۰۹	۶۵۹	۱۶۱
۱۶۲	۳۴۹	۴۸۳	۶۱۰	۶۶۰	۱۶۲
۱۶۳	۳۵۰	۴۸۴	۶۱۱	۶۶۱	۱۶۳
۱۶۴	۳۵۱	۴۸۵	۶۱۲	۶۶۲	۱۶۴
۱۶۵	۳۵۲	۴۸۶	۶۱۳	۶۶۳	۱۶۵
۱۶۶	۳۵۳	۴۸۷	۶۱۴	۶۶۴	۱۶۶
۱۶۷	۳۵۴	۴۸۸	۶۱۵	۶۶۵	۱۶۷
۱۶۸	۳۵۵	۴۸۹	۶۱۶	۶۶۶	۱۶۸
۱۶۹	۳۵۶	۴۹۰	۶۱۷	۶۶۷	۱۶۹
۱۷۰	۳۵۷	۴۹۱	۶۱۸	۶۶۸	۱۷۰
۱۷۱	۳۵۸	۴۹۲	۶۱۹	۶۶۹	۱۷۱
۱۷۲	۳۵۹	۴۹۳	۶۲۰	۶۷۰	۱۷۲
۱۷۳	۳۶۰	۴۹۴	۶۲۱	۶۷۱	۱۷۳
۱۷۴	۳۶۱	۴۹۵	۶۲۲	۶۷۲	۱۷۴
۱۷۵	۳۶۲	۴۹۶	۶۲۳	۶۷۳	۱۷۵
۱۷۶	۳۶۳	۴۹۷	۶۲۴	۶۷۴	۱۷۶
۱۷۷	۳۶۴	۴۹۸	۶۲۵	۶۷۵	۱۷۷
۱۷۸	۳۶۵	۴۹۹	۶۲۶	۶۷۶	۱۷۸
۱۷۹	۳۶۶	۵۰۰	۶۲۷	۶۷۷	۱۷۹
۱۸۰	۳۶۷	۵۰۱	۶۲۸	۶۷۸	۱۸۰
۱۸۱	۳۶۸	۵۰۲	۶۲۹	۶۷۹	۱۸۱
۱۸۲	۳۶۹	۵۰۳	۶۳۰	۶۸۰	۱۸۲
۱۸۳	۳۷۰	۵۰۴	۶۳۱	۶۸۱	۱۸۳
۱۸۴	۳۷۱	۵۰۵	۶۳۲	۶۸۲	۱۸۴
۱۸۵	۳۷۲	۵۰۶	۶۳۳	۶۸۳	۱۸۵
۱۸۶	۳۷۳	۵۰۷	۶۳۴	۶۸۴	۱۸۶
۱۸۷	۳۷۴	۵۰۸	۶۳۵	۶۸۵	۱۸۷
۱۸۸	۳۷۵	۵۰۹	۶۳۶	۶۸۶	۱۸۸
۱۸۹	۳۷۶	۵۱۰	۶۳۷	۶۸۷	۱۸۹
۱۹۰	۳۷۷	۵۱۱	۶۳۸	۶۸۸	۱۹۰
۱۹۱	۳۷۸	۵۱۲	۶۳۹	۶۸۹	۱۹۱
۱۹۲	۳۷۹	۵۱۳	۶۴۰	۶۹۰	۱۹۲
۱۹۳	۳۸۰	۵۱۴	۶۴۱	۶۹۱	۱۹۳
۱۹۴	۳۸۱	۵۱۵	۶۴۲	۶۹۲	۱۹۴
۱۹۵	۳۸۲	۵۱۶	۶۴۳	۶۹۳	۱۹۵
۱۹۶	۳۸۳	۵۱۷	۶۴۴	۶۹۴	۱۹۶
۱۹۷	۳۸۴	۵۱۸	۶۴۵	۶۹۵	۱۹۷
۱۹۸	۳۸۵	۵۱۹	۶۴۶	۶۹۶	۱۹۸
۱۹۹	۳۸۶	۵۲۰	۶۴۷	۶۹۷	۱۹۹
۲۰۰	۳۸۷	۵۲۱	۶۴۸	۶۹۸	۲۰۰
۲۰۱	۳۸۸	۵۲۲	۶۴۹	۶۹۹	۲۰۱
۲۰۲	۳۸۹	۵۲۳	۶۵۰	۷۰۰	۲۰۲
۲۰۳	۳۹۰	۵۲۴	۶۵۱	۷۰۱	۲۰۳
۲۰۴	۳۹۱	۵۲۵	۶۵۲	۷۰۲	۲۰۴
۲۰۵	۳۹۲	۵۲۶	۶۵۳	۷۰۳	۲۰۵
۲۰۶	۳۹۳	۵۲۷	۶۵۴	۷۰۴	۲۰۶
۲۰۷	۳۹۴	۵۲۸	۶۵۵	۷۰۵	۲۰۷
۲۰۸	۳۹۵	۵۲۹	۶۵۶	۷۰۶	۲۰۸
۲۰۹	۳۹۶	۵۳۰	۶۵۷	۷۰۷	۲۰۹
۲۱۰	۳۹۷	۵۳۱	۶۵۸	۷۰۸	۲۱۰
۲۱۱	۳۹۸	۵۳۲	۶۵۹	۷۰۹	۲۱۱
۲۱۲	۳۹۹	۵۳۳	۶۶۰	۷۱۰	۲۱۲
۲۱۳	۴۰۰	۵۳۴	۶۶۱	۷۱۱	۲۱۳
۲۱۴	۴۰۱	۵۳۵	۶۶۲	۷۱۲	۲۱۴
۲۱۵	۴۰۲	۵۳۶	۶۶۳	۷۱۳	۲۱۵
۲۱۶	۴۰۳	۵۳۷	۶۶۴	۷۱۴	۲۱۶
۲۱۷	۴۰۴	۵۳۸	۶۶۵	۷۱۵	۲۱۷
۲۱۸	۴۰۵	۵۳۹	۶۶۶	۷۱۶	۲۱۸
۲۱۹	۴۰۶	۵۴۰	۶۶۷	۷۱۷	۲۱۹
۲۲۰	۴۰۷	۵۴۱	۶۶۸	۷۱۸	۲۲۰
۲۲۱	۴۰۸	۵۴۲	۶۶۹	۷۱۹	۲۲۱
۲۲۲	۴۰۹	۵۴۳	۶۷۰	۷۲۰	۲۲۲
۲۲۳	۴۱۰	۵۴۴	۶۷۱	۷۲۱	۲۲۳
۲۲۴	۴۱۱	۵۴۵	۶۷۲	۷۲۲	۲۲۴
۲۲۵	۴۱۲	۵۴۶	۶۷۳	۷۲۳	۲۲۵
۲۲۶	۴۱۳	۵۴۷	۶۷۴	۷۲۴	۲۲۶
۲۲۷	۴۱۴	۵۴۸	۶۷۵	۷۲۵	۲۲۷
۲۲۸	۴۱۵	۵۴۹	۶۷۶	۷۲۶	۲۲۸
۲۲۹	۴۱۶	۵۵۰	۶۷۷	۷۲۷	۲۲۹
۲۳۰	۴۱۷	۵۵۱	۶۷۸	۷۲۸	۲۳۰
۲۳۱	۴۱۸	۵۵۲	۶۷۹	۷۲۹	۲۳۱
۲۳۲	۴۱۹	۵۵۳	۶۸۰	۷۳۰	۲۳۲
۲۳۳	۴۲۰	۵۵۴	۶۸۱	۷۳۱	۲۳۳
۲۳۴	۴۲۱	۵۵۵	۶۸۲	۷۳۲	۲۳۴
۲۳۵	۴۲۲	۵۵۶	۶۸۳	۷۳۳	۲۳۵
۲۳۶	۴۲۳	۵۵۷	۶۸۴	۷۳۴	۲۳۶
۲۳۷	۴۲۴	۵۵۸	۶۸۵	۷۳۵	۲۳۷
۲۳۸	۴۲۵	۵۵۹	۶۸۶	۷۳۶	۲۳۸
۲۳۹	۴۲۶	۵۶۰	۶۸۷	۷۳۷	۲۳۹
۲۴۰	۴۲۷	۵۶۱	۶۸۸	۷۳۸	۲۴۰
۲۴۱	۴۲۸	۵۶۲	۶۸۹	۷۳۹	۲۴۱
۲۴۲	۴۲۹	۵۶۳	۶۹۰	۷۴۰	۲۴۲
۲۴۳	۴۳۰	۵۶۴	۶۹۱	۷۴۱	۲۴۳
۲۴۴	۴۳۱	۵۶۵	۶۹۲	۷۴۲	۲۴۴
۲۴۵	۴۳۲	۵۶۶	۶۹۳	۷۴۳	۲۴۵
۲۴۶	۴۳۳	۵۶۷	۶۹۴	۷۴۴	۲۴۶
۲۴۷	۴۳۴	۵۶۸	۶۹۵	۷۴۵	۲۴۷
۲۴۸	۴۳۵	۵۶۹	۶۹۶	۷۴۶	۲۴۸
۲۴۹	۴۳۶	۵۷۰	۶۹۷	۷۴۷	۲۴۹
۲۵۰	۴۳۷	۵۷۱	۶۹۸	۷۴۸	۲۵۰
۲۵۱	۴۳۸	۵۷۲	۶۹۹	۷۴۹	۲۵۱
۲۵۲	۴۳۹	۵۷۳	۷۰۰	۷۵۰	۲۵۲
۲۵۳	۴۴۰	۵۷۴	۷۰۱	۷۵۱	۲۵۳
۲۵۴	۴۴۱	۵۷۵	۷۰۲	۷۵۲	۲۵۴
۲۵۵	۴۴۲	۵۷۶	۷۰۳	۷۵۳	۲۵۵
۲۵۶	۴۴۳	۵۷۷	۷۰۴	۷۵۴	۲۵۶
۲۵۷	۴۴۴	۵۷۸	۷۰۵	۷۵۵	۲۵۷
۲۵۸	۴۴۵	۵۷۹	۷۰۶	۷۵۶	۲۵۸
۲۵۹	۴۴۶	۵۸۰	۷۰۷	۷۵۷	۲۵۹
۲۶۰	۴۴۷	۵۸۱	۷۰۸	۷۵۸	۲۶۰
۲۶۱	۴۴۸	۵۸۲	۷۰۹	۷۵۹	۲۶۱
۲۶۲	۴۴۹	۵۸۳	۷۱۰	۷۶۰	۲۶۲
۲۶۳	۴۵۰	۵۸۴	۷۱۱	۷۶۱	۲۶۳
۲۶۴	۴۵۱	۵۸۵	۷۱۲	۷۶۲	۲۶۴
۲۶۵	۴۵۲	۵۸۶	۷۱۳	۷۶۳	۲۶۵
۲۶۶	۴۵۳	۵۸۷	۷۱۴	۷۶۴	۲۶۶
۲۶۷	۴۵۴	۵۸۸	۷۱۵	۷۶۵	۲۶۷
۲۶۸	۴۵۵	۵۸۹	۷۱۶	۷۶۶	۲۶۸
۲۶۹	۴۵۶	۵۹۰	۷۱۷	۷۶۷	۲۶۹
۲۷۰	۴۵۷	۵۹۱	۷۱۸	۷۶۸	۲۷۰
۲۷۱	۴۵۸	۵۹۲	۷۱۹	۷۶۹	۲۷۱
۲۷۲	۴۵۹	۵۹۳	۷۲۰	۷۷۰	۲۷۲
۲۷۳	۴۶۰	۵۹۴	۷۲۱	۷۷۱	۲۷۳
۲۷۴	۴۶۱	۵۹۵	۷۲۲	۷۷۲	۲۷۴
۲۷۵	۴۶۲	۵۹۶	۷۲۳	۷۷۳	۲۷۵
۲۷۶	۴۶۳	۵۹۷	۷۲۴	۷۷۴	۲۷۶
۲۷۷	۴۶۴	۵۹۸	۷۲۵	۷۷۵	۲۷۷
۲۷۸	۴۶۵	۵۹۹	۷۲۶	۷۷۶	۲۷۸
۲۷۹	۴۶۶	۶۰۰	۷۲۷	۷۷۷	۲۷۹
۲۸۰	۴۶۷	۶۰۱	۷۲۸	۷۷۸	۲۸۰
۲۸۱	۴۶۸	۶۰۲	۷۲۹	۷۷۹	۲۸۱
۲۸۲	۴۶۹	۶۰۳	۷۳۰	۷۸۰	۲۸۲
۲۸۳	۴۷۰	۶۰۴	۷۳۱	۷۸۱	۲۸۳
۲۸۴	۴۷۱	۶۰۵	۷۳۲	۷۸۲	۲۸۴
۲۸۵	۴۷۲	۶۰۶	۷۳۳	۷۸۳	۲۸۵
۲۸۶	۴۷۳	۶۰۷	۷۳۴	۷۸۴	۲۸۶
۲۸۷	۴۷۴	۶۰۸	۷۳۵	۷۸۵	۲۸۷
۲۸۸	۴۷۵	۶۰۹	۷۳۶	۷۸۶	۲۸۸
۲۸۹	۴۷۶	۶۱۰	۷۳۷	۷۸۷	۲۸۹
۲۹۰	۴۷۷	۶۱۱	۷۳۸	۷۸۸	۲۹۰
۲۹۱	۴۷۸	۶۱۲	۷۳۹	۷۸۹	۲۹۱
۲۹۲	۴۷۹	۶۱۳	۷۴۰	۷۹۰	۲۹۲
۲۹۳	۴۸۰	۶۱۴	۷۴۱	۷۹۱	۲۹۳
۲۹۴	۴۸۱	۶۱۵	۷۴۲	۷۹۲	۲۹۴
۲۹۵	۴۸۲	۶۱۶	۷۴۳	۷۹۳	۲۹۵
۲۹۶	۴۸۳	۶۱۷	۷۴۴	۷۹۴	۲۹۶
۲۹۷	۴۸۴	۶۱۸	۷۴۵	۷۹۵	۲۹۷
۲۹۸	۴۸۵	۶۱۹	۷۴۶	۷۹۶	۲۹۸
۲۹۹	۴۸۶	۶۲۰	۷۴۷	۷۹۷	۲۹۹
۳۰۰	۴۸۷	۶۲۱	۷۴۸	۷۹۸	۳۰۰
۳۰۱	۴۸۸	۶۲۲	۷۴۹	۷۹۹	۳۰۱
۳۰۲	۴۸۹	۶۲۳	۷۵۰	۸۰۰	۳۰۲
۳۰۳	۴۹۰	۶۲۴	۷۵۱	۸۰۱	۳۰۳
۳۰۴	۴۹۱	۶۲۵	۷۵۲	۸۰۲	۳۰۴
۳۰۵	۴۹۲	۶۲۶			

فولہ جس کے اندر سرے ہائے داخریوہ کے کہنہ دستیاں کا اوسط فصل لند کریم سے
نارنگی باغ گھٹے سے جو بن تارنخ میں جو بعد از الایام کریم کے نصف النہار کا دیا ہے وہ
عدن ہندوستان کے سامنے باغ بنی شام کی ہوگی کیلئے ہندوستان یورپ سے یورپ
میں جو ضرور ہے کہ ہندوستان کے ہر شہر کے نصف النہار کی بعد از اس تارنخ کی تعدیل اور انکی
میں والی تارنخ کے درمیان واقع ہوگی۔

۱۸۲۹ء کو قندیل ساقی سے نکلا گیا اور اگر باوجود اس سے زائد ہے تو ایک
بچہ کو کرنا جائیداد میں شامل کر لیں جیسے مثال برہی میں حاصل ضرب ۱۸۲۹ء میں میسر آمد ۷ ہے
اسلئے اس کو دفع کیا اور اٹھارہ ۱۸ کو ۱۹ فرار دیکر پسند میں متناقص ہو چکی وجہ سے قندیل ساقی سے
نکلا اور اسی تاریخ کے ثمن ہمار شریف میں حاصل ضرب ۱۸۲۹ء ہے جو یک میسر آمد ۲
نصف سے کم ہے اسلئے اس کو کاہدم سمجھ کر اٹھارہ ۱۸ کو قندیل ساقی سے نکلا۔

مذکورہ متزلزلہ یعنی پھسلتی ہوئی جہاں سے زلزلہ ہوا اور اگر اس کا عکس ہو تو متوازن ہے اور اگر اس کا عکس متوازن نہ ہو تو گدڑا۔

سید زائدہ قدس النیام اگر نصف النہار وسطی پر ٹہر جاتی جائے تاکہ نصف النہار حقیقی پیدا ہو تو
 رائدے عام اذان کو قدس ازانی سے کم ہو یا زیادہ۔ اور ۲۵ دسمبر سے ۱۳ مارچ اور ۱۵ جون
 کے کم متحرک ہے اور اگر نصف النہار وسطی سے کھٹائی جائے تاکہ حقیقی حاصل ہو اسکو ناقص ہے
 ۱۱ ستمبر مذکور اور ۱۵ مارچ سے ۱۵ جون اور ۲ ستمبر سے ۲۴ دسمبر تک ہے اور اس کو بھی
 فصل بیان حاشیہ نمبر ۹ مذکور ہے۔

وقت اگر اسی جگہ کے نصف النہار نکالیا جائے یعنی جب اس شہر یا جگہ میں آفتاب دوسرے
نصف النہار پر آئے اور اس کا یہ خطہ ذیل پر پڑے اس وقت گھڑیوں میں تبدیل الامام کی پیشی
کے لئے ۱۲ بجائے جائیں جیسے کائنات میں پروردگار نے فرمایا کہ اس کو لوکل "انتم لہدی وقت کہتے ہیں اور
دوسرے شہر کا وقت رائج ہو یعنی جب اس جگہ نصف النہار ہو تو یہاں ۱۲ بجائے جائیں
جس طرح آج کل تمام ہندوستان میں باسنتھو نصف النہار وسطہ ہند کا در فضلہ مرزا پور
ایک دیہات کو یہی نام ہے ہر درجے کے اس کو اس وقت کے نام کے وقت کہتے ہیں تو

ردیف	تاریخ	مبلغ	شرح	تاریخ	مبلغ	شرح
۱	۱۳۰۰	۵۰۰	...	۱۳۰۰	۵۰۰	...
۲	۱۳۰۱	۶۰۰	...	۱۳۰۱	۶۰۰	...
۳	۱۳۰۲	۷۰۰	...	۱۳۰۲	۷۰۰	...
۴	۱۳۰۳	۸۰۰	...	۱۳۰۳	۸۰۰	...
۵	۱۳۰۴	۹۰۰	...	۱۳۰۴	۹۰۰	...
۶	۱۳۰۵	۱۰۰۰	...	۱۳۰۵	۱۰۰۰	...
۷	۱۳۰۶	۱۱۰۰	...	۱۳۰۶	۱۱۰۰	...
۸	۱۳۰۷	۱۲۰۰	...	۱۳۰۷	۱۲۰۰	...
۹	۱۳۰۸	۱۳۰۰	...	۱۳۰۸	۱۳۰۰	...
۱۰	۱۳۰۹	۱۴۰۰	...	۱۳۰۹	۱۴۰۰	...
۱۱	۱۳۱۰	۱۵۰۰	...	۱۳۱۰	۱۵۰۰	...
۱۲	۱۳۱۱	۱۶۰۰	...	۱۳۱۱	۱۶۰۰	...
۱۳	۱۳۱۲	۱۷۰۰	...	۱۳۱۲	۱۷۰۰	...
۱۴	۱۳۱۳	۱۸۰۰	...	۱۳۱۳	۱۸۰۰	...
۱۵	۱۳۱۴	۱۹۰۰	...	۱۳۱۴	۱۹۰۰	...
۱۶	۱۳۱۵	۲۰۰۰	...	۱۳۱۵	۲۰۰۰	...
۱۷	۱۳۱۶	۲۱۰۰	...	۱۳۱۶	۲۱۰۰	...
۱۸	۱۳۱۷	۲۲۰۰	...	۱۳۱۷	۲۲۰۰	...
۱۹	۱۳۱۸	۲۳۰۰	...	۱۳۱۸	۲۳۰۰	...
۲۰	۱۳۱۹	۲۴۰۰	...	۱۳۱۹	۲۴۰۰	...
۲۱	۱۳۲۰	۲۵۰۰	...	۱۳۲۰	۲۵۰۰	...
۲۲	۱۳۲۱	۲۶۰۰	...	۱۳۲۱	۲۶۰۰	...
۲۳	۱۳۲۲	۲۷۰۰	...	۱۳۲۲	۲۷۰۰	...
۲۴	۱۳۲۳	۲۸۰۰	...	۱۳۲۳	۲۸۰۰	...
۲۵	۱۳۲۴	۲۹۰۰	...	۱۳۲۴	۲۹۰۰	...
۲۶	۱۳۲۵	۳۰۰۰	...	۱۳۲۵	۳۰۰۰	...
۲۷	۱۳۲۶	۳۱۰۰	...	۱۳۲۶	۳۱۰۰	...
۲۸	۱۳۲۷	۳۲۰۰	...	۱۳۲۷	۳۲۰۰	...
۲۹	۱۳۲۸	۳۳۰۰	...	۱۳۲۸	۳۳۰۰	...
۳۰	۱۳۲۹	۳۴۰۰	...	۱۳۲۹	۳۴۰۰	...
۳۱	۱۳۳۰	۳۵۰۰	...	۱۳۳۰	۳۵۰۰	...

پہلے

۸۵	۱۱	۲۵	۳۸	بانگی پور	۸۳	۳۴	۲۵	۳۳	۲۳
۸۴	۲۹	۲۵	۲۴	چھپرا	۸۴	۱	۲۵	۱۵	۱۵
۸۵	۵۰	۲۲	۳۸	گیا	۸۵	۵۶	۲۹	۲۰	۲۰
۸۶	۳۰	۲۵	۲۳	سونگیر	۸۸	۱۰	۲۵	۲۶	۲۶
۸۵	۲۶	۲۶	۲۶	مظفر پور	۸۴	۵۴	۲۶	۳۸	۳۸
۸۴	۳۳	۲۵	۳۸	پوریہ	۸۵	۱۵	۲۵	۳۶	۳۶

ادریسہ

۸۵	۳۱	۲۰	۳۱	اٹھگر	۸۵	۱	۲۰	۳۸	۳۸
۸۵	۳۳	۲۰	۲۶	برمبا	۸۶	۵۹	۲۱	۳۰	۳۰
۸۴	۵۴	۲۵	۱۹	دسبالا	۸۳	۲۲	۲۰	۵۰	۵۰
۸۵	۱۲	۲۰	۵۳	ہندول	۸۵	۳۸	۲۰	۳۰	۳۰
۸۵	۱۳	۲۰	۱۶	کھانڈ پور	۸۵	۳۸	۲۱	۳۸	۳۸
۸۵	۸	۲۰	۳۸	نیارگر	۸۵	۴	۲۰	۲۸	۲۸
۸۵	۵۲	۱۹	۳۸	پوریہ	۲۶	۳۹	۲۱	۲۶	۲۶
۸۵	۱۶	۲۰	۵۸	تکبر	۸۵	۲۳	۲۰	۲	۲
				سورہنج	۸۵	۵۵	۲۰	۲۸	۲۸

چھوٹا ناگپور

۸۵	۲۳	۲۳	۵۹	ہزاری باغ	۸۵	۰	۲۱	۳۹	۳۹
۸۶	۳۳	۲۳	۳	مان جوم	۸۴	۱۱	۲۲	۵۳	۵۳
۸۵	۲۳	۲۳	۲۲	راجی	۸۳	۱۶	۲۳	۵۳	۵۳
۸۳	۲۹	۲۳	۳۲	اددی پور	۸۶	۰	۲۲	۳۸	۳۸

بنگال

نام شہر	عرض	طول	نام شہر	عرض	طول
بھرتھ	۲۳	۹۰	بانکورا	۲۳	۱۳
پورگرا	۵۱	۲۶	برودان	۲۳	۱۴
کھلٹ	۲۵	۲۳	پانگام	۲۳	۲۱
کوچ بند	۲۰	۲۶	ڈاکر	۲۳	۳۲
دار بنگ	۲	۲۶	دیناج پور	۲۵	۳۵
پورگلی	۵۳	۲۶	پوڑہ	۲۳	۳۴
سبانی پوری	۳۱	۳۶	جسور	۲۳	۱۰
مٹنا	۳۹	۲۴	سیدنا پور	۲۳	۲۵
سرسد	۱۳	۳۳	سین سنگ	۲۳	۳۶
نادیا	۲۳	۲۵	نوا کھالی	۲۲	۳۹
بیت	۱	۱۸	رنگ پور	۲۵	۱۸

لوکل ٹائم کیلئے صرف اسی قدر مسل کرنا کافی ہے اور پوسے وقت کیلئے ایک اور عمل کی ضرورت ہے کہ وسط ہند کے وقت اور اس ملک کے وقت میں جو فرق ہے اگر ہیشہ کو ری مرزا پور کو عربی ہے تو اس فرق کو جلدی وقت پر بڑھائیں اور اگر کو ری سے پر ہے تو حاصل فرق کو لوکل ٹائم سے گھٹائیں اس سے وقت تحول پوسے حاصل ہوگا چونکہ ادوات نکلنے میں طول عرض کی ضرورت پڑتی ہے لہذا اس کے تعین شہر کی نہیں ہو سکتی کہ کس ملک واقع ہے اور کیا اسکا وقت ہے اسلئے صوبہ بنگال بہار اور اڑیسہ چھوٹا ناگپور واکاگ متحدہ اگر وہ دادوہ پنجاب کے افضلہ و ریاستوں کا طول عرض دے دیا جاتا ہے تاکہ یہ کتاب ہر حیثیت سے مکمل ہو اور دوسری کتابوں کا ایک حد تک ضرورت نہ باقی رہے۔

زامل پٹی	۳۶	۳۳	۵	۴۳	روٹنگ	۵۳	۲۸	۳۷	۷۶
شاہ پور	۱۸	۳۲	۲۹	۷۲	سیالکوٹ	۳۰	۳۲	۳۳	۷۱
شمش	۶	۳۱	۱۲	۷۷	لیکھنپور	۳۲	۳۱	۵۷	۷۷
نیکوٹ	۷	۳۱	۲۵	۷۷	انبار	۳۶	۳۰	۳۸	۷۷

نصف النہار معلوم کرنا یہ مکمل قاعدہ ہے ہر جگہ کیلئے اسی قاعدہ سے نصف النہار نکالیں اور اس میں کچھ آسانی بھی ہو سکتی ہے (۱) ازواج کا نصف النہار میں صرت طول کا اعتبار ہوتا ہے عرض کو اصلاً دخل نہیں ملے ایک شہر کے نصف النہار محل کے بعد دوسری جگہ کے لیے سے نکالنے کی ضرورت نہیں بلکہ صرت تفاضل طول کم بیش کرنے سے دوسرے جگہ کا نصف النہار معلوم ہو جائیگا جس میں امید ہے کہ تین جگہ کا بھی فرق نہ پڑے (۲) نیز اصل کے نصف النہار نکالنے میں ایک آسانی یہ بھی ہو سکتی ہے کہ کسی ایک تاریخ کا نصف النہار قاعدہ سے نکالیں اس کے بعد تفاضل النہار میں بڑھائیں یا کم کریں اس طرح پورے مہینے بلکہ سال تمام کے اوقات معلوم ہو جائیں گے مگر اقرباً لی التعمین کرنا چاہیں تو ہر دس دن کے بعد کا وقت قاعدہ سے معلوم کریں مثلاً یکم ۱۱ کا وقت قاعدہ سے نکالیں بقیہ تاریخوں کے لیے تفاضل النہار میں سے کام لیں (۳) نیز اصل قاعدہ میں بھی ایک تسہیل یہ ہو سکتی ہے کہ تفاضل مساد کو کم کر دیا جائے ضرب دیں اگر بلد غری ہو یعنی وسط ہند سے چھم ہو اور ۱۸ میں ضرب دیں اگر بلد وسط ہند سے شترتی ہو حاصل ضرب کو تبدیل ہر صدی پر بڑھائیں اگر مثلاً ۱۸ ہو اور ماضی ہو تو گھٹائیں یا ماضی حاصل جمع یا تفریق کو ۱۲ پر بڑھائیں اگر تبدیل زائد ہے اور اگر تبدیل ناقص ہو تو گھٹائیں وقت نصف النہار حاصل ہوگا مثلاً ۴۴ نومبر کا نصف النہار معلوم کرنا ہے تفاضل مساد سے نومبر ۵۰۱ ہے اس کو لاہور اور بریلی کیلئے ۱۹ میں ضرب دیا ۱۹۰۷ ہوا اور کو تبدیل ہر صدی یعنی ۲ نومبر ۱۹۶۹ سے گھٹایا ۱۶ ہوا اس کو ۱۲ گھٹے ہو گھٹا کر تبدیل ناقص ہے ۲۰ ۵۲ ہوا بریلی کیلئے اس پر ۲۸ منٹ ۲۸ سکند بڑھایا ۲۰ ۵۵ ۱۲ ہوا اور لاہور کیلئے ۳۲ منٹ ۲۸ سکند بڑھایا ۲۰ ۱۲ ۱۲

کی القیاس اور ہمارا در کلکتہ کے لیے ۱۸ میں ضرب دینے سے ۱۸۰ ہوا اس کو تبدیل کر کے گھٹایا ۱۹۵۸۱ ہوا ہر صدی کو ۱۲ گھٹے سے گھٹایا ۱۹۵۸۱ ۳۳ ۱۱ ہوا اور شریف کیلئے ۱۳ منٹ مکند اس سے گھٹایا ۱۹۵۸۱ ۳۱ ۱۱ ہوا اور کلکتہ کے لیے ۲۳ منٹ کیلئے ۱۹۵۸۱ ۱۹ ۱۱ ہوا بعد دسی اوقات میں جو پہلے مسل سے حاصل ہوئے تھے (۳) اس تسہیل کو اس طرح بھی عمل کر سکتے ہیں کہ جس تاریخ کا نصف النہار معلوم کرنا چاہیں اس دن کے تفاضل فی سادہ کو بلد غری کے لیے ۵ میں ضرب دیں اور شترتی کے لیے ۶ میں اس حاصل ضرب کو اس دن کی تبدیل پر بڑھائیں اگر تبدیل ناقص ہو اور اگر متزائد ہو تو تبدیل امر دوسرے گھٹائیں اس حاصل بابائی کو ۱۲ پر بڑھائیں اور اگر زائد ہے تو گھٹائیں اگر ناقص ہے اس حاصل بابائی پر بڑھوے تفاضل بڑھائیں یا گھٹائیں وقت نصف النہار معلوم ہوگا مثلاً ۴۴ نومبر کا نصف النہار ان چار دن شہر میں معلوم کرنا چاہئے ہیں ۳ نومبر کے نانہ میں تفاضل فی سادہ ۱۱۰ ہے بریلی اور لاہور کے لیے اس کو ۵ میں ضرب دیا ۵۰۰ ہوا جو کو تبدیل ناقص ہو اس لیے ۲ نومبر کی تبدیل پر بڑھایا ۱۹۵۸۰ ۱۶ ہوا اس کے بعد سب اعمال مبینہ وہی ہیں اس طریقے سے ہم مبینہ دسی اوقات حاصل ہوں گے اور کلکتہ اور ہمارا شریف کے لیے یہی ضرب دینے سے ۵۰۶۰ ہوا اس کو ۳ نومبر کی تبدیل ۱۹۵۷۵ ۱۶ پر بڑھایا ۱۹۵۸۱ ۱۶ حاصل ہوا جو بعد میں سانی سے حاصل ہوا تھا اس کے بعد بعدہ اعمال سابق ہیں (۵) ایک تسہیل اور تخفیف من اصل قاعدہ میں بھی ممکن ہے کہ فضل طول ہی کو الہ پر تقسیم کر کے مشدّد کی طرف تخیل کر لیں یعنی الہ تک تمام لیے کی زحمت نہ اٹھائیں مثلاً بریلی طول عطری یعنی وسط ہر اس کو ۱۰ میں ضرب دیا ۵۰ ہوا اس کو الہ پر تقسیم کیا ۵۰ بدل ہوا اسے اعشاریہ کی طرف تخیل کرنے سے ۵۰۲۲۰۷ ہوا اس کی تفاضیف لیا اب ۴۴ نومبر کا نصف النہار معلوم کرنا چاہئے ہیں ۳۴ نومبر کا نصف النہار تبدیل ۵۲۳ ہے

ا	۵۲۲۰۷
ب	۵۲۳۱۴
ج	۵۲۴۲۱
د	۵۲۵۲۸
ه	۵۲۶۳۵
و	۵۲۷۴۲
ز	۵۲۸۴۹
ح	۵۲۹۵۶
ط	۵۳۰۶۳

بازار ۱ = ۵۸۲۸
بازار ۲ = ۱۳۳۱۳
اسکو تبدیل ۳ نومبر پر بڑھایا
۱۲ ۱۹۷۵
۱۰۵

مے طلوع وغروب کا بعد مستی حاصل ہوگا ایک بار یک تفاوت ہنوز اور باقی ہے کہ ہوا کی حرکت
بہت حرارت بہت دقت کے اختلاف سے مقدار انکسار بدلتی ہے ہر اجنبی کیفیت یا جس
زیادہ ہوگی انکسار زیادہ ہوگا اور جتنی لطیف یا رطب زیادہ ہوگی انکسار کم ہوگا وہ شجر جو انکسار
کے لئے تھے اوسط تھا وہ بالیک تفاوت پیش از وقوع معلوم نہیں ہو سکتا کی معلوم کر لیاں وقت
ہوا کا کیا حال ہوگا ہاں اس وقت خاص پر غور یا مشر اور ہر دیش کے ذریعے تفاوت در یافت
کر سکتے ہیں لیکن یہ تفاوت قبل اور نامستد یہ ہوتا ہے جس کے لحاظ کی چنداں ضرورت نہیں۔
قاعدہ اور اک طلوع وغروب میں جس کو کب کا طلوع یا غروب میں جگہ دریافت کرنا ہوتا ہے۔
میں اس کا اختلاف منظر افق ذکر اصاب کے لیے طاسے اور ہر کو کب کا ایک کے منفرہ پر
ہو رہے ہیں کسی کی سرخی سے کچھ ہوتا ہے (نفرین کریں اور اس روز کا نصف نظر اس کو کب
کا اس پر برعکس یہ طلوع وغروب کا بعد مستی ہوگا اس وقت مطلوب میں مدد انہار
سے کو کب کی دوری کو شمس میں ہیں اور ذکر کو اکب میں بعد کھانی ہے کچھ نہیں اور دیکھیں
کو غور بعد سے بہت میں موافق سے یا مخالف اگر موافق ہے تفاضل لیں اور اگر مخالف ہو جمع
کر دیں اس حاصل باقی کو بعد مستی مذکور میں جمع کر کے تنصیف کریں اور اس نصیف کی شریعت کا فرق
میں ہر اس نصف کو بعد مستی مذکور سے نفرین کی کہ باقی کی جب لوگاری میں ہے دو نوں میں اور
کو کب کے میل یا بعد کا و گاری قاطع منقطع اور اس بلد کے عرض کا لوگاری قاطع منقطع ان جادوں
کو جمع کر کے حاصل جمع کو بعد مستی اوقات میں غور کریں یہ وقت غروب اس دن اس بلد کا
ہوگا اس کا مت ایک تمام نہیں کہ وقت طلوع ہوگا پھر بعد میں انابام کی کمی یا بیشی سے اس وقت
کو مدد کریں یہ اس دن طلوع یا غروب کا وقت بلدی ہوگا۔ گھر ہاں اگر دوسری جگہ کے وقت پر
جاری میں تو تفاضل طول کو کم پیش کریں یہ وقت مدد مردج ریلوے ہوگا وجہ یہ کہ جس جہ کا طلوع ہوگا
نہاں ہوا سے میل کو تمام عرض بلدیہ پر یکے برابر برعکس اور ایک بار نفرین کریں ان دو نوں کی جیسے جمع
کر کے تنصیف کریں اس کو نام بریب: وسط دیکھیں پس جب اختلاف یا ارتفاع وقت کو جب
غایت احد یا غایت ارتفاع سے نفرین کر کے باقی کو جب اوسط منقطع پر تنصیف کریں وہی اہم
ہوگا اس نسبت کی تو میں ہر طرح میں کہ وقت غروب ہے یہ دو نوں قاعدہ سے

ملکی و از در نجومی

نجومی و وقت غروب و شرمی معلوم کرنے کے لئے اور اگر طلوع وغروب جہی معلوم کرنا چاہیں تو اس کا
مناستہ آسان ہے اعلیٰ حضرت امام ابن الجنت شیخ الاسلام والمسلمین قدس سرہ العزیز
نے ایک کتاب میں اس کو تحریر فرمایا ہے۔

عمل میل جسز و بطل عرض زن جب بعد بل انہار آمد بدست
یعنی جس جہ کا طلوع وغروب بخوبی جس مقام کیلئے مکان منظور ہو تو اس جزو کے میل اول کے
میل اول کو اس مقام کے میل عرض البلد میں ضرب منقطع کریں حاصل کو بعد مل جب میں ہوگا
کریں۔ تو اس مقام میں اس جہ کی بعد بل انہار کی ہوگی اسے تو میں ضرب کریں یہ
اس بعد بل انہار کا وقت وسطی ہوگا اسے ذکر زمانہ کریں کہ اجزاء شمالیہ کا غروب اور جنوبیہ
کا طلوع ہوگا اس کا مت ایک تمام لیں کہ شمار کا طلوع اور جنوبیہ کا غروب ہوگا صرف تین برج
کا اس میل سے وقت نکلنے سے بارہوں برج کے اوقات حاصل ہر ماہ کے عرض ۹۰ دے
کے اوقات سے پورے دور نام ۳۶۰ درجہ کے اوقات حاصل ہوں گے اس لئے اگر طلوع و
غروب غروب شرمی معلوم کرنا چاہیں تو میں میل کی ضرورت ہوگی۔ اول طلوع کیلئے تقریباً
نیم سال انکسار کے پورے گھٹائیں اور تقریباً ۱۵ منٹ غروب پر برعکس دوم بعد بل انابام
زمانہ میں ہونے کے لحاظ سے برعکس گھٹائیں موسم وقت بلدی اور ریلوے میں جو تفاوت ہو
اس کو برعکس یا گھٹائیں ان میں میل کر لینے سے اوقات نجومیہ اوقات شرمیہ وغیرہ ہوں گے
سلامت جانتے ہیں کہ یہ فہرہ کا طلوع وغروب بریلی شریف بسا شریف کلکتہ لاہور میں معلوم
کریں تو اس کا میل حسب ذیل ہے۔

بریلی شریف		بسا شریف	
میل	۱۰	میل	۱۰
نصف قدر	۱۰	نصف قدر	۱۰
برستی	۱۰	برستی	۱۰
میل	۱۰	میل	۱۰
نصف قدر	۱۰	نصف قدر	۱۰
برستی	۱۰	برستی	۱۰
میل	۱۰	میل	۱۰
نصف قدر	۱۰	نصف قدر	۱۰
برستی	۱۰	برستی	۱۰
میل	۱۰	میل	۱۰
نصف قدر	۱۰	نصف قدر	۱۰
برستی	۱۰	برستی	۱۰

[illegible]

اس کے بغیر اس میں اختلاط منفر کی تغیر ہے اور نصف قطر کا جمع بعینہ وہی ہے جو بریلی میں کیا گیا۔ اس لیے اور جب مندرک ہوا اس طریقہ عمل سے ۸ نمبر کا فلورس و غروب معدل ہو گیا ہے۔

[illegible]

م	س	ا	ه	ب	م	س	ا	ه
ن	ل	ر	ع	ن	ل	ر	ع	ن
ق	ج	ح	ا	ق	ج	ح	ا	ق
س	خ	د	ب	س	خ	د	ب	س
ن	و	ز	م	ن	و	ز	م	ن

مذہب سے خوب بھی طرح ذہن نہیں ہوگا۔

طلوع وغروب نجومی

طلوع			غروب		
سکند	مٹ	فہ	سکند	مٹ	فہ
لاہور	۲۲	۳۹	۶	۵۰	۴
بریلی	۳۲	۳۲	۶	۳۰	۲
بمبے	۲۰	۳۰	۶	۲۹	۲
کلکتہ	۳۰	۲۷	۶	۳۱	۲

طلوع وغروب بلد ہی معدل

طلوع			غروب		
سکند	مٹ	فہ	سکند	مٹ	فہ
لاہور	۵۹	۱۸	۶	۱۹	۸
بریلی	۱۹	۱۳	۶	۵۹	۱۲
بمبے	۵۵	۹	۶	۲۳	۱۴
کلکتہ	۳۱	۶	۶	۲۴	۲۰

طلوع وغروب ریلوے

طلوع			غروب		
سکند	مٹ	فہ	سکند	مٹ	فہ
لاہور	۳۱	۵۱	۶	۵۱	۵
بریلی	۳۵	۲۶	۶	۲۵	۱۱
بمبے	۳۵	۵۰	۵	۱۱	۵
کلکتہ	۳۵	۲۲	۵	۲۴	۵

مذہب سے اچھی طرح معلوم ہوا کہ دو مشرق کا تقاضا و موعی سے وقت سے طلوع وغروب دو ذرا ایک نہیں ہو سکتا۔ اس لیے تفاوت عرض کا مقتضی ہے کہ سب جگہوں میں جیسے جیسے عرض ہر دو جگہوں پر مختلف ہوگا اور غروب سے طلوع تک کا فاصلہ بھی مختلف ہوگا۔

یہ امر کہ اگر کسی کو زائد العرض میں ذی جہاں ہر گاہ اور طلوع بعد کو ہر گاہ اور غروب پہلے اور ریلوے کے لیے ملا و شریف کے لیے تقاضا گھانا پڑتا ہے طلوع پہلے اور غروب پہلے کیلئے طلوع وغروب اور میں تقاضا پڑتا ہے تو کسی بڑھانے کے دونوں سبب جمع ہوجاتے ہیں اور کبھی دو گنا ہوتا ہے کہ اگر کسی ایک بڑھانیکا اور ایک گھانا کیا۔ ہاں اس جگہ ایک بات پر توجہ فرمائی جائے کہ کسی نے کہا تھا کہ طلوع وغروب نجومی میں انکسار و تعدیل و تقاضا ریلوے بڑھانے یا گھٹانے کے وقت انکساری ریلوے ہوجاتا ہے مگر اس نقشہ سے معلوم ہوا کہ بعد وہ وقت نہیں بلکہ لاہور میں انکسار کا فرق ہوا اور بریلی میں انکسار اور بمبے میں انکسار اور کلکتہ میں انکسار ہوا کی وجہ سے کہ انکسار ہر زمانہ میں ہم منت ہوتا ہے نہ ہر شہر میں ایک ہی رہتا ہے بلکہ عرض و میل کے تفاوت سے بڑھتا گھٹتا رہتا ہے جیسے جیسے عرض اور میل زیادہ ہوگا انکساری زیادہ ہوگا اور جیسے جیسے عرض و میل کم ہوگا انکسار میں بھی کمی آئے گی اگر انکسار تخفیفی بڑھاتا گھٹاتا رہتا ہے تو ایک جہاں فرق ذی وقت آجائے گا تو نمبر کو لاہور کا انکسار ہم منت انکسار تھا اور بریلی کا ہم منت ۵۰ سکند اور جہاں از کام منت ہم سکند اور کلکتہ کا ہم منت ہم سکند تو اگر کسی نے وقت نجومی بر غروب میں اس قدر منت سکند بڑھائے جائے اور طلوع سے کم کیے جائے تو اسکی ذی وقت آجائے گا جو انکساری منت زل کا ہے اس لیے اگر اس منت سے کام لینا چاہیں تو انکساری منت کو نکال دینا چاہیے جہاں کہ بڑھانہ ذی وقت کا وقت انکساری منت نا آجائے گا اور اس سے نکال کر انکسار معلوم کریں اور اسی منت سے انکسار کم و بیش کر کے زیادہ یا کم کریں اسکی ذی وقت حاصل ہوگا۔

ان اوقات میں ایک مثال کی گئی ہے اس سے واقعہ کر دیا میں ضروری ہے کہ ان اوقات میں اصل جولیاں نے وہ فاصلہ ایک سہ ماہ کا ہے دوسرے سال کچھ نہ کچھ فرق پڑ جاتا ہے اگر مائیکال کے بعد کسیے جو کہ ہر قدر سے ٹھیک ہو جاتا ہے اور وقت میں چنداں تفاوت نہیں رہتا لیکن اگر ایک محل میں جہاں میں عرض سکند کے کچھ حصہ میں ہوگا تو درجہ کا وقت نکالیں اور ہر دو کی تقویم معلوم کر کے انکسار سے خاص تاریخ کا وقت معلوم کریں مگر کوہ گدا کا زیادہ ہر دو دن کے دو سے ہیں اس کا ترک ادائی دیکھا تاہم واقعہ یہ ہے کہ اس کا تقاضا

دور ہوگا اس اند کو کب بہت ہوگا اسی وجہ سے آفتاب جب نصف النهار پر نہ پڑے تو بعد مستحق
 شفق ہوتا ہے نہ اس وقت زیادہ پستی ہوتا ہے اس کے بعد عصر کے وقت بعد مستحق آفتاب کا کم ہوگا
 اور طلوع و غروب کے وقت اس سے بہت زیادہ ۹۰ درجہ اور عشاء و صبح کے وقت اس سے
 بھی زیادہ ۱۰۰ درجہ ہوگا ۱۲۵۵ قولہ میل دوائر عشر و مشہور ہے جو تمام دائرہ میل ہے
 جو دائرہ جز و نصف البروج یا مرکز کو کب پر ہوتا ہے انہیں میل انہما پر گزرتے اسکو دائرہ البروج
 کہتے ہیں اس دائرہ سے میل انہما سے کو کب کی دوری معلوم ہوتی ہے اس میں جگہ ایک فرق
 اصطلاحی ہے کہ میل انہما سے شمس کی دوری کو میل کہتے ہیں اور دیگر کو ایک کی دوری کو چند اور
 امر میں سے ہیں بعد دونوں کیسے ایک ہی لفظ کیلینشن سے سمجھنا ہوتا ہے
 ٹائیکل اننگ میں آفتاب کیلے ہر مہینہ کی پہلے صوف کالم میں اس کی قدر دن دی ہوتی ہوتی ہے
 اور آفتاب کی میل ہر مہینہ کے صوف سے لغات ۱۲ کالم میں ملے گا کہ اس سے علم ہوتا ہے
 ہر ستارہ کا اس کے کالم میں ہر کیلینشن کی سرخی سے زیادہ یا کم میل دیا ہوتا ہے جس وقت
 کو کب میل انہما پر ہوا اس وقت میل متقی ہوتا ہے اور جب شمال میں ہو یعنی برزخ میل
 سے منہ ہنگ اس کو میل شمالی کہتے ہیں اور میزان سے حوت تک جب ستارہ ہوتا ہے
 اس کا میل جنوبی ہوتا ہے اب جس شہر کا وقت مکان منقول ہو دیکھیں کہ شمالی ہے جسے منہ ہنگ
 میں ہر ملک میں عرب و غیرہ یا جنوبی جیسے معنی آبادات پر کیا اگر کوئی جنوبی ہر مہینہ شمالی ہوا اور
 میں بھی شمالی ہوتا ہے جنوبی ہوا اور میل بھی جنوبی تو برتے ہے چھوٹے کو فرق کر کے نقل ملے ہیں
 اور اگر مخالف ہوتی ہر مہینہ شمالی ہوا اور میل جنوبی یا بلکہ جنوبی ہوا اور میل شمالی تو عرض بلد کو میل کہ
 سہ جمع کر دیں اس اقل مع تفاضل فی ساعۃ اور نصف نظر اور تقویم روزانہ کی سالنامہ کی جدول
 کو دی جاتی ہے کہ ہر سال ٹائیکل اننگ منگوانے کی ضرورت باقی نہ ہے تقویم سے معلوم
 ہوگا کہ آفتاب مثلاً آج کس برج کے کس درجہ کس وقت میں ہے اگرچہ یہ دیدہ وین ہر سال کو
 نہ کہ جو کہ درجہ میں ہوتا ہے کہ جب حضرت ملک ملی و ملائم غیر متغیر ہر چیز کو تبدیل بنانا ہے مگر
 وہ فرق ایسا نہ ہے جس کا کوئی بین فرق اوقات عموم و صلوۃ پر پڑے اس لیے ایک ہی جدول
 ہے ہر مہینہ میں جس قدر فرق کے ساتھ اوقات ہر مہینہ ہوتی ہے اس کو

دیکھنے کو ہر سال ٹائیکل اننگ منگوانا کہ یہ کتاب فن دان لوگوں کے ہاتھوں سے بہت اہم
 کتاب کے ساتھ مرتب کی جاتی ہے
 مثال قاعدہ دوم ہم جانتے ہیں کہ غول سرطانی کے دن یعنی ۲۲ جون کو غروب شمس باقی برقی سے
 معلوم کریں پہلے عرض برقی الی گھر کا قیام لیا سنا ہوا اس کو میل عظم یعنی میل ۲۲ جون الی ہر سے
 لیا جائے گی ہوا یہ غایتہ الخطا ہے اس کی جیب لیا کر و لیا ہوئی اس کے بعد اس روز کا نصف
 لیا کر و لیا اس کا میل یعنی ۱۲ کے ساتھ جمع کیا کر ہوا یہ الخطا وقت ہے اس کی جیب لیا
 کر لیا اس جیب کو غایتہ الخطا کی جیب سے فرق کر کے تفاضل الی میں مدد کیا کر
 بت لیا کہ جیب تمام الی میں یعنی ۱۲ میل لیا کر و لیا اس کو جیب تمام الی میں
 لیا کر و لیا اس میں ضرب صوف کیا کر الی لیا کر و لیا جیب وسط ہوتی ہیں تقویم میں جیب
 اور تقویم سے کیا کر صوف ہوا جدول سم میں اس خارج قسمت کی قس باعہ الی لیا کر و لیا
 لیا کر و لیا اس کو اس میں ضرب دیا کر الی ہوا ۱۲ میل اس کا قیام لیا کر و لیا اس پر
 جدول الايام آگے زیادہ کیا کر غروب میل بدی ہوا اس پر ۱۲ میل ہر مہینہ ہر وقت
 حاصل ہوا معلوم ہوا کہ ۲۲ جون کو برقی میں رہتے وقت سے غروب آفتاب ہر مہینہ ہر وقت

۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																					
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰

فردری

تاریخ	تقسیم	نصف قطر	مساحت	تفاضل فی ساعه
۱۰	۵۶	۱۴	۱۴۳۷	۱۴۳۷
۲۰	۵۵	۱۴	۱۴۳۵	۱۴۳۵
۳۰	۵۴	۱۴	۱۴۳۳	۱۴۳۳
۴۰	۵۳	۱۴	۱۴۳۱	۱۴۳۱
۵۰	۵۲	۱۴	۱۴۲۹	۱۴۲۹
۶۰	۵۱	۱۴	۱۴۲۷	۱۴۲۷
۷۰	۵۰	۱۴	۱۴۲۵	۱۴۲۵
۸۰	۴۹	۱۴	۱۴۲۳	۱۴۲۳
۹۰	۴۸	۱۴	۱۴۲۱	۱۴۲۱
۱۰۰	۴۷	۱۴	۱۴۱۹	۱۴۱۹
۱۱۰	۴۶	۱۴	۱۴۱۷	۱۴۱۷
۱۲۰	۴۵	۱۴	۱۴۱۵	۱۴۱۵
۱۳۰	۴۴	۱۴	۱۴۱۳	۱۴۱۳
۱۴۰	۴۳	۱۴	۱۴۱۱	۱۴۱۱
۱۵۰	۴۲	۱۴	۱۴۰۹	۱۴۰۹
۱۶۰	۴۱	۱۴	۱۴۰۷	۱۴۰۷
۱۷۰	۴۰	۱۴	۱۴۰۵	۱۴۰۵
۱۸۰	۳۹	۱۴	۱۴۰۳	۱۴۰۳
۱۹۰	۳۸	۱۴	۱۴۰۱	۱۴۰۱
۲۰۰	۳۷	۱۴	۱۳۹۹	۱۳۹۹
۲۱۰	۳۶	۱۴	۱۳۹۷	۱۳۹۷
۲۲۰	۳۵	۱۴	۱۳۹۵	۱۳۹۵
۲۳۰	۳۴	۱۴	۱۳۹۳	۱۳۹۳
۲۴۰	۳۳	۱۴	۱۳۹۱	۱۳۹۱
۲۵۰	۳۲	۱۴	۱۳۸۹	۱۳۸۹
۲۶۰	۳۱	۱۴	۱۳۸۷	۱۳۸۷
۲۷۰	۳۰	۱۴	۱۳۸۵	۱۳۸۵
۲۸۰	۲۹	۱۴	۱۳۸۳	۱۳۸۳
۲۹۰	۲۸	۱۴	۱۳۸۱	۱۳۸۱
۳۰۰	۲۷	۱۴	۱۳۷۹	۱۳۷۹
۳۱۰	۲۶	۱۴	۱۳۷۷	۱۳۷۷
۳۲۰	۲۵	۱۴	۱۳۷۵	۱۳۷۵
۳۳۰	۲۴	۱۴	۱۳۷۳	۱۳۷۳
۳۴۰	۲۳	۱۴	۱۳۷۱	۱۳۷۱
۳۵۰	۲۲	۱۴	۱۳۶۹	۱۳۶۹
۳۶۰	۲۱	۱۴	۱۳۶۷	۱۳۶۷
۳۷۰	۲۰	۱۴	۱۳۶۵	۱۳۶۵
۳۸۰	۱۹	۱۴	۱۳۶۳	۱۳۶۳
۳۹۰	۱۸	۱۴	۱۳۶۱	۱۳۶۱
۴۰۰	۱۷	۱۴	۱۳۵۹	۱۳۵۹
۴۱۰	۱۶	۱۴	۱۳۵۷	۱۳۵۷
۴۲۰	۱۵	۱۴	۱۳۵۵	۱۳۵۵
۴۳۰	۱۴	۱۴	۱۳۵۳	۱۳۵۳
۴۴۰	۱۳	۱۴	۱۳۵۱	۱۳۵۱
۴۵۰	۱۲	۱۴	۱۳۴۹	۱۳۴۹
۴۶۰	۱۱	۱۴	۱۳۴۷	۱۳۴۷
۴۷۰	۱۰	۱۴	۱۳۴۵	۱۳۴۵
۴۸۰	۹	۱۴	۱۳۴۳	۱۳۴۳
۴۹۰	۸	۱۴	۱۳۴۱	۱۳۴۱
۵۰۰	۷	۱۴	۱۳۳۹	۱۳۳۹
۵۱۰	۶	۱۴	۱۳۳۷	۱۳۳۷
۵۲۰	۵	۱۴	۱۳۳۵	۱۳۳۵
۵۳۰	۴	۱۴	۱۳۳۳	۱۳۳۳
۵۴۰	۳	۱۴	۱۳۳۱	۱۳۳۱
۵۵۰	۲	۱۴	۱۳۲۹	۱۳۲۹
۵۶۰	۱	۱۴	۱۳۲۷	۱۳۲۷

تاریخ	تقسیم	نصف قطر	مساحت	تفاضل فی ساعه
۱۰	۵۶	۱۴	۱۴۳۷	۱۴۳۷
۲۰	۵۵	۱۴	۱۴۳۵	۱۴۳۵
۳۰	۵۴	۱۴	۱۴۳۳	۱۴۳۳
۴۰	۵۳	۱۴	۱۴۳۱	۱۴۳۱
۵۰	۵۲	۱۴	۱۴۲۹	۱۴۲۹
۶۰	۵۱	۱۴	۱۴۲۷	۱۴۲۷
۷۰	۵۰	۱۴	۱۴۲۵	۱۴۲۵
۸۰	۴۹	۱۴	۱۴۲۳	۱۴۲۳
۹۰	۴۸	۱۴	۱۴۲۱	۱۴۲۱
۱۰۰	۴۷	۱۴	۱۴۱۹	۱۴۱۹
۱۱۰	۴۶	۱۴	۱۴۱۷	۱۴۱۷
۱۲۰	۴۵	۱۴	۱۴۱۵	۱۴۱۵
۱۳۰	۴۴	۱۴	۱۴۱۳	۱۴۱۳
۱۴۰	۴۳	۱۴	۱۴۱۱	۱۴۱۱
۱۵۰	۴۲	۱۴	۱۴۰۹	۱۴۰۹
۱۶۰	۴۱	۱۴	۱۴۰۷	۱۴۰۷
۱۷۰	۴۰	۱۴	۱۴۰۵	۱۴۰۵
۱۸۰	۳۹	۱۴	۱۴۰۳	۱۴۰۳
۱۹۰	۳۸	۱۴	۱۴۰۱	۱۴۰۱
۲۰۰	۳۷	۱۴	۱۳۹۹	۱۳۹۹
۲۱۰	۳۶	۱۴	۱۳۹۷	۱۳۹۷
۲۲۰	۳۵	۱۴	۱۳۹۵	۱۳۹۵
۲۳۰	۳۴	۱۴	۱۳۹۳	۱۳۹۳
۲۴۰	۳۳	۱۴	۱۳۹۱	۱۳۹۱
۲۵۰	۳۲	۱۴	۱۳۸۹	۱۳۸۹
۲۶۰	۳۱	۱۴	۱۳۸۷	۱۳۸۷
۲۷۰	۳۰	۱۴	۱۳۸۵	۱۳۸۵
۲۸۰	۲۹	۱۴	۱۳۸۳	۱۳۸۳
۲۹۰	۲۸	۱۴	۱۳۸۱	۱۳۸۱
۳۰۰	۲۷	۱۴	۱۳۷۹	۱۳۷۹
۳۱۰	۲۶	۱۴	۱۳۷۷	۱۳۷۷
۳۲۰	۲۵	۱۴	۱۳۷۵	۱۳۷۵
۳۳۰	۲۴	۱۴	۱۳۷۳	۱۳۷۳
۳۴۰	۲۳	۱۴	۱۳۷۱	۱۳۷۱
۳۵۰	۲۲	۱۴	۱۳۶۹	۱۳۶۹
۳۶۰	۲۱	۱۴	۱۳۶۷	۱۳۶۷
۳۷۰	۲۰	۱۴	۱۳۶۵	۱۳۶۵
۳۸۰	۱۹	۱۴	۱۳۶۳	۱۳۶۳
۳۹۰	۱۸	۱۴	۱۳۶۱	۱۳۶۱
۴۰۰	۱۷	۱۴	۱۳۵۹	۱۳۵۹
۴۱۰	۱۶	۱۴	۱۳۵۷	۱۳۵۷
۴۲۰	۱۵	۱۴	۱۳۵۵	۱۳۵۵
۴۳۰	۱۴	۱۴	۱۳۵۳	۱۳۵۳
۴۴۰	۱۳	۱۴	۱۳۵۱	۱۳۵۱
۴۵۰	۱۲	۱۴	۱۳۴۹	۱۳۴۹
۴۶۰	۱۱	۱۴	۱۳۴۷	۱۳۴۷
۴۷۰	۱۰	۱۴	۱۳۴۵	۱۳۴۵
۴۸۰	۹	۱۴	۱۳۴۳	۱۳۴۳
۴۹۰	۸	۱۴	۱۳۴۱	۱۳۴۱
۵۰۰	۷	۱۴	۱۳۳۹	۱۳۳۹
۵۱۰	۶	۱۴	۱۳۳۷	۱۳۳۷
۵۲۰	۵	۱۴	۱۳۳۵	۱۳۳۵
۵۳۰	۴	۱۴	۱۳۳۳	۱۳۳۳
۵۴۰	۳	۱۴	۱۳۳۱	۱۳۳۱
۵۵۰	۲	۱۴	۱۳۲۹	۱۳۲۹
۵۶۰	۱	۱۴	۱۳۲۷	۱۳۲۷

اپریل

تاریخ	قیمت	لغت	سیل اول	تفصیل فی سطر
۱۱	۲۰۵۱	۱۶	۳	۲۸۳۲ ۵۷۹۹۳
۱۱	۲۹۳۴	۱۶	۳	۳۸۱۲ ۵۷۹۹۳
۱۲	۲۹۵۸	۱۶	۵	۳۹۱۲ ۵۷۹۹۳
۱۳	۲۹۵۵	۱۶	۵	۳۹۱۸ ۵۷۹۹۳
۱۳	۲۹۳۴	۱۶	۵	۳۸۵۷ ۵۷۹۹۳
۱۵	۲۸۵۶	۱۶	۶	۱۲۵۶ ۵۷۹۹۳
۱۶	۲۹۵۱	۱۵	۶	۵۳۱۳ ۵۷۹۹۳
۱۷	۲۸۵۷	۱۵	۷	۲۷۵۰ ۵۷۹۹۳
۱۸	۲۸۵۸	۱۵	۷	۵۳۱۳ ۵۷۹۹۳
۱۹	۳۰۵۰	۱۵	۷	۱۱۵۳ ۵۷۹۹۳
۲۰	۳۳۵۳	۱۵	۸	۳۷۵۰ ۵۷۹۹۳
۲۱	۳۲۵۷	۱۵	۸	۲۲۵۶ ۵۷۹۹۳
۲۲	۳۱۵۱	۱۵	۸	۱۸۵۶ ۵۷۹۹۳
۲۳	۱۵۷۲	۱۵	۹	۳۵۷۲ ۵۷۹۹۳
۲۴	۲۹۵۶	۱۵	۹	۳۹۵۶ ۵۷۹۹۳
۲۵	۲۹۵۷	۱۵	۹	۴۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۲۶	۱۰۵۶	۱۵	۱۰	۲۳۵۶ ۵۷۹۹۳
۲۷	۲۹۵۲	۱۵	۱۰	۲۳۵۱ ۵۷۹۹۳
۲۸	۲۰۵۷	۱۵	۱۱	۲۳۵۸ ۵۷۹۹۳
۲۹	۲۰۵۰	۱۵	۱۱	۹۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۳۰	۳۲۵۱	۱۵	۱۱	۲۳۵۸ ۵۷۹۹۳
۳۱	۲۳۵۱	۱۵	۱۲	۲۳۵۴ ۵۷۹۹۳
۳۲	۲۹۵۹	۱۵	۱۲	۱۲۵۵ ۵۷۹۹۳
۳۳	۵۵۵۷	۱۵	۱۲	۱۲۵۱ ۵۷۹۹۳
۳۴	۱۹۵۳	۱۵	۱۳	۵۷۵۱ ۵۷۹۹۳
۳۵	۲۱۵۱	۱۵	۱۳	۲۹۵۲ ۵۷۹۹۳
۳۶	۱۵۷۲	۱۵	۱۳	۲۸۵۱ ۵۷۹۹۳
۳۷	۱۸۵۹	۱۵	۱۳	۵۳۵۵ ۵۷۹۹۳
۳۸	۲۵۵۱	۱۵	۱۳	۲۵۵۱ ۵۷۹۹۳
۳۹	۲۹۵۶	۱۵	۱۴	۲۲۵۴ ۵۷۹۹۳
۴۰	۲۵۵۷	۱۵	۱۴	۲۵۵۷ ۵۷۹۹۳

۸۸

مارچ

تاریخ	قیمت	لغت	سیل اول	تفصیل فی سطر
۱	۲۵۵۶	۱۶	۷	۲۳۵۳ ۵۷۹۹۳
۲	۲۵۵۸	۱۶	۷	۲۳۵۰ ۵۷۹۹۳
۳	۲۳۵۴	۱۶	۷	۵۷۹۹۳ ۵۷۹۹۳
۴	۵۱۵۳	۱۶	۷	۵۷۹۹۳ ۵۷۹۹۳
۵	۵۷۵۷	۱۶	۷	۱۳۷۲ ۵۷۹۹۳
۶	۱۰۰۵۳	۱۶	۷	۲۷۵۰ ۵۷۹۹۳
۷	۲۱۵۰	۱۶	۷	۲۲۵۲ ۵۷۹۹۳
۸	۲۵۱	۱۶	۷	۲۷۵۲ ۵۷۹۹۳
۹	۲۵۱	۱۶	۷	۲۸۵۰ ۵۷۹۹۳
۱۰	۵۹۵۵	۱۶	۷	۱۱۵۳ ۵۷۹۹۳
۱۱	۵۵۵۱	۱۶	۷	۵۳۱۳ ۵۷۹۹۳
۱۲	۲۹۵۰	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۱۳	۲۱۵۱	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۱۴	۲۱۵۳	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۱۵	۱۹۱۵	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۱۶	۵۷۵۶	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۱۷	۲۹۵۶	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۱۸	۲۱۵۳	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۱۹	۲۱۵۸	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۲۰	۲۱۵۹	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۲۱	۲۱۵۹	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۲۲	۲۱۵۹	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۲۳	۲۵۵۷	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۲۴	۲۵۵۷	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۲۵	۲۵۵۷	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۲۶	۲۵۵۷	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۲۷	۲۵۵۷	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۲۸	۲۵۵۷	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۲۹	۲۵۵۷	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۳۰	۲۵۵۷	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳
۳۱	۲۵۵۷	۱۶	۷	۲۳۵۲ ۵۷۹۹۳

جولائی

تاریخ	نقوب	نصف نظر	سبیل اول	تفاضل
۱	۹۸	۵۲	۲۹۵۴	۹۵۵۴
۲	۹۹	۲۹	۵۱۵۴	۱۰۶۵۴
۳	۱۰۰	۲۴	۳۵۸	۱۱۵۵۴
۴	۱۰۱	۲۲	۱۴۳۲	۱۲۵۵۴
۵	۱۰۲	۲۱	۲۸۹	۱۳۵۵۴
۶	۱۰۳	۲۸	۵۳۹	۱۴۵۵۴
۷	۱۰۴	۲۵	۵۵۱	۱۵۵۵۶
۸	۱۰۵	۲۳	۸۵۵	۱۶۵۵۳
۹	۱۰۶	۲۰	۲۳۲	۱۷۵۵۰
۱۰	۱۰۷	۲۴	۳۹۰	۱۸۵۵۲
۱۱	۱۰۸	۲۲	۵۰۵	۱۹۵۵۲
۱۲	۱۰۹	۲۲	۲۳۲	۲۰۵۵۰
۱۳	۱۱۰	۱۹	۱۹۵	۲۱۵۵۲
۱۴	۱۱۱	۱۶	۳۲۵	۲۲۵۵۵
۱۵	۱۱۲	۱۳	۴۵۹	۲۳۵۵۸
۱۶	۱۱۳	۱۱	۲۵۱	۲۴۵۵۹
۱۷	۱۱۴	۸	۱۹۵۹	۲۵۵۶۰
۱۸	۱۱۵	۵	۳۱۵۹	۲۶۵۶۰
۱۹	۱۱۶	۲	۴۵۱	۲۷۵۶۰
۲۰	۱۱۷	۰	۵۲۳	۲۸۵۶۰
۲۱	۱۱۸	۰	۶۵۹	۲۹۵۶۰
۲۲	۱۱۹	۰	۷۵۲	۳۰۵۶۰
۲۳	۱۲۰	۰	۸۵۰	۳۱۵۶۰
۲۴	۱۲۱	۰	۹۵۲	۳۲۵۶۰
۲۵	۱۲۲	۰	۱۰۵۶	۳۳۵۶۲
۲۶	۱۲۳	۰	۱۱۵۶	۳۴۵۶۲
۲۷	۱۲۴	۰	۱۲۵۶	۳۵۵۶۲
۲۸	۱۲۵	۰	۱۳۵۶	۳۶۵۶۲
۲۹	۱۲۶	۰	۱۴۵۶	۳۷۵۶۲
۳۰	۱۲۷	۰	۱۵۵۶	۳۸۵۶۲

اگست

تاریخ	نقوب	نصف نظر	سبیل اول	تفاضل
۱	۱۲۸	۰	۱۵۵۶	۳۹۵۶۲
۲	۱۲۹	۰	۱۶۵۶	۴۰۵۶۲
۳	۱۳۰	۰	۱۷۵۶	۴۱۵۶۲
۴	۱۳۱	۰	۱۸۵۶	۴۲۵۶۲
۵	۱۳۲	۰	۱۹۵۶	۴۳۵۶۲
۶	۱۳۳	۰	۲۰۵۶	۴۴۵۶۲
۷	۱۳۴	۰	۲۱۵۶	۴۵۵۶۲
۸	۱۳۵	۰	۲۲۵۶	۴۶۵۶۲
۹	۱۳۶	۰	۲۳۵۶	۴۷۵۶۲
۱۰	۱۳۷	۰	۲۴۵۶	۴۸۵۶۲
۱۱	۱۳۸	۰	۲۵۵۶	۴۹۵۶۲
۱۲	۱۳۹	۰	۲۶۵۶	۵۰۵۶۲
۱۳	۱۴۰	۰	۲۷۵۶	۵۱۵۶۲
۱۴	۱۴۱	۰	۲۸۵۶	۵۲۵۶۲
۱۵	۱۴۲	۰	۲۹۵۶	۵۳۵۶۲
۱۶	۱۴۳	۰	۳۰۵۶	۵۴۵۶۲
۱۷	۱۴۴	۰	۳۱۵۶	۵۵۵۶۲
۱۸	۱۴۵	۰	۳۲۵۶	۵۶۵۶۲
۱۹	۱۴۶	۰	۳۳۵۶	۵۷۵۶۲
۲۰	۱۴۷	۰	۳۴۵۶	۵۸۵۶۲
۲۱	۱۴۸	۰	۳۵۵۶	۵۹۵۶۲
۲۲	۱۴۹	۰	۳۶۵۶	۶۰۵۶۲
۲۳	۱۵۰	۰	۳۷۵۶	۶۱۵۶۲
۲۴	۱۵۱	۰	۳۸۵۶	۶۲۵۶۲
۲۵	۱۵۲	۰	۳۹۵۶	۶۳۵۶۲
۲۶	۱۵۳	۰	۴۰۵۶	۶۴۵۶۲
۲۷	۱۵۴	۰	۴۱۵۶	۶۵۵۶۲
۲۸	۱۵۵	۰	۴۲۵۶	۶۶۵۶۲
۲۹	۱۵۶	۰	۴۳۵۶	۶۷۵۶۲
۳۰	۱۵۷	۰	۴۴۵۶	۶۸۵۶۲

اکتوبر

تاریخ	تقویم	نصف قطر	سین ادر	مقدار
۱	۱۰۰	۳۳	۳۴۵۰	۵۸۳۲۸
۲	۱۸۸	۳۱	۳۸۵۸	۵۸۳۱۵
۳	۱۸۹	۳۰	۴۳۸۸	۵۸۳۰۲
۴	۱۹۰	۲۹	۴۹۱۸	۵۸۲۸۹
۵	۱۹۱	۲۹	۵۴۴۸	۵۸۲۷۶
۶	۱۹۲	۲۸	۵۹۷۸	۵۸۲۶۳
۷	۱۹۳	۲۷	۶۵۰۸	۵۸۲۵۰
۸	۱۹۴	۲۷	۷۰۳۸	۵۸۲۳۷
۹	۱۹۵	۲۶	۷۵۶۸	۵۸۲۲۴
۱۰	۱۹۶	۲۵	۸۰۹۸	۵۸۲۱۱
۱۱	۱۹۷	۲۴	۸۶۲۸	۵۸۱۹۸
۱۲	۱۹۸	۲۳	۹۱۵۸	۵۸۱۸۵
۱۳	۱۹۹	۲۳	۹۶۸۸	۵۸۱۷۲
۱۴	۲۰۰	۲۲	۱۰۲۱۸	۵۸۱۵۹
۱۵	۲۰۱	۲۲	۱۰۷۴۸	۵۸۱۴۶
۱۶	۲۰۲	۲۱	۱۱۲۷۸	۵۸۱۳۳
۱۷	۲۰۳	۲۱	۱۱۸۰۸	۵۸۱۲۰
۱۸	۲۰۴	۲۱	۱۲۳۳۸	۵۸۱۰۷
۱۹	۲۰۵	۲۰	۱۲۸۶۸	۵۸۰۹۴
۲۰	۲۰۶	۲۰	۱۳۳۹۸	۵۸۰۸۱
۲۱	۲۰۷	۱۹	۱۳۹۲۸	۵۸۰۶۸
۲۲	۲۰۸	۱۹	۱۴۴۵۸	۵۸۰۵۵
۲۳	۲۰۹	۱۹	۱۴۹۸۸	۵۸۰۴۲
۲۴	۲۱۰	۱۹	۱۵۵۱۸	۵۸۰۲۹
۲۵	۲۱۱	۱۸	۱۶۰۴۸	۵۸۰۱۶
۲۶	۲۱۲	۱۸	۱۶۵۷۸	۵۸۰۰۳
۲۷	۲۱۳	۱۸	۱۷۱۰۸	۵۷۹۹۰
۲۸	۲۱۴	۱۸	۱۷۶۳۸	۵۷۹۷۷
۲۹	۲۱۵	۱۸	۱۸۱۶۸	۵۷۹۶۴
۳۰	۲۱۶	۱۸	۱۸۶۹۸	۵۷۹۵۱
۳۱	۲۱۷	۱۸	۱۹۲۲۸	۵۷۹۳۸

ستمبر

تاریخ	تقویم	نصف قطر	سین ادر	مقدار
۱	۱۵۸	۱۶	۳۰۵	۵۸۳۲۸
۲	۱۵۹	۱۶	۳۵۸	۵۸۳۱۵
۳	۱۶۰	۱۶	۴۱۱	۵۸۳۰۲
۴	۱۶۱	۱۶	۴۶۴	۵۸۲۸۹
۵	۱۶۲	۱۶	۵۱۷	۵۸۲۷۶
۶	۱۶۳	۱۶	۵۷۰	۵۸۲۶۳
۷	۱۶۴	۱۶	۶۲۳	۵۸۲۵۰
۸	۱۶۵	۱۶	۶۷۶	۵۸۲۳۷
۹	۱۶۶	۱۶	۷۲۹	۵۸۲۲۴
۱۰	۱۶۷	۱۶	۷۸۲	۵۸۲۱۱
۱۱	۱۶۸	۱۶	۸۳۵	۵۸۱۹۸
۱۲	۱۶۹	۱۶	۸۸۸	۵۸۱۸۵
۱۳	۱۷۰	۱۶	۹۴۱	۵۸۱۷۲
۱۴	۱۷۱	۱۶	۹۹۴	۵۸۱۵۹
۱۵	۱۷۲	۱۶	۱۰۴۷	۵۸۱۴۶
۱۶	۱۷۳	۱۶	۱۱۰۰	۵۸۱۳۳
۱۷	۱۷۴	۱۶	۱۱۵۳	۵۸۱۲۰
۱۸	۱۷۵	۱۶	۱۲۰۶	۵۸۱۰۷
۱۹	۱۷۶	۱۶	۱۲۵۹	۵۸۰۹۴
۲۰	۱۷۷	۱۶	۱۳۱۲	۵۸۰۸۱
۲۱	۱۷۸	۱۶	۱۳۶۵	۵۸۰۶۸
۲۲	۱۷۹	۱۶	۱۴۱۸	۵۸۰۵۵
۲۳	۱۸۰	۱۶	۱۴۷۱	۵۸۰۴۲
۲۴	۱۸۱	۱۶	۱۵۲۴	۵۸۰۲۹
۲۵	۱۸۲	۱۶	۱۵۷۷	۵۸۰۱۶
۲۶	۱۸۳	۱۶	۱۶۳۰	۵۸۰۰۳
۲۷	۱۸۴	۱۶	۱۶۸۳	۵۷۹۹۰
۲۸	۱۸۵	۱۶	۱۷۳۶	۵۷۹۷۷
۲۹	۱۸۶	۱۶	۱۷۸۹	۵۷۹۶۴
۳۰	۱۸۷	۱۶	۱۸۴۲	۵۷۹۵۱
۳۱	۱۸۸	۱۶	۱۸۹۵	۵۷۹۳۸

تاریخ	تقریم	نصف قطر	میل اول	تاریخ
۱	۲۲۸	۲۲	۲۲۵۰	۲۲۸
۲	۲۲۹	۲۳	۲۲۵۱	۲۲۹
۳	۲۳۰	۲۴	۲۲۵۲	۲۳۰
۴	۲۳۱	۲۵	۲۲۵۳	۲۳۱
۵	۲۳۲	۲۶	۲۲۵۴	۲۳۲
۶	۲۳۳	۲۷	۲۲۵۵	۲۳۳
۷	۲۳۴	۲۸	۲۲۵۶	۲۳۴
۸	۲۳۵	۲۹	۲۲۵۷	۲۳۵
۹	۲۳۶	۳۰	۲۲۵۸	۲۳۶
۱۰	۲۳۷	۳۱	۲۲۵۹	۲۳۷
۱۱	۲۳۸	۳۲	۲۲۶۰	۲۳۸
۱۲	۲۳۹	۳۳	۲۲۶۱	۲۳۹
۱۳	۲۴۰	۳۴	۲۲۶۲	۲۴۰
۱۴	۲۴۱	۳۵	۲۲۶۳	۲۴۱
۱۵	۲۴۲	۳۶	۲۲۶۴	۲۴۲
۱۶	۲۴۳	۳۷	۲۲۶۵	۲۴۳
۱۷	۲۴۴	۳۸	۲۲۶۶	۲۴۴
۱۸	۲۴۵	۳۹	۲۲۶۷	۲۴۵
۱۹	۲۴۶	۴۰	۲۲۶۸	۲۴۶
۲۰	۲۴۷	۴۱	۲۲۶۹	۲۴۷
۲۱	۲۴۸	۴۲	۲۲۷۰	۲۴۸
۲۲	۲۴۹	۴۳	۲۲۷۱	۲۴۹
۲۳	۲۵۰	۴۴	۲۲۷۲	۲۵۰
۲۴	۲۵۱	۴۵	۲۲۷۳	۲۵۱
۲۵	۲۵۲	۴۶	۲۲۷۴	۲۵۲
۲۶	۲۵۳	۴۷	۲۲۷۵	۲۵۳
۲۷	۲۵۴	۴۸	۲۲۷۶	۲۵۴
۲۸	۲۵۵	۴۹	۲۲۷۷	۲۵۵
۲۹	۲۵۶	۵۰	۲۲۷۸	۲۵۶
۳۰	۲۵۷	۵۱	۲۲۷۹	۲۵۷
۳۱	۲۵۸	۵۲	۲۲۸۰	۲۵۸
۳۲	۲۵۹	۵۳	۲۲۸۱	۲۵۹
۳۳	۲۶۰	۵۴	۲۲۸۲	۲۶۰
۳۴	۲۶۱	۵۵	۲۲۸۳	۲۶۱
۳۵	۲۶۲	۵۶	۲۲۸۴	۲۶۲
۳۶	۲۶۳	۵۷	۲۲۸۵	۲۶۳
۳۷	۲۶۴	۵۸	۲۲۸۶	۲۶۴
۳۸	۲۶۵	۵۹	۲۲۸۷	۲۶۵
۳۹	۲۶۶	۶۰	۲۲۸۸	۲۶۶
۴۰	۲۶۷	۶۱	۲۲۸۹	۲۶۷
۴۱	۲۶۸	۶۲	۲۲۹۰	۲۶۸
۴۲	۲۶۹	۶۳	۲۲۹۱	۲۶۹
۴۳	۲۷۰	۶۴	۲۲۹۲	۲۷۰
۴۴	۲۷۱	۶۵	۲۲۹۳	۲۷۱
۴۵	۲۷۲	۶۶	۲۲۹۴	۲۷۲
۴۶	۲۷۳	۶۷	۲۲۹۵	۲۷۳
۴۷	۲۷۴	۶۸	۲۲۹۶	۲۷۴
۴۸	۲۷۵	۶۹	۲۲۹۷	۲۷۵
۴۹	۲۷۶	۷۰	۲۲۹۸	۲۷۶
۵۰	۲۷۷	۷۱	۲۲۹۹	۲۷۷

تاریخ	تقریم	نصف قطر	میل اول	تاریخ
۱	۲۱۸	۱۸	۲۱۵۰	۲۱۸
۲	۲۱۹	۱۹	۲۱۵۱	۲۱۹
۳	۲۲۰	۲۰	۲۱۵۲	۲۲۰
۴	۲۲۱	۲۱	۲۱۵۳	۲۲۱
۵	۲۲۲	۲۲	۲۱۵۴	۲۲۲
۶	۲۲۳	۲۳	۲۱۵۵	۲۲۳
۷	۲۲۴	۲۴	۲۱۵۶	۲۲۴
۸	۲۲۵	۲۵	۲۱۵۷	۲۲۵
۹	۲۲۶	۲۶	۲۱۵۸	۲۲۶
۱۰	۲۲۷	۲۷	۲۱۵۹	۲۲۷
۱۱	۲۲۸	۲۸	۲۱۶۰	۲۲۸
۱۲	۲۲۹	۲۹	۲۱۶۱	۲۲۹
۱۳	۲۳۰	۳۰	۲۱۶۲	۲۳۰
۱۴	۲۳۱	۳۱	۲۱۶۳	۲۳۱
۱۵	۲۳۲	۳۲	۲۱۶۴	۲۳۲
۱۶	۲۳۳	۳۳	۲۱۶۵	۲۳۳
۱۷	۲۳۴	۳۴	۲۱۶۶	۲۳۴
۱۸	۲۳۵	۳۵	۲۱۶۷	۲۳۵
۱۹	۲۳۶	۳۶	۲۱۶۸	۲۳۶
۲۰	۲۳۷	۳۷	۲۱۶۹	۲۳۷
۲۱	۲۳۸	۳۸	۲۱۷۰	۲۳۸
۲۲	۲۳۹	۳۹	۲۱۷۱	۲۳۹
۲۳	۲۴۰	۴۰	۲۱۷۲	۲۴۰
۲۴	۲۴۱	۴۱	۲۱۷۳	۲۴۱
۲۵	۲۴۲	۴۲	۲۱۷۴	۲۴۲
۲۶	۲۴۳	۴۳	۲۱۷۵	۲۴۳
۲۷	۲۴۴	۴۴	۲۱۷۶	۲۴۴
۲۸	۲۴۵	۴۵	۲۱۷۷	۲۴۵
۲۹	۲۴۶	۴۶	۲۱۷۸	۲۴۶
۳۰	۲۴۷	۴۷	۲۱۷۹	۲۴۷
۳۱	۲۴۸	۴۸	۲۱۸۰	۲۴۸
۳۲	۲۴۹	۴۹	۲۱۸۱	۲۴۹
۳۳	۲۵۰	۵۰	۲۱۸۲	۲۵۰
۳۴	۲۵۱	۵۱	۲۱۸۳	۲۵۱
۳۵	۲۵۲	۵۲	۲۱۸۴	۲۵۲
۳۶	۲۵۳	۵۳	۲۱۸۵	۲۵۳
۳۷	۲۵۴	۵۴	۲۱۸۶	۲۵۴
۳۸	۲۵۵	۵۵	۲۱۸۷	۲۵۵
۳۹	۲۵۶	۵۶	۲۱۸۸	۲۵۶
۴۰	۲۵۷	۵۷	۲۱۸۹	۲۵۷
۴۱	۲۵۸	۵۸	۲۱۹۰	۲۵۸
۴۲	۲۵۹	۵۹	۲۱۹۱	۲۵۹
۴۳	۲۶۰	۶۰	۲۱۹۲	۲۶۰
۴۴	۲۶۱	۶۱	۲۱۹۳	۲۶۱
۴۵	۲۶۲	۶۲	۲۱۹۴	۲۶۲
۴۶	۲۶۳	۶۳	۲۱۹۵	۲۶۳
۴۷	۲۶۴	۶۴	۲۱۹۶	۲۶۴
۴۸	۲۶۵	۶۵	۲۱۹۷	۲۶۵
۴۹	۲۶۶	۶۶	۲۱۹۸	۲۶۶
۵۰	۲۶۷	۶۷	۲۱۹۹	۲۶۷

نہیں ہے بلکہ ۸۶۳ ہے کہ دوسری سفر کے مقابل مکتوب ہے اور اس کا لوگارتم ۱۲۸۹۳۰۰۱۲ ہے
 اسی طرح ۸۶۳۲۰ کا لوگارتم معلوم کرنا ہے تو صفحہ ۱۶۳ پر ۸۶۳۲۰ اور ہندسہ پنجم کے
 مرتبہ اعداد ہیں ۸ ہے ان کے ملحق پر ۳۶۲۰ لکھا جاوے اور اس کے اوپر خط وضعی ہو لکھا
 پس ۳ ہندسہ آخری سطر آئندہ سے ۹۵۱ ملایا اس کا لوگارتم ۳۶۲۰۰۱۲۹۵۱ ہو گا نہ
 ۵۰۰۳۶۲۰ اور دس ملیں ایک سے لاکھ تک کا لوگارتم جدول میں بالفضل موجود ہے
 اگر عدد چھ مرتبہ کا ہو تو پانچ مرتبہ کے مقابل تو انہی تمامہ سے لوگارتم نکالیں اور
 پچھ مرتبہ کیلئے حصص تناسب سے کہ ہر صفحہ کے دہنے طرف لکھا ہے اس اور ماخوذ اول میں جمع
 کریں کہ جو پچھ مرتبہ مطلوب حاصل ہو توضیح اس کی یہ ہے کہ صفحہ ۹ تک کہ بالائے جدول
 لکھا ہے اب ہر عدد کے نیچے مختلف اعداد کے لوگارتم لکھے ہوئے ہیں لا جرم ہر عدد
 متوالی مرتبہ پر چند کچھ تفاضل کئے ہوئے ہیں اور یہ تفاضل لوگارتم بنانا ایک ایک ہندسہ
 پنجم کے برابر ہندسہ ششم دس ایک کا اشارہ ہے جو جب تک ہندسہ پنجم پورا نہ ہو سکے
 کہ بعض ہندسہ ششم پر اس تفاضل سے کم ہو گا جو دو لوگارتم متوالی مکتوب کے درمیان ہے پس
 صفحہ ۱۰ سے آخر تک لوگارتم یک ہر دو لوگارتم متوالی کے تفاضلات صفحہ کے دسے طرف
 سے لکھ دیے ہیں ان کے نیچے اس کے تناسب حصوں کو ایک سے ایک ہندسہ ششم کیلئے لکھ
 دیا ہے جب چھ ہندسہ کے لیے ان حصص سے کوئی حصہ اٹھا کر لوگارتم مکتوب میں
 جمع کریں تو لوگارتم مطلوب حاصل ہو گا مثلاً ۱۸۳۸۵ کا لوگارتم جانتے ہیں ۱۸۳۸ کے
 حصہ جب صورت نہ کرے ہندسہ سیم ۱۶۲۱۴۶۱ کا پانچ ہندسہ ششم باہج ہے صفحہ کے دہنے
 طرف سے لے کر تفاضل میں دس لوگارتم اور لوگارتم آئندہ متوالی کا لکھا ہے ۵۲ پایا
 کہ اس سے لوگارتم کے ساتھ جمع کیا ۶۲۱۴۶۲۳۵ ہو گا پس لوگارتم مطلوب ۶۲۱۴۶۲۳۵
 سے صرح ۱۴۳-۱۲۵ کا لوگارتم معلوم کرنا چاہئے ہیں پانچ ہندسہ سنی ۱۲۱ کا تواف
 لوگارتم لکھ کر ۱۲۵ سے اور دو پچھ مرتبہ متوالی کا تفاضل ۳۵۵ ہے ہندسہ ششم
 سے حرف ۳۳ کے ہے ۱۰۰ کا ہے اس کو لوگارتم مکتوب

لکھیں اور صفحہ کا کہ ان سب کے لئے کافی نہیں اسی سے معین کیجئے صحت بعض برکت لکھنا
 کسی کو کسی عدد متوالی کا تفاضل جانتے ہیں تو قریب قریب کا تفاضل جانتے ہیں کہ جتنا فرق ہو گا مثلاً
 ۱۲۵۱۲۳۵ کا لوگارتم جانتے ہیں پانچ ہندسہ کے مقابل ہو گا ۱۲۵۱۲۳۵ کا لوگارتم ۵۰۰۳۶۲۰
 اور لوگارتم آئندہ کا تفاضل ۳۵۵ ہے جو دہنے طرف لکھا نہیں ہے مگر اس سے قریب تر ۳۵۵ ہے
 اس کے قریب ہندسہ ششم یعنی ۳ کے نیچے ۱۰۰ ہے اس کو لوگارتم مکتوب کے ساتھ جمع کیا
 ۵۰۰۳۶۲۰ کا لوگارتم مطلوب ہوا دس ملیں ۱۰۵ اور اگر عدد سات مرتبہ کا ہو تو پانچ مرتبہ
 کے مقابل لوگارتم و آئندہ نمبر ۳ سے معلوم کیا اور چھ مرتبہ کیلئے تمامہ نمبر ۳ سے عدد حاصل
 کریں جو کیا اور سات مرتبہ کے مقابل بھی ان حصص سے لکھ کر جانتا جاوے مگر ایک مرتبہ شمار
 کرنا سات کو عشرات کے نیچے اور عشرات کو اعداد کے نیچے اور اعداد کو غلا کے محاذی اور ان
 بنوں کو جمع کر کے لوگارتم مطلوب حاصل مثلاً ۱۲۵۱۲۳۵ کا لوگارتم معلوم کرنا ہے تو ۱۲۵۱
 کے مقابل ۵۰۰۳۶۲۰ لکھا ہے ۳ کے مقابل عدد و تناسب سے ۱۰۰۰ لکھا کر جمع کیا اور ۵ کے
 مقابل ۲۳۹ لکھ کر ایک مرتبہ شمار کر کے لوگارتم معلوم کیا جو حاصل جمع ہو وہی لوگارتم مطلوب
 ہو گا لیکن ہم کو اشارہ یہ لوگارتم صرف ۵ مرتبہ تک لینا ہے اور اٹھواں ۵۰۰۳۶۲۰
 عدد نصف سے زائد ہے اس لیے اس کو رنج کر لیا اور لوگارتم ۲۳۹
 مطلوب ۵۰۰۳۶۲۰ کا آٹھواں اسکو صرت ۵ اور دس ۵۰۰۳۶۲۰
 جہاں ہر طرف تفسیر ہے اور اگر تفریق چاہیں تو پانچ ہندسہ کے مقابل اعداد اٹھواں ہندسہ
 سنا ۱۰۰ کو اشارہ فرض کر کے تفاضل جدول یعنی دو سطروں کے درمیان تفاضل میں صرف میں اصل فرق کے جتنا
 کہ لوگارتم متوالی میں شامل کر کے لوگارتم مکتوب کے ساتھ جمع کریں یہ طریق انہی اٹھواں ہندسہ متوالی کا لوگارتم
 مکتوب ۵۰۰۳۶۲۰ ہے اور تفاضل جدولی ۳۵۵ ہے ہندسہ ششم پر ۳۵۵ کو اشارہ ۳۵۵ میں ضرب دیا
 ۳۵۵ ہوا چونکہ اشارہ ۵ ہے اس لیے رنج کر کے ۱۰۰۰ قرار دیا کہ لوگارتم مکتوب
 میں جمع کیا اور سات مرتبہ دسے صفحہ کیلئے اشارہ ۳۵۵ کو ۳۵۵ میں ضرب
 چونکہ اشارہ نصف سے کم ہے اس لیے اسقاط کر کے ۱۳۱
 کو جمع کیا ۵۰۰۳۶۲۰ کا لوگارتم مطلوب ہوا اس اور صفحہ کیلئے

مذکورہ ان کے لوگوں میں سے غریب غریب ہیں اعداد آجائے ہیں جو بد اول و گارثیہ میں ہیں۔ اس کے بعد صفوہ ۸۔ ۹ سے صفوہ سہمکت غل اول و ظہر الباقی کی بد اول اصلہ میں غل اول کے درجات ادہ ہیں ہر صفوہ ۶ درجہ دیے ہوئے ہیں اور دقائغ بائیں طرف اور غل التمام کی درجات ہر صفوہ ۶ نیچے دیئے ہوئے ہیں اور دقائغ دہنی جانب بد اول عصر میں کار آمد ہوتی ہے اسدس کو ان بد اول میں تفاضل نہیں دیا ہے اس لیے ثوابی میں بہت وجہ ہوتی ہے تفاضل نکالنے کی ذمہ داری اٹھانی پڑتی ہے۔

نفاذ شدہ اگرچہ خطوط مستویہ ۱۰ ہیں مگر اس میں ام المخطوط جیب ہے متقد میں اس کو تقیہ
 سے لبا کرتے تھے یہاں تک کہ فاضل خیاث الدین بمشید کاشی استاد سلطان اربع بیگ بن
 مرزا شاہ رخ بن امیر تیمور کو امد قالی نے برہانی طریق پر اس کے نکلنے کی توفیق دی اور
 انہوں نے ایک جدول تیار کیا جس میں انہیں کا اتباع کیا اس کے بعد تمام خطوط کا جیب
 سے نکالنا آسان ہے اسی حضرت تہجد میں سرہ العزیز نے اس بارے میں ایک مستقل
 وصال تصنیف فرمایا ہے فرنگیوں نے سینی کو چھوڑ کر عسری طریقہ اختیار کر لیا ہے اور ان کی
 کتاب بائیں میں ملتی ہے اس میں سینی سے عسری کی طرف توجیل کا فائدہ لکنا ضروری ہے
 اس کا اصول یہ ہے کہ احد او مستیجی کو جی میں ضرب دیں مرفوع جس قدر آتا جائے
 مٹانے جائیں اس لیے کہ حد اول اصل میں مرفوع کو ایک قرار دیا ہے اور حد اول اصل کو
 لوگاریتم میں توجیل کا یہ فائدہ ہے کہ اصل کا لوگاریتم فائدہ گزشتہ سے لیکر دس اسناد کرنا
 یہ اسناد گویا دفائدہ کی افوض سے کرنے ہیں اول یہ کہ عدد جب تک مرفوع تک نہیں پہنچتا
 ہے جس لوگاریتم کا ہمیشہ منفی ہوتا ہے اور مرفوع پر کہ ایک ہے منفی ہوتا ہے اور جیب میں
 مطلقاً اور تمام میں ۹۰ تک اور دتر میں ۹۰ تک اور دخل میں ۹۰ تک یہی حالت رہتی
 ہے پس ۱۰ جمع ہوا کر مثبت کر دیا اور جمع و تفریق میں مثبت و منفی کے لحاظ سے جھٹکارا یا
 دوم یہ کہ امثال میں اکثر سخوہ کرنے کی ضرورت پڑتی ہے اور اس طریقہ پر سطح کرنا بہت
 آسان ہے ۱۰ اسقاط کر دینے سے منقطع ہو گیا بالحد جملہ خطوط کے لوگاریتم دی لوگاریتم نام ملے
 باسناد ۱۰ میں جس جیب کو لوگاریتم تمام پر ۱۰ ابرہہ میں خط لوگاریتمی جو دار کیا اور جیب خط

جدول اوقات				جدول اوقات				جدول اوقات				جدول اوقات			
ساعت	دقیقه	ثانیه	مجموع	ساعت	دقیقه	ثانیه	مجموع	ساعت	دقیقه	ثانیه	مجموع	ساعت	دقیقه	ثانیه	مجموع
1	00	00	00	1	00	00	00	1	00	00	00	1	00	00	00
1	01	00	01	1	01	00	01	1	01	00	01	1	01	00	01
1	02	00	02	1	02	00	02	1	02	00	02	1	02	00	02
1	03	00	03	1	03	00	03	1	03	00	03	1	03	00	03
1	04	00	04	1	04	00	04	1	04	00	04	1	04	00	04
1	05	00	05	1	05	00	05	1	05	00	05	1	05	00	05
1	06	00	06	1	06	00	06	1	06	00	06	1	06	00	06
1	07	00	07	1	07	00	07	1	07	00	07	1	07	00	07
1	08	00	08	1	08	00	08	1	08	00	08	1	08	00	08
1	09	00	09	1	09	00	09	1	09	00	09	1	09	00	09
1	10	00	10	1	10	00	10	1	10	00	10	1	10	00	10
1	11	00	11	1	11	00	11	1	11	00	11	1	11	00	11
1	12	00	12	1	12	00	12	1	12	00	12	1	12	00	12
1	13	00	13	1	13	00	13	1	13	00	13	1	13	00	13
1	14	00	14	1	14	00	14	1	14	00	14	1	14	00	14
1	15	00	15	1	15	00	15	1	15	00	15	1	15	00	15
1	16	00	16	1	16	00	16	1	16	00	16	1	16	00	16
1	17	00	17	1	17	00	17	1	17	00	17	1	17	00	17
1	18	00	18	1	18	00	18	1	18	00	18	1	18	00	18
1	19	00	19	1	19	00	19	1	19	00	19	1	19	00	19
1	20	00	20	1	20	00	20	1	20	00	20	1	20	00	20
1	21	00	21	1	21	00	21	1	21	00	21	1	21	00	21
1	22	00	22	1	22	00	22	1	22	00	22	1	22	00	22
1	23	00	23	1	23	00	23	1	23	00	23	1	23	00	23
1	24	00	24	1	24	00	24	1	24	00	24	1	24	00	24
1	25	00	25	1	25	00	25	1	25	00	25	1	25	00	25
1	26	00	26	1	26	00	26	1	26	00	26	1	26	00	26
1	27	00	27	1	27	00	27	1	27	00	27	1	27	00	27
1	28	00	28	1	28	00	28	1	28	00	28	1	28	00	28
1	29	00	29	1	29	00	29	1	2						

جدول اوقات

[illegible]

میراث و اوقات

[illegible]

[illegible]

ردیف	تاریخ	شرح	مبلغ	بدهی	بستان	تاریخ	شرح	مبلغ	بدهی	بستان
1	1302/01/01	بدهی	1000			1	1302/01/01	بستان	1000	
2	1302/01/05	بدهی	500			2	1302/01/05	بستان	500	
3	1302/01/10	بدهی	750			3	1302/01/10	بستان	750	
4	1302/01/15	بدهی	250			4	1302/01/15	بستان	250	
5	1302/01/20	بدهی	1000			5	1302/01/20	بستان	1000	
6	1302/01/25	بدهی	500			6	1302/01/25	بستان	500	
7	1302/02/01	بدهی	750			7	1302/02/01	بستان	750	
8	1302/02/05	بدهی	250			8	1302/02/05	بستان	250	
9	1302/02/10	بدهی	1000			9	1302/02/10	بستان	1000	
10	1302/02/15	بدهی	500			10	1302/02/15	بستان	500	
11	1302/02/20	بدهی	750			11	1302/02/20	بستان	750	
12	1302/02/25	بدهی	250			12	1302/02/25	بستان	250	
13	1302/03/01	بدهی	1000			13	1302/03/01	بستان	1000	
14	1302/03/05	بدهی	500			14	1302/03/05	بستان	500	
15	1302/03/10	بدهی	750			15	1302/03/10	بستان	750	
16	1302/03/15	بدهی	250			16	1302/03/15	بستان	250	
17	1302/03/20	بدهی	1000			17	1302/03/20	بستان	1000	
18	1302/03/25	بدهی	500			18	1302/03/25	بستان	500	
19	1302/04/01	بدهی	750			19	1302/04/01	بستان	750	
20	1302/04/05	بدهی	250			20	1302/04/05	بستان	250	
21	1302/04/10	بدهی	1000			21	1302/04/10	بستان	1000	
22	1302/04/15	بدهی	500			22	1302/04/15	بستان	500	
23	1302/04/20	بدهی	750			23	1302/04/20	بستان	750	
24	1302/04/25	بدهی	250			24	1302/04/25	بستان	250	
25	1302/05/01	بدهی	1000			25	1302/05/01	بستان	1000	
26	1302/05/05	بدهی	500			26	1302/05/05	بستان	500	
27	1302/05/10	بدهی	750			27	1302/05/10	بستان	750	
28	1302/05/15	بدهی	250			28	1302/05/15	بستان	250	
29	1302/05/20	بدهی	1000			29	1302/05/20	بستان	1000	
30	1302/05/25	بدهی	500			30	1302/05/25	بستان	500	
31	1302/06/01	بدهی	750			31	1302/06/01	بستان	750	
32	1302/06/05	بدهی	250			32	1302/06/05	بستان	250	
33	1302/06/10	بدهی	1000			33	1302/06/10	بستان	1000	
34	1302/06/15	بدهی	500			34	1302/06/15	بستان	500	
35	1302/06/20	بدهی	750			35	1302/06/20	بستان	750	
36	1302/06/25	بدهی	250			36	1302/06/25	بستان	250	
37	1302/07/01	بدهی	1000			37	1302/07/01	بستان	1000	
38	1302/07/05	بدهی	500			38	1302/07/05	بستان	500	
39	1302/07/10	بدهی	750			39	1302/07/10	بستان	750	
40	1302/07/15	بدهی	250			40	1302/07/15	بستان	250	
41	1302/07/20	بدهی	1000			41	1302/07/20	بستان	1000	
42	1302/07/25	بدهی	500			42	1302/07/25	بستان	500	
43	1302/08/01	بدهی	750			43	1302/08/01	بستان	750	
44	1302/08/05	بدهی	250			44	1302/08/05	بستان	250	
45	1302/08/10	بدهی	1000			45	1302/08/10	بستان	1000	
46	1302/08/15	بدهی	500			46	1302/08/15	بستان	500	
47	1302/08/20	بدهی	750			47	1302/08/20	بستان	750	
48	1302/08/25	بدهی	250			48	1302/08/25	بستان	250	
49	1302/09/01	بدهی	1000			49	1302/09/01	بستان	1000	
50	1302/09/05	بدهی	500			50	1302/09/05	بستان	500	

جدول اوقات				جدول اوقات			
ساعت	دقیقه	ثانیه	ثالثیه	ساعت	دقیقه	ثانیه	ثالثیه
۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
۰۰	۰۱	۰۰	۰۰	۰۰	۰۱	۰۰	۰۰
۰۰	۰۲	۰۰	۰۰	۰۰	۰۲	۰۰	۰۰
۰۰	۰۳	۰۰	۰۰	۰۰	۰۳	۰۰	۰۰
۰۰	۰۴	۰۰	۰۰	۰۰	۰۴	۰۰	۰۰
۰۰	۰۵	۰۰	۰۰	۰۰	۰۵	۰۰	۰۰
۰۰	۰۶	۰۰	۰۰	۰۰	۰۶	۰۰	۰۰
۰۰	۰۷	۰۰	۰۰	۰۰	۰۷	۰۰	۰۰
۰۰	۰۸	۰۰	۰۰	۰۰	۰۸	۰۰	۰۰
۰۰	۰۹	۰۰	۰۰	۰۰	۰۹	۰۰	۰۰
۰۰	۱۰	۰۰	۰۰	۰۰	۱۰	۰۰	۰۰
۰۰	۱۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱۱	۰۰	۰۰
۰۰	۱۲	۰۰	۰۰	۰۰	۱۲	۰۰	۰۰
۰۰	۱۳	۰۰	۰۰	۰۰	۱۳	۰۰	۰۰
۰۰	۱۴	۰۰	۰۰	۰۰	۱۴	۰۰	۰۰
۰۰	۱۵	۰۰	۰۰	۰۰	۱۵	۰۰	۰۰
۰۰	۱۶	۰۰	۰۰	۰۰	۱۶	۰۰	۰۰
۰۰	۱۷	۰۰	۰۰	۰۰	۱۷	۰۰	۰۰
۰۰	۱۸	۰۰	۰۰	۰۰	۱۸	۰۰	۰۰
۰۰	۱۹	۰۰	۰۰	۰۰	۱۹	۰۰	۰۰
۰۰	۲۰	۰۰	۰۰	۰۰	۲۰	۰۰	۰۰
۰۰	۲۱	۰۰	۰۰	۰۰	۲۱	۰۰	۰۰
۰۰	۲۲	۰۰	۰۰	۰۰	۲۲	۰۰	۰۰
۰۰	۲۳	۰۰	۰۰	۰۰	۲۳	۰۰	۰۰
۰۰	۲۴	۰۰	۰۰	۰۰	۲۴	۰۰	۰۰
۰۰	۲۵	۰۰	۰۰	۰۰	۲۵	۰۰	۰۰
۰۰	۲۶	۰۰	۰۰	۰۰	۲۶	۰۰	۰۰
۰۰	۲۷	۰۰	۰۰	۰۰	۲۷	۰۰	۰۰
۰۰	۲۸	۰۰	۰۰	۰۰	۲۸	۰۰	۰۰
۰۰	۲۹	۰۰	۰۰	۰۰	۲۹	۰۰	۰۰
۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰
۰۰	۳۱	۰۰	۰۰	۰۰	۳۱	۰۰	۰۰
۰۰	۳۲	۰۰	۰۰	۰۰	۳۲	۰۰	۰۰
۰۰	۳۳	۰۰	۰۰	۰۰	۳۳	۰۰	۰۰
۰۰	۳۴	۰۰	۰۰	۰۰	۳۴	۰۰	۰۰
۰۰	۳۵	۰۰	۰۰	۰۰	۳۵	۰۰	۰۰
۰۰	۳۶	۰۰	۰۰	۰۰	۳۶	۰۰	۰۰
۰۰	۳۷	۰۰	۰۰	۰۰	۳۷	۰۰	۰۰
۰۰	۳۸	۰۰	۰۰	۰۰	۳۸	۰۰	۰۰
۰۰	۳۹	۰۰	۰۰	۰۰	۳۹	۰۰	۰۰
۰۰	۴۰	۰۰	۰۰	۰۰	۴۰	۰۰	۰۰
۰۰	۴۱	۰۰	۰۰	۰۰	۴۱	۰۰	۰۰
۰۰	۴۲	۰۰	۰۰	۰۰	۴۲	۰۰	۰۰
۰۰	۴۳	۰۰	۰۰	۰۰	۴۳	۰۰	۰۰
۰۰	۴۴	۰۰	۰۰	۰۰	۴۴	۰۰	۰۰
۰۰	۴۵	۰۰	۰۰	۰۰			

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

جدول اوقات		جدول اوقات		جدول اوقات		جدول اوقات	
سنة	يوم	سنة	يوم	سنة	يوم	سنة	يوم
1300	1	1300	1	1300	1	1300	1
1300	2	1300	2	1300	2	1300	2
1300	3	1300	3	1300	3	1300	3
1300	4	1300	4	1300	4	1300	4
1300	5	1300	5	1300	5	1300	5
1300	6	1300	6	1300	6	1300	6
1300	7	1300	7	1300	7	1300	7
1300	8	1300	8	1300	8	1300	8
1300	9	1300	9	1300	9	1300	9
1300	10	1300	10	1300	10	1300	10
1300	11	1300	11	1300	11	1300	11
1300	12	1300	12	1300	12	1300	12
1300	13	1300	13	1300	13	1300	13
1300	14	1300	14	1300	14	1300	14
1300	15	1300	15	1300	15	1300	15
1300	16	1300	16	1300	16	1300	16
1300	17	1300	17	1300	17	1300	17
1300	18	1300	18	1300	18	1300	18
1300	19	1300	19	1300	19	1300	19
1300	20	1300	20	1300	20	1300	20
1300	21	1300	21	1300	21	1300	21
1300	22	1300	22	1300	22	1300	22
1300	23	1300	23	1300	23	1300	23
1300	24	1300	24	1300	24	1300	24
1300	25	1300	25	1300	25	1300	25
1300	26	1300	26	1300	26	1300	26
1300	27	1300	27	1300	27	1300	27
1300	28	1300	28	1300	28	1300	28
1300	29	1300	29	1300	29	1300	29
1300	30	1300	30	1300	30	1300	30
1300	31	1300	31	1300	31	1300	31

[illegible]

شماره	توضیحات	مقدار	نوع	تاریخ	محل	ملاحظات
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰

شماره	توضیحات	مقدار	نوع	تاریخ	محل	ملاحظات
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰

ردیف		مبلغ		تاریخ		شرح	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

شماره	نام	محل	مقدار	تاریخ	ملاحظات
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰

میل اول	لوگاریتم تافل منوط	لوگاریتم تافل اول	لوگاریتم تافل منوط
۱	۰.۰۰۰۰۰۰۰	۹.۵۳۰۴۵۶۸۴	۰.۰۰۰۰۰۰۰
۲	۰.۰۰۰۰۰۱۰	۹.۵۳۲۰۹۸۵۴	۰.۰۰۰۰۰۱۰
۳	۰.۰۰۰۰۰۲۱	۹.۵۳۳۷۴۰۶۴	۰.۰۰۰۰۰۲۱
۴	۰.۰۰۰۰۰۳۲	۹.۵۳۵۳۸۲۷۴	۰.۰۰۰۰۰۳۲
۵	۰.۰۰۰۰۰۴۳	۹.۵۳۷۰۲۴۸۴	۰.۰۰۰۰۰۴۳
۶	۰.۰۰۰۰۰۵۴	۹.۵۳۸۶۶۶۹۴	۰.۰۰۰۰۰۵۴
۷	۰.۰۰۰۰۰۶۵	۹.۵۴۰۳۰۹۰۴	۰.۰۰۰۰۰۶۵
۸	۰.۰۰۰۰۰۷۶	۹.۵۴۱۹۵۱۱۴	۰.۰۰۰۰۰۷۶
۹	۰.۰۰۰۰۰۸۷	۹.۵۴۳۵۹۲۲۴	۰.۰۰۰۰۰۸۷
۱۰	۰.۰۰۰۰۰۹۸	۹.۵۴۵۲۳۳۳۴	۰.۰۰۰۰۰۹۸
۱۱	۰.۰۰۰۰۱۰۹	۹.۵۴۶۸۷۴۴۴	۰.۰۰۰۰۱۰۹
۱۲	۰.۰۰۰۰۱۲۰	۹.۵۴۸۵۱۵۵۴	۰.۰۰۰۰۱۲۰
۱۳	۰.۰۰۰۰۱۳۱	۹.۵۵۰۱۵۶۶۴	۰.۰۰۰۰۱۳۱
۱۴	۰.۰۰۰۰۱۴۲	۹.۵۵۱۷۹۷۷۴	۰.۰۰۰۰۱۴۲
۱۵	۰.۰۰۰۰۱۵۳	۹.۵۵۳۴۳۸۸۴	۰.۰۰۰۰۱۵۳
۱۶	۰.۰۰۰۰۱۶۴	۹.۵۵۵۰۷۹۹۴	۰.۰۰۰۰۱۶۴
۱۷	۰.۰۰۰۰۱۷۵	۹.۵۵۶۷۲۱۰۴	۰.۰۰۰۰۱۷۵
۱۸	۰.۰۰۰۰۱۸۶	۹.۵۵۸۳۶۲۱۴	۰.۰۰۰۰۱۸۶
۱۹	۰.۰۰۰۰۱۹۷	۹.۵۶۰۰۰۳۲۴	۰.۰۰۰۰۱۹۷
۲۰	۰.۰۰۰۰۲۰۸	۹.۵۶۱۶۴۴۳۴	۰.۰۰۰۰۲۰۸
۲۱	۰.۰۰۰۰۲۱۹	۹.۵۶۳۲۸۵۴۴	۰.۰۰۰۰۲۱۹
۲۲	۰.۰۰۰۰۲۳۰	۹.۵۶۴۹۲۶۵۴	۰.۰۰۰۰۲۳۰
۲۳	۰.۰۰۰۰۲۴۱	۹.۵۶۶۵۶۷۶۴	۰.۰۰۰۰۲۴۱
۲۴	۰.۰۰۰۰۲۵۲	۹.۵۶۸۲۰۸۷۴	۰.۰۰۰۰۲۵۲
۲۵	۰.۰۰۰۰۲۶۳	۹.۵۶۹۸۴۹۸۴	۰.۰۰۰۰۲۶۳
۲۶	۰.۰۰۰۰۲۷۴	۹.۵۷۱۴۹۰۹۴	۰.۰۰۰۰۲۷۴
۲۷	۰.۰۰۰۰۲۸۵	۹.۵۷۳۱۳۲۰۴	۰.۰۰۰۰۲۸۵
۲۸	۰.۰۰۰۰۲۹۶	۹.۵۷۴۷۷۳۱۴	۰.۰۰۰۰۲۹۶
۲۹	۰.۰۰۰۰۳۰۷	۹.۵۷۶۴۱۴۲۴	۰.۰۰۰۰۳۰۷
۳۰	۰.۰۰۰۰۳۱۸	۹.۵۷۸۰۵۵۳۴	۰.۰۰۰۰۳۱۸
۳۱	۰.۰۰۰۰۳۲۹	۹.۵۷۹۶۹۶۴۴	۰.۰۰۰۰۳۲۹
۳۲	۰.۰۰۰۰۳۴۰	۹.۵۸۱۳۳۷۵۴	۰.۰۰۰۰۳۴۰
۳۳	۰.۰۰۰۰۳۵۱	۹.۵۸۲۹۷۸۶۴	۰.۰۰۰۰۳۵۱
۳۴	۰.۰۰۰۰۳۶۲	۹.۵۸۴۶۱۹۷۴	۰.۰۰۰۰۳۶۲
۳۵	۰.۰۰۰۰۳۷۳	۹.۵۸۶۲۶۰۸۴	۰.۰۰۰۰۳۷۳
۳۶	۰.۰۰۰۰۳۸۴	۹.۵۸۷۹۰۱۹۴	۰.۰۰۰۰۳۸۴
۳۷	۰.۰۰۰۰۳۹۵	۹.۵۸۹۵۴۳۰۴	۰.۰۰۰۰۳۹۵
۳۸	۰.۰۰۰۰۴۰۶	۹.۵۹۱۱۸۴۱۴	۰.۰۰۰۰۴۰۶
۳۹	۰.۰۰۰۰۴۱۷	۹.۵۹۲۸۲۵۲۴	۰.۰۰۰۰۴۱۷
۴۰	۰.۰۰۰۰۴۲۸	۹.۵۹۴۴۶۶۳۴	۰.۰۰۰۰۴۲۸
۴۱	۰.۰۰۰۰۴۳۹	۹.۵۹۶۱۰۷۴۴	۰.۰۰۰۰۴۳۹
۴۲	۰.۰۰۰۰۴۵۰	۹.۵۹۷۷۴۸۵۴	۰.۰۰۰۰۴۵۰
۴۳	۰.۰۰۰۰۴۶۱	۹.۵۹۹۳۸۹۶۴	۰.۰۰۰۰۴۶۱
۴۴	۰.۰۰۰۰۴۷۲	۹.۶۰۱۰۳۰۷۴	۰.۰۰۰۰۴۷۲
۴۵	۰.۰۰۰۰۴۸۳	۹.۶۰۲۶۷۱۸۴	۰.۰۰۰۰۴۸۳
۴۶	۰.۰۰۰۰۴۹۴	۹.۶۰۴۳۱۲۹۴	۰.۰۰۰۰۴۹۴
۴۷	۰.۰۰۰۰۵۰۵	۹.۶۰۵۹۵۴۰۴	۰.۰۰۰۰۵۰۵
۴۸	۰.۰۰۰۰۵۱۶	۹.۶۰۷۵۹۵۱۴	۰.۰۰۰۰۵۱۶
۴۹	۰.۰۰۰۰۵۲۷	۹.۶۰۹۲۳۶۲۴	۰.۰۰۰۰۵۲۷
۵۰	۰.۰۰۰۰۵۳۸	۹.۶۱۰۸۷۷۳۴	۰.۰۰۰۰۵۳۸

میل اول	لوگاریتم تافل اول	لوگاریتم تافل منوط
۱	۰.۰۰۰۰۰۰۰	۰.۰۰۰۰۰۰۰
۲	۰.۰۰۰۰۰۱۰	۰.۰۰۰۰۰۱۰
۳	۰.۰۰۰۰۰۲۱	۰.۰۰۰۰۰۲۱
۴	۰.۰۰۰۰۰۳۲	۰.۰۰۰۰۰۳۲
۵	۰.۰۰۰۰۰۴۳	۰.۰۰۰۰۰۴۳
۶	۰.۰۰۰۰۰۵۴	۰.۰۰۰۰۰۵۴
۷	۰.۰۰۰۰۰۶۵	۰.۰۰۰۰۰۶۵
۸	۰.۰۰۰۰۰۷۶	۰.۰۰۰۰۰۷۶
۹	۰.۰۰۰۰۰۸۷	۰.۰۰۰۰۰۸۷
۱۰	۰.۰۰۰۰۰۹۸	۰.۰۰۰۰۰۹۸
۱۱	۰.۰۰۰۰۱۰۹	۰.۰۰۰۰۱۰۹
۱۲	۰.۰۰۰۰۱۲۰	۰.۰۰۰۰۱۲۰
۱۳	۰.۰۰۰۰۱۳۱	۰.۰۰۰۰۱۳۱
۱۴	۰.۰۰۰۰۱۴۲	۰.۰۰۰۰۱۴۲
۱۵	۰.۰۰۰۰۱۵۳	۰.۰۰۰۰۱۵۳
۱۶	۰.۰۰۰۰۱۶۴	۰.۰۰۰۰۱۶۴
۱۷	۰.۰۰۰۰۱۷۵	۰.۰۰۰۰۱۷۵
۱۸	۰.۰۰۰۰۱۸۶	۰.۰۰۰۰۱۸۶
۱۹	۰.۰۰۰۰۱۹۷	۰.۰۰۰۰۱۹۷
۲۰	۰.۰۰۰۰۲۰۸	۰.۰۰۰۰۲۰۸
۲۱	۰.۰۰۰۰۲۱۹	۰.۰۰۰۰۲۱۹
۲۲	۰.۰۰۰۰۲۳۰	۰.۰۰۰۰۲۳۰
۲۳	۰.۰۰۰۰۲۴۱	۰.۰۰۰۰۲۴۱
۲۴	۰.۰۰۰۰۲۵۲	۰.۰۰۰۰۲۵۲
۲۵	۰.۰۰۰۰۲۶۳	۰.۰۰۰۰۲۶۳
۲۶	۰.۰۰۰۰۲۷۴	۰.۰۰۰۰۲۷۴
۲۷	۰.۰۰۰۰۲۸۵	۰.۰۰۰۰۲۸۵
۲۸	۰.۰۰۰۰۲۹۶	۰.۰۰۰۰۲۹۶
۲۹	۰.۰۰۰۰۳۰۷	۰.۰۰۰۰۳۰۷
۳۰	۰.۰۰۰۰۳۱۸	۰.۰۰۰۰۳۱۸
۳۱	۰.۰۰۰۰۳۲۹	۰.۰۰۰۰۳۲۹
۳۲	۰.۰۰۰۰۳۴۰	۰.۰۰۰۰۳۴۰
۳۳	۰.۰۰۰۰۳۵۱	۰.۰۰۰۰۳۵۱
۳۴	۰.۰۰۰۰۳۶۲	۰.۰۰۰۰۳۶۲
۳۵	۰.۰۰۰۰۳۷۳	۰.۰۰۰۰۳۷۳
۳۶	۰.۰۰۰۰۳۸۴	۰.۰۰۰۰۳۸۴
۳۷	۰.۰۰۰۰۳۹۵	۰.۰۰۰۰۳۹۵
۳۸	۰.۰۰۰۰۴۰۶	۰.۰۰۰۰۴۰۶
۳۹	۰.۰۰۰۰۴۱۷	۰.۰۰۰۰۴۱۷
۴۰	۰.۰۰۰۰۴۲۸	۰.۰۰۰۰۴۲۸
۴۱	۰.۰۰۰۰۴۳۹	۰.۰۰۰۰۴۳۹
۴۲	۰.۰۰۰۰۴۵۰	۰.۰۰۰۰۴۵۰
۴۳	۰.۰۰۰۰۴۶۱	۰.۰۰۰۰۴۶۱
۴۴	۰.۰۰۰۰۴۷۲	۰.۰۰۰۰۴۷۲
۴۵	۰.۰۰۰۰۴۸۳	۰.۰۰۰۰۴۸۳
۴۶	۰.۰۰۰۰۴۹۴	۰.۰۰۰۰۴۹۴
۴۷	۰.۰۰۰۰۵۰۵	۰.۰۰۰۰۵۰۵
۴۸	۰.۰۰۰۰۵۱۶	۰.۰۰۰۰۵۱۶
۴۹	۰.۰۰۰۰۵۲۷	۰.۰۰۰۰۵۲۷
۵۰	۰.۰۰۰۰۵۳۸	۰.۰۰۰۰۵۳۸

جوزاق سور

[illegible]

سُرطان جڑی

مسئلہ میمنہ

جیب اصلی	جیب تمام	وسط تمام	وسط نصف
ص	ا	ب	ج
د	ه	و	ز
ح	ط	ق	ک
ج	چ	ح	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک	ک	ک	ک
ج	ج	ج	ج
د	د	د	د
ه	ه	ه	ه
و	و	و	و
ز	ز	ز	ز
ح	ح	ح	ح
ط	ط	ط	ط
ق	ق	ق	ق
ک			

جدول تحویل ستمینی با اعداد و در مرتبه د و جدول اعشاریه بدو مرتبه ستیمینی

[illegible]

جدول اوقات طلوع و غروب نجومیه در حیات تمامه بعرض بریلی

[illegible]

بقیه اوقات طلوع و غروب نجومیه درجات تمامه بهر فیض برین

[illegible]

طلوع نشانی و استیلا و غلبه و غلبه و غلبه

بقیہ اوقات طلوع و غروب نجومیہ درجات تمامہ عرض ہر مئی

[illegible]

فائدہ ۵ طرح و دو بکے اوقات نکلنے کا غرض ہے کہ اگر صبح دلتا اور عصر کا کھانا کھا کر بیٹھ جائے تو
 ایک صبح میں اور چھپنی طور پر وقت نکال جائے مگر جو وقت میں دی گئی ہیں ان میں اضافہ سے کیا جائے
 جس کا کچھ نہ کچھ وقت پر ضرور اثر ہوگا اگرچہ بہت ہی نپیل و خفیف لایا جائے اور اس مسابقت کی وجہ سے
 ہے ایک تو یہ کہ ان اوقات میں وقت سمود پر عمل کی ضرورت پڑتی ہے اور عمل پر وقت کا مبالغہ
 ہوتا ہے لہذا اس میں ہر تاریخ کا میل گزرنے کے نصف النہار کا دیا ہوتا ہے وہ ہندوستان میں
 صرف غروب کے وقت فقط اسی تاریخ صبح ہوگا جس دن غروب آفتاب کا فصل طولی پر ہو مشرق
 پریش کا فصل طولی ۵۰ درجہ ہے تو جس دن بریلی میں ۵ بجکر ۵۸ منٹ ۴۸ سکنڈ پر آفتاب غروب
 ہوگا اس دن یہ میل بعد وقت غروب کا ہوگا اور بار کا فصل طولی ۵۰ درجہ ۴۸ منٹ ۴۸ سکنڈ پر آفتاب غروب
 ۵ بجکر ۴۸ منٹ ۱۲ سکنڈ پر بار شریف میں غروب ہوگا اس دن یہ میل بالکل صبح طور پر غروب
 ہوگا علیٰ ہذا القیاس ملک کا فصل طولی ۵۰ درجہ ہے تو جس دن ملک میں ۵ بجکر ۴۸ منٹ ۴۸ سکنڈ پر غروب
 ہوگا میل گزرنے کا فصل پر منطبق ہوگا لاہور کا فصل طولی ۵۰ درجہ ہے تو جس دن میں ۵ بجکر ۴۸ منٹ ۴۸ سکنڈ
 کو سال میں ایک دن بھی ایسا نہ ہوگا کہ ۵ بجکر ۴۸ منٹ ۴۸ سکنڈ پر وہاں غروب ہو جائے جیسے
 انگلستان میں نصف النہار گزرنے کا دیا ہوتا ہے کسی دن بھی یہاں کے غروب کے وقت کے
 مطابق ہوگا مگر فرق اوقات اسی وقت ہے جب ملحدی اوقات شہروں کے لیے جائیں وہ جہاں
 یہ وقت نہ جائیگا تو جس دن جہاں ۵ بجکر ۴۸ منٹ ۴۸ سکنڈ پر غروب ہوگی بالکل ٹھیک ہوگا اور اگر
 یہ یوں کیلئے آئے ہیں کہ صبح وقت معلوم کرنا چاہیں تو خاص اس وقت سمود کا میل میں اور اسی دن
 خاص کی حد میں پڑ جائیں یا گھٹائیں اور یہ دونوں باتیں اولیٰ و ثانیہ سے معلوم کیا جاسکتی ہیں غروب
 کے لیے تو تقریباً وہی میل کافی ہوگا اور طلوع کیلئے نصف تقاضی میلین پڑھا کر یا گھٹا کر میل
 مرتب کریں اور غروب کے لیے چھپنے والے گھنٹے اور عصر کیلئے دو گھنٹے میں فصل میل جس قدر ہو
 عشاء کیلئے یہ مرتب پڑ جائیں اور عصر کیلئے گھٹائیں اگر میل متزائد ہے اور اگر کم ہے تو
 تو عصر کیلئے پڑ جائیں اور عشاء کیلئے گھٹائیں اس میل مرتب پر عمل کریں تو اقرب الی تحقیق
 ہوگا اسی سے یہ ثابت ہوا کہ ایک بعد ایک بعد دل تقاضی فی ساعۃ کی بھی دے دی ہے
 کہ اگرچہ اس میں ہر مرتبہ ۵۰ درجہ فرق ہے کہ اوقات میں ہر غروب کو چھپنے میں ۵۰ درجہ

درجہ تمام کا نکالیں اور وقت خاص کی تقویم معلوم کر کے اس طرح کہ ہر مہینہ کی اولیٰ و آخر کی
 تقویم اور دنے تو اعداد نکالیں اس کے بعد بہت یوں سے ہر روز کی تقویم حاصل کریں بہت یوں
 یعنی دو تقویم سرمدی یعنی اول و دوم کا تقاضی میں اور تقویم مستخرجہ پر اس بہت یوں کی کوٹھائیں
 یہ دوسری تاریخ کی تقویم ہوگی پھر اس پر دوسری اور تیسری تاریخ کا تقاضی لیکر زیادہ کریں
 یہ تیسری تاریخ کی تقویم ہوگی علیٰ ہذا القیاس اب جب وقت معلوم کرنا چاہیں درجہ تمام کا وقت
 تو قاعدہ سے نکالیں کہ وہی دن و قاتق و توانی ان کو تقاضی وقت میں ضرب دیکر درجہ پڑھیں
 حاصل قسمت کو وقت پڑ جائے اگر وقت متزائد ہے اور اگر وقت منقص ہے تو وقت درجہ تمام
 سے گھٹائیں یہ خاص اس وقت کا صبح وقت ہوگا اس پر دقتق انکسار حسب قاعدہ غروب
 میں زیادہ کریں اور طلوع سے گھٹائیں اس کے بعد تبدیل الایام وقت خاص کی کی یا زیادتی
 سے وقت کو حاصل کریں اس وقت کو پھر دیکھنے کی طرف تھوڑی کریں اس قاعدہ اور اہتمام
 سے وقت تحقیق حاصل ہوگا تقویم معلوم کرنا یہ قاعدہ ہے کہ درجہ تمام کی تقویم جس وقت معلوم
 معلوم کرنا تو بہت آسان ہے لہذا میں تاریخ کے سامنے دیکھنے سے اولیٰ فور علیہ بنا غروب و طلوع
 معلوم ہو سکتی ہے اس کا نام تقویم اول رکھیں اور درجہ تمام کا وقت لیں اور اس کا وقت اول
 نام رکھیں اس وقت اول کو بہت ساعت سرمدی اور درجہ میں ضرب دیں جب ساعت
 معلوم کرنا قاعدہ یہ ہے کہ دو تقویم سرمدی کے تقاضی کو ۲ پر تقسیم کریں حاصل قسمت بہت
 ساعت ہے اور تقویم نصف النہار سرمدی مقدم پڑ جائیں اور اس کا نام تقویم دوم
 رکھیں پھر دوسری تقویم کے دقتق و توانی وغیرہ کو تقاضی وقت درجہ تمام میں ضرب دے کر
 وقت اول سے گھٹائیں اگر منقص ہو یعنی دوسرا وقت پہلے گھٹا ہوا آتا ہو تو نہ پڑ جائیں اس
 گھٹانے یا پڑ جانے سے جو حاصل ہو اس کا نام وقت دوم رکھیں تو تیسرا دوسری تقویم پہلی
 تقویم سے زیادہ ہوگی اور وقت دوم پہلے سے متزائد میں زیادہ ہوگا اور منقص میں کم ہوگا
 اس وقت دوم کو بہت ساعت سرمدی میں ضرب دیکر تقویم نصف النہار سرمدی مقدم
 پڑ جائے اگر تقویم سوم اس کا نام رکھیں اور ان تارہ کو سرمدی اس تقویم کے دقتق و توانی
 وغیرہ کو تقاضی درجہ تمام میں ضرب دیکر وقت پڑ جائے گھٹا کر اس کا وقت سوم نام رکھیں

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲)

دو نوبتیں اور میل کا دو گارشی قاطع منقط اور اس بلد کا لوگ گارشی قاطع منقط ان چاروں کو جمع کر کے حاصل کو بعد اول اوقات میں مقوس کریں یہ وقت عشاء کا ہوگا اسے ش سے تغریق کریں دو صبح کا وقت ہوگا نظر میں اگر دوسری جگہ کے وقت پر جاری ہیں تو تفاضل ملے گا کہ کم و بیش کریں اس حاصل بیا باقی سے تبدیل ان ایام کی کمی یا زیادتی سے وقت کو معدل کریں اب یہ نو میر کو بریلی بہار کا قدر

۳۱۶	۱۶۹	۹۵۹۰۶۰۱۹۹	۱۶۹	۳۱۶
۱۲۶۳	۱۲۶۳	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۲۶۳	۱۲۶۳
۹۳۸	۸۲۳	۵۰۵۵۲۳۵	۹۳۸	۸۲۳
۱۰۴۳۳ (۱۶۹)	۱۰۴۳۳	۵۰۱۶۱۶۳۱	۱۰۴۳۳	۱۰۴۳۳
۲۲۰	۲۲۰	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۲۲۰	۲۲۰
۵۰۰	۵۰۰	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۵۰۰	۵۰۰
۲۰۰۸	۲۰۰۸	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۲۰۰۸	۲۰۰۸
۱۲۱۰۸	۱۲۱۰۸	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۲۱۰۸	۱۲۱۰۸
۶۰۳۳۶ (۱۶۹)	۶۰۳۳۶	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۶۰۳۳۶	۶۰۳۳۶
۲۲۰	۲۲۰	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۲۲۰	۲۲۰

۱۶۹۸	۳۵۲	۹۵۹۸۳۵۹۳۶	۱۶۹۸	۳۵۲
۱۱۳۸۸	۱۳۱۶	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۱۳۸۸	۱۳۱۶
۳۶۹۶	۱۰۶۲	۵۰۳۳۳۴۵۰	۳۶۹۶	۱۰۶۲
۱۳۳۸۸	۱۲۰	۱۰۱۶۱۶۳۱	۱۳۳۸۸	۱۲۰
۱۳۳	۱۳۳	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳
۱۶۹	۱۶۹	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۶۹	۱۶۹
۲۵۳۲	۲۵۳۲	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۲۵۳۲	۲۵۳۲
۵	۵	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۵	۵
۱۶	۱۶	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۶	۱۶
۵۱	۵۱	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۵۱	۵۱
۱۶۹	۱۶۹	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۶۹	۱۶۹

۱۸۰۸	۳۸۵	۹۵۹۸۰۶۰۱۹۹	۱۸۰۸	۳۸۵
۱۰۸۳۸	۱۵۳۰	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۰۸۳۸	۱۵۳۰
۲۶۱۶	۱۱۵۵	۵۰۳۳۳۴۵۰	۲۶۱۶	۱۱۵۵
۱۳۴۰۰ (۱۶۹)	۱۳۴۰۰	۱۰۱۶۱۶۳۱	۱۳۴۰۰	۱۳۴۰۰
۲۲۰	۲۲۰	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۲۲۰	۲۲۰
۵۰۰	۵۰۰	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۵۰۰	۵۰۰
۲۰۰۸	۲۰۰۸	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۲۰۰۸	۲۰۰۸
۱۸۰	۱۸۰	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۸۰	۱۸۰
۵	۵	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۵	۵
۱۶	۱۶	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۶	۱۶
۵۱	۵۱	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۵۱	۵۱
۱۶۹	۱۶۹	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۶۹	۱۶۹

۲۱۵۹	۲۶۸	۹۵۹۸۹۹۹۵۳	۲۱۵۹	۲۶۸
۱۲۸۹۳	۱۱۱۲	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۲۸۹۳	۱۱۱۲
۱۳۵۵۸ (۱۶۹)	۱۳۵۵۸	۵۰۳۳۳۴۵۰	۱۳۵۵۸	۱۳۵۵۸
۲۲۰	۲۲۰	۱۰۱۶۱۶۳۱	۲۲۰	۲۲۰
۵۰۰	۵۰۰	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۵۰۰	۵۰۰
۲۰۰۸	۲۰۰۸	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۲۰۰۸	۲۰۰۸
۱۸۰	۱۸۰	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۸۰	۱۸۰
۵	۵	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۵	۵
۱۶	۱۶	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۶	۱۶
۵۱	۵۱	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۵۱	۵۱
۱۶۹	۱۶۹	۹۵۶۲۳۶۱۳۸	۱۶۹	۱۶۹

عصر

اس کے دو طرفہ ہیں ایک آسان تقریبی اور دوسرا خاص اعلیٰ قدرت قدس سرہ کا تحریر فرمایا ہوا
 ذرا دیر اگر تکلفی اول آسان طریقہ لکھتا ہوں پہلے جاننا چاہیے کہ سایہ اسی سایہ کو کہنے ہیں
 جزو الن کے وقت کسی چیز کا ہو سایہ اصلی ہر مقام پر زاد پستی آفتاب وقت روزاں کے
 مساں طبعی کے برابر ہوتا ہے۔ وہ قوس جو نقطہ سمت الاراس کسی شے سے آفتاب تک ہے
 وہ قوس پستی آفتاب ہے اور اس کے مقابل کا زاویہ زاد پستی آفتاب ہے اسی کو فاصلہ
 سمت الاراس اور اگر تیزی میں رہی تھ تو سن سن گئے ہیں (سوال) کسی روز کے زوال کو وقت
 کا زاویہ پستی آفتاب کو مکر معلوم ہو سکتا ہے (جواب) عرض بلد مقام اور میل شمسی وقت معلوم
 اس مقام سے معلوم ہو سکتا ہے (سوال) عرض البلد کو مکر معلوم ہوتا ہے (جواب) اس کا
 بیان اوپر گذرہ ہندوستان کے ہر شہر و مشہور مقام کا عرض بلد و طول بلد حکم سرکاری
 در سر دفتر خزانہ کے ماتحت صحیح آلات و قواعد منطبق سے معلوم کر کے مچھاپ دیا ہے جو ہر
 سر دفتر محکمہ کا آٹھ آنہ کوٹنا ہے اور اس میں عرض البلد یعنی خط استوا سے دوری اور طول بلد
 یعنی گریج سے یہ مسئلہ دونوں ملتا ہوا ہے۔ اگر خط وادارائیسوں اور دائرہ کسوں سے بھی اگر
 استقامت کا وقت بلد معلوم ہو سکتا ہے ملاحظہ ہوں قاعدہ زمین گریز اپریل گریز اور بعد از گریز
 کی سچرٹی اکتس کے اندر کتب معیونہ ۱۸۹۹ء (سوال) شمالی کے کیا معنی ہیں (جواب) ہر مقام
 کو خط استوا سے کیا جاتا ہے جو مقام کو خط استوا سے شمال کو ہے اس کا عرض بلد شمالی ہے
 جیسے ہندوستان کا ہر مقام اور جو مقام خط استوا سے جنوب کو ہے اس کا عرض بلد جنوبی ہے
 جیسے تمام اتریشیا اور افریقہ کا کچھ حصہ جس میں ارسوال براہ ہے اور امریکہ جنوبی (سوال)
 خط استوا کمال ہے (جواب) خط استوا وہاں ہے جہاں ہمیشہ رات اور دن باورہ گھٹنے کے ہوتے
 ہیں۔ دوسرے ملکوں میں رات دن ہمیشہ برابر نہیں ہوتے کم و بیش ہوتے ہیں صرفاً اور دن
 ۲۲ مارچ اور ۲۲ ستمبر سال بھر میں ایسے ہوتے ہیں۔ انیس رات دن طول و عرض جو برابر ہوں
 کیا ہوتا ہے اور نہیں دونوں میں آفتاب دائرہ افق کے نقطہ شرقی سے نکلتا ہے دوسرے
 دنوں میں سے شمال کو یا جنوب کو بکھرتے (سوال) میل شمسی کس کو کہتے ہیں اور

میل شمسی دن سے صرف حد کا کو مکر معلوم ہوتا ہے (جواب) ہر روز دیکھا جاتا ہے کہ آفتاب دائرہ افق پر
 ایک جگہ سے شروع نہیں ہوتا یعنی جہاں پہلے دن نکلتا تھا وہاں دوسرے دن نہیں نکلتا وہاں کو
 شمال کو یا جنوب کو کچھ ہٹ کر نکلتا ہے یہ میل شمسی ہے اور یہ میل آفتاب کا شمال یا جنوب کو
 ہر وقت اور ہر مقام پر ہوتا ہے انگلستان میں صد سال کے مشاہدے سے اگر تیزی جزیروں میں روزانہ
 کچھ ہر وقت ہر جگہ کا گئے ہیں جہاز دانی کیلئے جو جزیری سالانہ رصد خانہ شاہی انگلستان متقا
 ریت میں بنی ہوئی ہے ناچکل المنک ۱۸۵۵ء میں بنایا گیا تھا کہنے ہیں اس میں گریج کو
 نصف سنہ ۱۸۵۵ء میں زوال کے وقت کا میل شمسی روزانہ کا گئے ہیں اور اس کا فرق ایک گریج
 کا بھی دینے ہیں۔ منک کے ہر مہینہ کے پہلے صوف کے پانچویں کالم میں ہوتا ہے اور پست میں
 کا میل شمسی رات کو دیا جاتا ہے (میل کو دیکھیں) مسئلہ ۱۸۵۵ء کو کہنے ہیں اعلیٰ قدرت
 فیصلہ برپا قدس سرہ الفریز نے میل کی ایک جدول بحساب ستینی مرتب فرمائی ہے جو
 (صفت کچھ ہر پستی ہے) جس سے گریج کے دوسرے وقتوں کا اور دوسرے مقامات
 کے وقت نصف سنہ فارسی یعنی زوال کا اور دوسرے وقت کا میل معلوم ہو سکتا ہے (سوال)
 جس میں آفتاب خط استوا کے سمت الاراس پر ہوتا ہے اس دن بھی کچھ میل شمسی ہوتا ہے یا نہیں
 جہاں شمس جنوب کو میل شمسی کب سے کب تک رہتا ہے (جواب) جس دن آفتاب خط استوا پر
 پہنچے ہے شمس جس دن کو نہیں ہوتا اور خط استوا سے فتح اتر یعنی ۲۳ درجہ ۲۴ دقیقہ شمال کو
 پہنچتا ہے اور آفتاب دوسرے طرف ملٹ جاتا ہے پھر جنوب کو میل بکرتا ہوا
 اور پھر ملٹ کر خط استوا پر آ جاتا ہے جب خط استوا سے جنوب کی طرف آفتاب
 پہنچتا ہے شمس جنوبی اور جب شمال کی جانب ہوتا ہے تو میل شمسی شمال کہلاتا ہے ۲۳ ستمبر
 ۱۸۵۵ء کو میل شمسی ہوتا ہے اور ۲۲ مارچ ۱۸۵۵ء کو شمس شمالی تھا اور ۲۲ ستمبر کو شمس
 جنوبی تھا۔ یہ میل شمسی شمالی ہوتا ہے اور ۲۲ مارچ کو شمس جنوبی ہوتا ہے (سوال) عرض البلد
 سے کیا مراد ہے آفتاب وقت نصف سنہ فارسی کا یونفر معلوم ہوتا ہے (جواب)
 عرض بلد جس میں شمس جنوبی جیسے جہازوں میں ہندوستان میں ہوتا ہے ۲۴ میل
 شمالی ہے اور دوسرے ملکوں میں ہندوستان میں ہوتا ہے ۲۴ میل جنوبی ہے اور دوسرے ملکوں میں

نوربند و نورس	سہ ماہ	۲۰ جون	نوربند و نورس	۵۹۱۳۵۵۰
				۶۳۲۱۸۴۵۰
				۲۳۵۲۰۴۱۰
				۳۱۳۲۲۹۰۰
نورسین	سہ ماہ	"	نورسین	۲۳۳۰۵۳۲۰
				۱۶۱۳۲۳۹۳۰
				۶۳۲۳۲۳۰۰
				۱۳۵۶۱۰۳۰۰
نورس	سہ ماہ	۲۰ جون	نورس	۱۳۳۰۵۳۲۰
				۹۳۸۳۱۴۴۵۱
				۳۹۵۹۰۶۵۰۶۰
				۵۳۳۹۰۳۶۰۰
نورسین	سہ ماہ	"	نورسین	۲۳۰۹۱۸۳۲۰
				۱۳۵۶۳۲۹۰۵۹
				۲۳۵۴۳۵۰۶۰
				۳۳۳۴۰۲۳۰۰
نورس	سہ ماہ	"	نورس	۳۳۴۲۴۴۱۰۱
				۲۳۳۹۹۳۹۹۱۰
				۵۹۲۶۳۹۵۰۲۰
				۳۸۳۲۴۰۱۲۰۰
نورسین	سہ ماہ	"	نورسین	۸۳۶۲۰۴۸۳۲
				۶۰۳۳۵۵۸۸۱
				۲۰۵۴۲۸۹۸۶۰
				۳۳۳۴۳۹۱۶۰۰
نورس	سہ ماہ	"	نورس	۸۱۵۸۴۴۰۴۱
				۵۴۳۵۹۲۹۲۸۴
				۵۵۳۴۵۸۰۲۰
				۳۵۳۳۸۱۲۰۰
میں جنہوں میں آفتاب تحت افق ہوگا				

میں وقت سے ظاہر ہے کہ جس قدر عرض بہ بڑھتا جا رہا ہے اصلی بھی ایک ہی تاریخ کا ہے نہ آگیا ہوگا۔
 کہ جس میں صفر قدم ۸۶ دقیقہ ۲۵ ثانیہ ہے اور اس میں فصلیہ دار السلطنت روم میں قدم ۸۶
 دقیقہ ۲۵ ثانیہ اور لندن دار السلطنت انگلستان میں ۸۶ قدم ۳۴ دقیقہ ۲۵ ثانیہ ہے اور سینٹ پیٹرزبرگ
 میں ۸۶ قدم ۳۴ دقیقہ ۲۵ ثانیہ اور نور یا بندر علانہ روس میں ۸۶ قدم ۳۴ دقیقہ
 ۲۵ ثانیہ اور ورسین یا ۸۶ قدم ۳۴ دقیقہ ۲۵ ثانیہ ہوگا اسی طرح ۲۲ دسمبر کو بھی کس قدر
 مختلف ہے۔ نیز یہ بھی ظاہر ہوگا کہ جب ہی شہر میں سیل کی زیادتی سے سایہ اصلی بھی مختلف ہوگا
 جس پر شہر ۲۰ جون کو ۵۹ دقیقہ ۲۵ ثانیہ ہے اور ۲۲ دسمبر ۸۶ قدم ۳۴ دقیقہ ۲۵ ثانیہ ہے
 میں یہ اندیشہ دیگر نکلا دیا۔
 فائدہ نوربند و نورس ۲۲ دسمبر کو نصف النہار کے وقت آفتاب افق سے صرف ۴۴ دقیقہ اونچا
 ہوگا سایہ بہت بڑا ہوگا سایہ اصلی کی لمبائی شاید معلوم ہی نہ ہو سکے اور سینٹ پیٹرزبرگ
 میں اس وقت آفتاب کی اونچائی صرف ۶ درجہ ۳۴ دقیقہ ہوگی اور لندن میں اس وقت آفتاب
 ۲۲ درجہ ۱۸ دقیقہ ہوگی۔ اور پھر ارتفاع آفتاب کا افق سے زاویہ پستی آفتاب کی
 اونچائی ہے۔ غرض کہ کسی قوم کی وہ ہوتی ہے جو سکون و درجہ سے ہٹا کر نئے سے نچے۔
 فائدہ: ساز فطر کا وقت بھی اسی قاعدہ سے مقرر کیا جاتا ہے جس سے اوقات غروب و
 وقت طلوع ہاتھ ملنے ہیں اس میں زمین امروں کا معلوم۔ تاہم ضروری ہے اول عرض بلد دوم
 سبب بھی وقت مقرر کیا اس کے قریب کا موسم خاصہ سمت، اس زمین زاویہ پستی آفتاب
 وقت فطر کا اس کے معلوم کر کے قاعدہ یہ ہے کہ کما سن طبعی زاویہ پستی آفتاب وقت نصف النہار
 سے ایک مثل کیلئے ایک مساویہ اور دوش کے نیچے دو مساویہ برعکس اور عدول کما سن کو
 پھر اس کے درجہ دقیقہ ثانیہ نکالیں۔ مگر کما سن اگر اس ہوگا اس کے بعد وہیں سیل ہوا افق
 زمین سے تو نصف نسل میں اور مخالف بلکہ تو جمع کروں اس حاصل باقی کو بعد سے ذکر کریں
 میں تو نے نصف کو زیادہ کر کے جب کوئی ایسا ہو اس نصف کو بعد سے زمین کو نہ تفرق
 سے کہ میں جب وہاں میں ایک بعد نصف کے سیل کا قاطع منوط اور ایک کے
 قاطع منوط کو ایک کر کے اور اوقات میں معلوم ہو جائے گا۔

فوق - منٹ ۵۰ ساکنے داندہ تعالیٰ اعلم -

عصر خلی - شامی یعنی مثل اول و مثل ثانی معلوم کر نیک ایک طریقہ اس سے اجد و اعلیٰ ہے جو حضرت سیدی ہندی اعظم فرماتے ہیں سرور العزیز نے اپنے لکڑی نامہ موزون شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ کے ساتھ تحریر فرمایا کہ بھیجا مصلیٰ ۱۰ درجہ مطلوبہ الوقت کا گھنٹی وقت میں جس کا نقشہ بریلی و اکثر بلاد فرینا عرض کیلئے اس البروج

برج	وقت تقرری وقت عصر	برج
کایہ ہے - اسی گھنٹے سے ہر روز اور ہر درجہ کا		
معلوم کر سکے ہیں ۲۰ جس دن کہ انکس میں تویم	سرطان	سرطان
شش درجہ مطلوبہ کے قریب ہو اس دن میں کسی	اسد	اسد
کا تقاضا یوم گذشتہ سے لیکر تہذیبی بائیں اسطر	سنبلہ	سنبلہ
سے جائیں کہ اس وقت گھنٹی میں کس قدر تقاضا	میزان	میزان
ہوگا اگر گھنٹے کا ہے تو میل درجہ سابقہ کو چھوڑیں	عقرب	عقرب
اور ہر درجہ کا ہو تو برعکس اس طرح میں گھنٹی	قوس	قوس
اس دن کے نصف شمار خلی کا معلوم ہوگا -	جدی	جدی

(۳) - میں اگر عرض جلد سے جہت میں مناعت ہو تو عرض البلد کے ساتھ جمع کریں اور اگر موافق ہو تو نقص میں ہے اس دن کا بعد سنی سرکاری خلی آفتاب کا وقت نصف النهار کے ہوگا اگر اس سے نصف عصر و آفتاب کا اس دن کا تقرری کریں یہ بعد سنی خلی حاجی اس وقت کا ہوگا اس کو ہمارے جدول میں بعد سنی سرکاری طرف قبول کریں ۱۴ اس بعد سنی سرکاری حاجی نصف النهار خلی کا سایہ و اعلیٰ یعنی اسدن کا فنی الزوال میں یعنی بعد مذکور کا جدول ظل صلی میں (جو چھبر صاحب کی جدولوں میں غیب میں منٹ سے شروع ہے) نقل میں اور اس پر مثل اول یعنی عصر ثانی یعنی یکا مثل کیلئے ایک اور عصر خلی یعنی در مثل کیلئے ۲۰ صرف ۲۰ برعکس کنفل وقت عصر کا ہوگا (۵) ظل مذکورہ کو جدول ظل قبل صلی میں مقوس کریں اور قوس حاصل کو ہماری جدول میں بعد سنی خلی کی حرکت میں لیں ۲۰ اس پر نصف عصر آفتاب کا اس وقت کا برعکس کو بعد سنی خلی سرکاری شمس عصر کے وقت ہوگا (۶) - یہ برعکس الوقت درجہ میں برعکس

اور عرض البلد کے ساتھ جمع کریں اور اگر مناعت الجہت ہو تو جمع کریں اس میں منٹ ۵۰ کو بعد سنی خلی سرکاری عصر کے ساتھ جمع کر کے نصف کریں اور اس وقت کی جب لوگاری میں پھر اس نصف کو بعد سنی سے تقرری کر کے باقی کی جب لوگاری میں یہ دونوں جیسے اند عرض البلد اور میل درجہ مطلوبہ کا قاطع منقط لیکر چاروں کو جمع کر کے جدول اوقات میں مقوس کریں جو کچھ حاصل ہو اس کو اس دن کے عصر کے وقت کا گھنٹہ منٹ ہنگڑ جائیں -

تنبیہ اگر جدول اوقات موجود نہ ہو تو حاصل جمع مذکورہ پر جمع ہر عا کر اس کی نصف کریں مثلاً اگر حاصل ۹۵۸۲۰۰۰۰ ہو تو اس کو ۱۹۵۸۲۰۰۰ بنا کر اس طرح نصف کریں ۹۵۹۱۰۰۰۰ اس کو جدول جب لوگاری میں مقوس کریں اور قوس حاصل کے تحت میں ضرب دیں کہ وقت خلی ہے نصف النهار سے غربات یعنی عصر غروب شفق میں تو نصف یہی وقت وقت مطلوب ہے گا اور شرقیات یعنی صبح و طلوع میں اس کا تمام مدت یکس ہر حال تبدیل الایام کی گنجی سے وقت کو جدول میں مثالہ ہم چاہئے کہ بریلی میں عصر کا وقت اس دن کا معلوم کریں کہ تویم شمس عصر کے وقت اس الیاسد ہوا ۱۴ اس دن کا وقت تقرری ۲۰ مط ہے انکس میں اس الیاسد بر آفتاب ۲۳ جولائی کو ہے تقاضا میں شمس ۲۳ جولائی کا ۱۲ ہے کہ ۲۳ جولائی اور ۲۳ جولائی کا میل جب ذیل ہے اسکو آفتاب پر تقسیم کیا حاصل ۱۱ اجم ہوا اس کو ۱۰ مط میں ضرب دیا حاصل ہے ہوگا ہوا جو کہ میل مناصر ہے ۲۲ ۱۵ ۲۰

یعنی ۲۳ جولائی کا میل ۲۰ کے میل سے کم ہے اس لیے ۱۲ اجم ۱۰ مط (۱۲) اس حاصل کو میل اس الیاسد سے کہ ہماری جدول میں ۱۲ اجم ۱۰ مط کے ط لمز ہے کم کیا کہ ۲۰ ہو بلکہ ۲۰ رح ہوا کہ میل نصف النهار خلی اس دن کا ہے (۲) جو کہ میل عرض ۱۲ اجم ۱۰ مط دونوں شمالی ہیں اس لیے میل کو عرض البلد بریلی سے کم کیا ۱۲ اجم ۱۰ مط بحر منب باقی ہوا اس روز کا نصف قطر کہ ۱۵ ہے اس سے گھٹایا ۱۲ رح رہا اس کو بعد سنی سرکاری طرف قبول کیا ۱۲ اجم ۱۰ مط

ر شریط ہوا (۳) و نیز کا ظل جدول ظل اصلی سے لیا وقت پر رنر کے مقابل ۱۳۶۵۱۲
 ہے اور رخ اور رنر کا فاضل ۲۹۶۶ ہے پس تبدیل ظل مطلوب ۱۳۶۹۴۲۴ ہوا اس پر
 دوسرے فاعل بڑھا ظل مصر ۲۱۳۹۶۴۲۴ ہوا (۴) اس ظل کو اسی جدول ظل اصلی میں مقوس
 کیا ص ۳۱ پر سہ رنر کے مقابل ۲۵۱۳۹۶۴۲۴ ملا فاضل مطلوب ۳۱۴۲۶ فاضل جدولی
 ۱۶۲۳۶ فاضل مطلوب کو ۶۰ میں ضرب دیکر فاضل جدولی پر تقسیم کیا اور حاصل قسمت کو سہ رنر پر
 ضربایا تو ۱۱۵۶۳ حاصل ہوا یعنی سہ رنر مارچ ہوئی اس کو بعد سستی تحقیق کی طرف تھوڑی
 کیا سہ خط لاکھ ہوا اس پر نصف قطر مڑایا سہ مدتب ہوا (۵) چونکہ عرض البلد اور
 سیل دونوں شمالی ہیں اس لیے آٹھ کا سے ۷ ط لکھ کر تقرب کیا چار ماہ اور اس کو
 سہ مدتب میں جمع کیا آٹھ ہوا اس کو نصف کیا نو ط ہوا اس کی جیب کو گانہ
 ۱۳۶۶۲۴۲۴ کو ۹۰ پر تقسیم کر کے ۱۵۰۴۸۴۲۴ حاصل ہوا اس کی جیب ۹۰
 ہوئی اس کے ساتھ دونوں فاعل سیل اور اس کے ساتھ عرض بریلی ۵۰۸۲۹۴۲۴ ملا جدولی کا
 مجموعہ ۱۵۰۴۸۴۲۴ ہوا اس کے مقابل ۱۵۰۴۸۴۲۴ ہے فاضل ۴۸۴۲۴ کا فاضل جدولی
 یعنی ۱۰ میں ضرب دیئے ۴۸۴۲۴ ہوا اس کو فاضل مطلوب پر تقسیم کیا ۹۰۲ یعنی رخ و اندر
 رخ و ہوا اور جدولی ۴۸۴۲۴ ہوا اس کا نصف ۲۴۲۱۲ ہوا اس کا نصف ۱۲۱۰۶ ہوا اس کی
 تقویم کو ہوا سے ۱۰ میں ضرب دیئے ۱۲۱۰۶ کو نو ہوا کہ رخ کے بعد وہی رخ ہوا
 اس طرح درجات نامہ کا وقت نکال کر قیما رکھیں اور جس دن کیلئے ذکر کار ہو جدولی ناچن اس طرح
 کے بعد کام میں لائیں۔
 فائدہ اگر عمر شافعی میں مثل اول چاہیں تو وہی مطلوب کے غروب کا جو وقت ہوا اس کے
 نصف کو وقت تخمینہ کھیں درالٹک سے اس وقت کا سیل میں اور اس پر عمل مذکور کریں
 اور ظل اصلی پر بجائے صبح کے ایک صبح پر ہائیں۔
 فائدہ سلسلہ اگر عمر شافعی یا حنفی کا وقت تقریبی نکالا ہوا نہیں ہو تو جو وقت چاہیں فرض
 کریں اور رنر نو خطہ میں مل کریں اگر وہی جواب سے نو تخمینہ وقت ہی تحقیق ہوگا ورنہ
 پھر سہ رنر بیان تک کہ نصف کا تحقیق ہو جائے۔

مقدار غروب میں بھی اس طریقہ پر دوبارہ تجدید عمل کی ضرورت ہے کیونکہ نصف تقرب نہیں
 نہیں ہے۔
 تحقیق تعلیق جدول اوقات میں جب آفتاب کو درجات تمامہ پر نہیں تو کسی خاص میں دن کیلئے وقت
 نکالنے میں ضرورت ہے کہ اس وقت خاص میں آفتاب کی تقویم معلوم کی جائے اور وہ خود موقوف
 ہے اس وقت کے اداک پر جس کی تقویم معلوم کرنا چاہئے ہیں اور یہ صریح دور ہے اس کے بغیر
 کے متد طریقہ میں جن میں سب سے بہتر وہی طریقہ ہے جس کا بیان فائدہ جلد میں ہے یعنی
 روز میں وقت خاص میں تقویم جس کی تخمینہ طور پر متعین کریں اور جدول اوقات درجات تمامہ
 سے اس تقویم کا وقت بذریعہ جدول ناچن اس طرح حاصل کریں اسی وقت حقیقی کو بذریعہ بہت پر
 تقویم جس وقت مطلوب چاہیں اگر یہ تقویم مطابق تخمینہ سے ہو اسی کو تحقیق سمجھیں ورنہ دوسرے
 مرتبہ اس تقویم کا وقت جدول اوقات سے لیں اور اس وقت سے بذریعہ بہت پوری تقویم حاصل
 کریں بیان تک کہ وہین مرتبہ میں ضرور مطابقت حاصل ہو جائیگی جب مطابقت ہو جائے تو
 وہی تقویم حقیقی تقویم بوقت مطلوب کی ہوگی اور اس تقویم کا وقت حقیقی وقت ہوگا اس کو
 تبدیل ناچن اس طرح اس کا وقت ناچن بھر جدولی الا یام مبدی کی کمی یا بیشی ہے
 اس کو محدث کریں۔ وقت لوکل نامہ ہوگا پھر وہی وقت کیلئے فاضل وقت کم یا زیادہ
 کریں کہ غایت تحقیق شری ہے انتہی الکتاب الشریف سرعہ میں الفارسیہ
 اب ہم یہ بتا رہے ہیں کہ ہر سال کا وقت اپنے فاعل سے لکھا جائے ہیں اور اس سے قبل قنا
 کہ قیما ضروری نکال کر کے ہر سال کے زمانہ میں بریلی شریط کا عرض آٹھ تقویم
 ۲۸ درجہ و ۲۸ دقیقہ لیا جاتا تھا اور اسی پر سارے اعمال کیے جاتے تھے اور اس رسالہ میں
 بھی جس سے جملہ اوقات بریلی کے رخ کو عرض کی بنا پر نکالا ہے مگر اعلیٰ حضرت قدس سرہ
 شریط کی تصحیح سب بند کو اس کا عرض آٹھ کا یعنی ۲۸ درجہ و ۲۸ دقیقہ ثابت ہوا اور اس گرامی دار
 میں ۲۸ درجہ و ۲۸ دقیقہ کا وقت رخ کا عرض پر نکالا ہے اسی سے میں بھی اپنے فائدہ سے
 اسی وقت کی بنا پر وقت کا وقت نکالنا مناسب جانتا ہوں تاکہ وہ تقویم فاعل کے ذریعہ جس طرح
 از قیام میں ہے اور یعنی آسانی ہو و بھی ضروری ہے۔

یہ ہے جو وقت غروب کے ۳۰ منٹ قبل فی ساعۃ المضروب فی انشراح آسمان

آسمان وقت غروب کے ۳۰ منٹ قبل فی ساعۃ المضروب فی انشراح آسمان

بسماعین کے وقت غروب کے ۳۰ منٹ قبل فی ساعۃ المضروب فی انشراح آسمان

۹۵ ۴۴ ۵۴ ۵۰ ۱

۹۵ ۴۴ ۶۲ ۶۲ ۳

۹۵ ۵۳ ۳۶ ۹۳ ۴

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

۹۵ ۵۳ ۳۵ ۱۲

یہ وقت جہاں آسمان نصف نظر دیکھیں جب اس پر اندر آسمان زیادہ کریں فصل تا غروب

حقیقہ میں چھوٹا اس سے معلوم ہوا کہ ہمیشہ فصل تا غروب فصل تا غروب ۳ منٹ کے

زیادہ ہوتا ہے اس لیے غروب فصل تا غروب فصل تا غروب ۳ منٹ کے

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

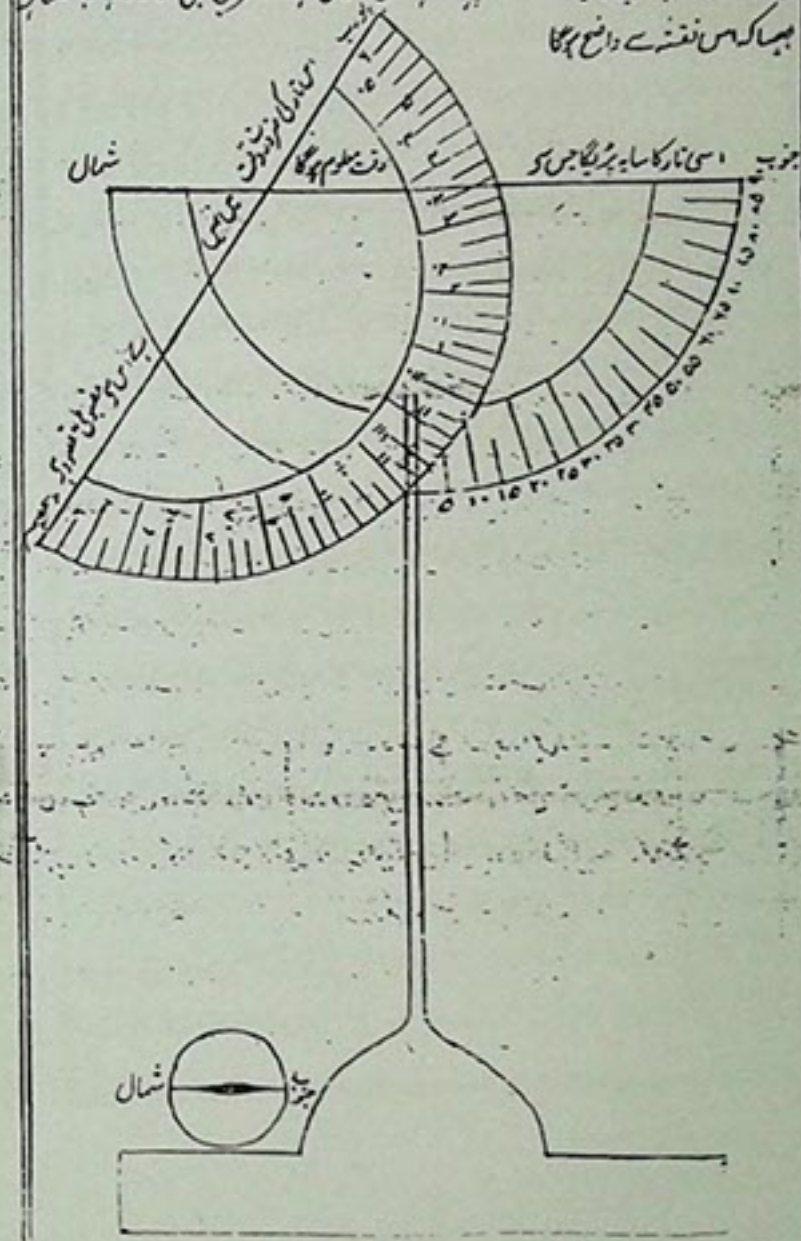
دھوپ گھڑی

تیسرے گھنٹے کا زادہ بنانا ہونی گھنٹہ ۱۵ درجہ اور فی منٹ ۱۵ دقیقہ کے حساب سے اس کے
درجہ بڑھتا رہے گا۔ اس درجہ درجہ میں اس درجہ درجہ کی لوگاریتھی منٹوں (منٹ) میں بھر اگر دوپ گھنٹہ کی منٹوں
میں عرض البلد کے ڈگری منٹوں کی لوگاریتھی سائن اور منٹوں کی ہے تو لوگاریتھی کو سائن (موجب القوس)
میں لکھ کر اس کو لوگاریتھی منٹوں میں جوڑیں اور میں منٹوں کے بعد منٹوں میں حسب قاعدہ پورے ہو چکے
ہوں اس میں اصل جمع کو جدول لوگاریتھی منٹوں میں دیکھیں کہ کتنے درجہ دقیقوں کے مطابق ہے اسی
قدر درجات و دقائق بر نقطہ سے ہے مغرب یا مشرق کو خط منٹوں میں اس گنے میں اس عرض البلد
میں منٹوں کا سایہ غری یا مشرقی اس قدر بر سطح ہو گا۔

مثلاً زمینی شریف کیلے جس کا عرض شمالی ۱۸۰° ہے سام کے ایک بے کا خط افقی و جنوب
گھڑی میں نکالنا ہے ایک غنہ گا لوگار یعنی ٹینٹ ۵۲۵۔۳۷۹ کو لوگار فی جبب عرض البلد
۳۶۴۰۰۰ سے جمع کرنے سے ۵۰۸۲۴۔۱۰۱۹ کوگار فی ٹینٹ، درجہ حاد قیفہ کا یہ
۵۱۰۵۰۸۲۴ اور ایک دقیقہ پر فرق ۱۰۰... انواس فرق پر تقریباً ہر ثانیا یہ ہوگا اس وقت
۹۶۱۰۳۵۲۰۰
۵۳-۴

سایہ کا زاویہ ۳۰ ۱۵ ۲۰ ہوا چوٹی سطح میں مسکنوں تک زاویہ بنانا دشوار
ہے اور مذاہر کے مسکن پہچاننے بھی مشکل ہیں اور سنوں تک لینا بخوبی کافی ہے اور علم ہیأت و مزج
کا نصاب ہے کہ آدھے سے کم کو مجروح دیتے ہیں اور نہ ایک بڑا لیسے ہیں تو یہ زاویہ ۱۶ کا بنانا چاہیے
مثلاً دوم دن کے گیارہ بجے کا خط افقی گھڑی میں نکالنا ہے ۱۵۸ = ۱۶۵ ساہیں لینے کا
تعداد ہے کہ ۱۰ تک کی توس کا استفدایتے ہیں جتنی بڑی توس ہے اتنے ہی درجہ دقیقہ میں گئے
اور ۱۰ سے زیادہ اور ۱۸۰ سے کم ہو تو اسے ۱۸۰ سے نفرت کر کے باقی کی ساہیں لینے ہیں اور اگر ۱۸۰
سے زیادہ اور ۲۴۰ سے کم ہو تو اسے ۲۴۰ سے کم کر کے لیں گے اور ۲۴۰ سے بھی زیادہ ہو تو اسے

کہ اس کی سخت ضرورت ہے ورنہ اگر غلط رکھا جائے تو وہ صحیح نہ لگے پایہ کے طول کی کوئی مقدار مبین نہیں
جائے دو تین انچ و کسب یا ایک فٹ پر چوبیس مار کئے میں آسانی ہے کہ سفر میں بھی ساتھ رکھا جاسکتا ہے
جیسا کہ اس نقشہ سے واضح ہوگا



سمت قبیلہ

بیانات کے ضروری سبب سے ایک سمت قبیلہ بھی ہے اور اس کا جاننا مسلمانوں کو جس قدر ضروری
ہے، نفوس کو لوگ اس قدر غافل ہیں عوام یا عام مسلمانوں کو کون پوچھتے ہیں خواص میں زیادہ جاننے
والے وہ شخص ہوگا جو یہ جانے کو چاہے اس کا علم نہیں اور اس کے حاصل کرنیکی کوشش کرے یا جاننے
والے کی طرف توجہ دیتے ہوئے گزشتہ سال شرع جنسینی پر جانے میں قوس سمت کے بیان میں سمت
قبیلہ کو ذکر کیا میں نے اس کی اہمیت ضرورت کے ساتھ لوگوں کی بے توجہی اور بے پرواہی اور بے
دھیان کی غلطی بیان کرتے ہوئے تحریر کیا کہ وہ اپنے کو اس فن سے جاننے والا سمجھے نہیں سمجھوں نے یہ سمجھ
لیا ہے کہ عرض بالبدہ اگر عرض کہ مغل سے زائد ہے تو جنوب کی طرف درجہ کئے ہوئے کھڑے ہیں گی
تو اگر عرض بدکم ہے تو شمال کی طرف مڑنے ہوئے کھڑا ہونا کافی ہے حالانکہ یہ کلیہ بالکل غلط بہتر ہے
بلکہ شمالی ہیں اور سمت قبیلہ ان کا شمالی ہے یعنی اگر نقطہ مغرب سے شمال کی طرف انحراف کیجئے
جب قبیلہ کو سمجھ لوگا بعض طلباء پر اس کا تصور دشوار ہوا انہوں نے اس کا استعانتا علیہ
لونگ واسپر دینی لکھتے دیوبند سہارنپور امرتسر نقاشہ بھون اعظم گڑھ کلکتہ مدراس
حیدرآباد کے پاس صیبا ان میں اکثر نے سکوت فرمایا یعنی نے اپنی عدم دیکھی کا اظہار کیا
غیر اس ہم غنیمت است آدمی نہ جانے اور یہ جانے کہ ہم نہیں جانتے تو جہاں مسائل نہیں
یعنی نے اپنی عالم کیلانی کی عزت کو بھونڈو دیکھے کیلئے جواب سے سرفراز فرمایا مگر ہزارہا نفوس کہنا
پر تلبہ ہے کہ ایسے جواب سے سرفراز ہو بہتر تھا کہ وہ بھی سکوت کر سنا در جواب دیکھے
پس کہنے لگے جانے کہ جاننے کے بعد ان کا سوال یہ تھا۔ جناب مولانا مولوی سید سلیم صاحب
المصطفیٰ ریاست فونیک جناب مولانا مولوی محمد فضل حق صاحب بدین بے سردار ریاست
واسپر جناب مولانا مولوی محمود صاحب ہالی چنہ مدراس جناب مولانا مولوی غنیظ اللہ صاحب
نندہ اللہ لکھنؤ جناب مولوی انور شاہ صاحب صدر اللہ سیں دیوبند جناب مولوی سید سلیمان
صاحب مستنیں اعظم گڑھ جناب مولوی ابوالکلام صاحب آزادہ کلکتہ جناب مولوی کفایت اللہ
صاحب دہلی جناب مولوی صاحب صدر بے بس مدراس نہ لکھتے جناب مولوی دہلی

میں جو قول و محدث شطر المسجد الخاء اور قول و محدث شطر المسجد الخاء کا حکم ہے نیز علم اس کی تفسیر کس طرح
 ہو سکتی ہے کیا مابین جنوب و شمال کسی طرف منہ کر کے شطر المسجد الخاء ہو جائیگا کیا جنوب کو منبر سے
 کعبۃ المقدس کو منبر سے جو مابین جنوب و شمال ہی ہے کیا آپ کی تحقیق میں خانہ کعبہ کی طرف منبر کو
 یا بیت المقدس کی طرف ہر طرح غلط ہو جائیگی آگے ارشاد ہوتا ہے مابین الجنوب و الشمال قبلہ
 یہ آیت قرآن شریف کی تو ہے نہیں ضرور ہے کہ حدیث ہو گی اسے کہ قرآن و حدیث کے ساتھ اور کسی
 سے تو مسئلہ ہی جائز نہیں مگر اپنی فرما کر ارشاد ہوتا ہے کہ حدیث کیسی ہے صحیح ہے یا ضعیف یا منکر
 ہے اور کس کتاب میں کس محدث نے کن روایات کے ذریعہ اس کو روایت کیا ہے ترمذی اور ابن ماجہ
 ابن ابی شیبہ حضرت ابو ہریرہ اور ابن ابی شیبہ بیہقی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
 کرتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمانے ہیں مابین المشرق و المغرب قبلہ اس حدیث
 صحیح کے محدث ابی ہریرہ کر دہ روایت سے ذرا تحقیق دیدیجئے تو بہتر ہے کہ وہ مکرر احادیث کا سے یاد ہے
 جواب کو جو علم کی نظر میں بھاری کھم بنانے کو جواب ہی کا ایک کلمہ اعلیٰ میں لکھ دیا کہ حرام خیال کریں
 کہ جواب مدلل دیا ہے مگر یہ خیال نہ کیا کہ اصل مسلم جواب کی اس درود عبارت کو پہل جانے میں ہندو
 کا سمت تہا جنوب و شمال کے مابین ہے وہ آپ کی اولیٰ مابین الجنوب و الشمال تہا کہ کو بھی بدست
 جانیں گے پھر اس تغویلا داخل کا کیا اصل کیا جواب کو وہ حدیث شریف اور ہے اگرچہ اس میں
 غلط تعبیر و تعبیر و لاسہند بردہ و دوسرے خیال اور تفسیر کے خیال میں مابین الجنوب و الشمال
 قبلہ ہے تو فقہاء صاحب یا استنباح کرنے کی کیا ضرورت ہو سکتی ہے سوال کے اس کی کہ حدیث
 نقطہ شمال یا جنوب کو تاک کر استنباح کرے یا فقہاء فاجیت کو یہ سمجھے کہ کیوں جواب شریف ہے
 کیسے تو سرنگانی کی تکلیف نہیں دی اور جواب یہ کہ خانہ کعبہ کی طرف مشرق کی طرف ہی ہو گا لہذا
 آپ کی فتویٰ صحیح مان کر اس حدیث صحیح متفق علیہ کی تفسیر کس طرح ہو سکتی انہوں نے کہ اپنے اپنی روایت
 میں رہے کہ جواب کی رحمت و صفائی اس سے ہر لہجہ جو بہتر ہو تا کہ آپ جان لیجئے کہ میں اس
 حق سے ناواقف ہوں اور واقف حق سے پوچھنے کی ہدایت کرتے۔ اس کے بعد میرا جواب پورا

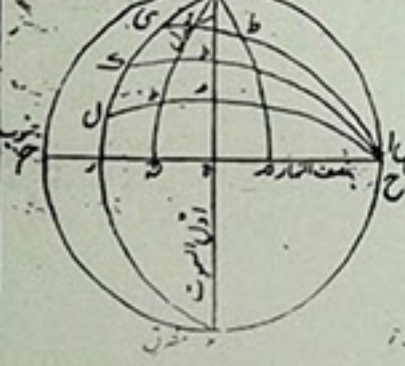
خبر سے ناواقف ہوں اور واقف حق سے پوچھنے کی ہدایت کرتے۔ اس کے بعد میرا جواب پورا

اور ان کے نسب کے درمیان ہو۔ پس ممالک مذکورہ جو ممالک سے مشرق کی طرف واقع ہوں
 کعبۃ توحید تہا یقیناً ان ممالک کا مکہ سے زائد ہو گا۔ اب یہ دیکھا جائیگا کہ عرض بلد مکہ کے
 عرض بلد کے مساوی ہے یا کم ہے یا زیادہ دوسری صورت میں مغرب اور جنوب کے درمیان جنوب
 کے قریب سے جمع ہو گا دوسری صورت میں مغرب اور شمال کے درمیان میں شمال کے قریب
 سے جمع ہو گا پہلی صورت یہاں ممکن نہیں پہلی صورت میں انحراف شمال اور جنوب سے مغرب کی طرف
 طول مکہ اور طول بلد کے فرق کے مقدار ہو گا اور نقطہ مشرق اور مغرب سے جنوب کی طرف مقدار
 فرق عرض بلد و عرض مکہ منظر کے اور دوسری صورت میں شمال اور جنوب سے مغرب کی طرف انحراف
 تہا فرق طول مکہ و طول بلد کرنا ہو گا اور نقطہ مشرق اور مغرب کے شمال کی طرف تہا فرق
 عرض بلد و عرض مکہ منظر کے مسئلہ یہ ہے کہ تحقیق میں ہے اور تفصیل طلب جواب مختصر و کتبہ ہے علم ہی
 کے سمجھنے کا نہیں اور اسلام سائل نے جادہ میں دربارت کی تیس اولیٰ لکھتے ہیں لکھا: اور یاد رکھو
 سمت بلد کیا ہے دوم شمالی انحراف ان شہروں کا کیا صحیح ہے یا نہیں سوم عرض موقع کی صورت
 چہ کام ان شہروں میں نقطہ مغرب سے کہ ہر ادارہ کتنا انحراف کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہ جواب میں ان جادہ
 باتوں سے کسی کو ہاتھ نہ لگایا۔ عرض موقع کی تعریف پوچھی تھی عرض البلد کی تعریف لکھی کیا عرض بلد
 اور عرض موقع دونوں ایک چیز ہیں اگر نہ معلوم تھا تو سوال ہی سے اس کا پتہ چلا ہے کہ نیز وہ یہ بھی فرما
 ہیں کہ سمت قبلہ میں عرض حرم سے عرض البلد کے زائد یا کم ہو نیگا اعتبار نہیں بلکہ عرض موقع سے زیادہ
 یا کم ہونے پر انحراف کا مدار ہے۔ پھر ان جادہ کو ممالک سے تعبیر کرنے ہوئے مکہ سے مشرق یا شمال
 کی طرف واقع ہونے پر طول بلد کے زائد ہونے کو مستغرق کرنا ٹیپ ہدایت دینی ہے۔ طول بلد میں شمال
 یا جنوب کو کہا دہل جب چار شہروں کا سمت بلند یا ہٹ کیا گیا تھا اور وہ بھی نام بنام گنا دیے گئے
 تھے تو قیاس کر دیکھا جائیگا کہ عرض بلد مکہ کے عرض کے مساوی ہے یا کم ہے یا زیادہ آخر دیکھ لیا
 کون سائل نے تو سالیے سوال کیا تھا کہ جناب حبیب صاحب ان چار شہروں کو کہ یکس کون
 کے عرض کیسے ہیں مساوی ہے یا زیادہ یا کم مگر ان شہروں کا عرض بلد معلوم ہو جب تو دیکھیں کاش
 سائل کے ان الفاظ کو ہنر دیکھتے کہ جو مکہ یہ مشہور مکہ منظر سے زائد امر میں تو اس بے محل تحقیق
 میں ہر کر نصیحت و نجات دفرمانے اور غلط جواب کو کرنا محرم نہ مکر لے ارشاد ہوا ہے دوسری صورت میں

خبر سے ناواقف ہوں اور واقف حق سے پوچھنے کی ہدایت کرتے۔ اس کے بعد میرا جواب پورا

مغرب اور جنوب کے درمیان میں جنوب۔ مگر قرب سر
 اس کہ بلد کہ معتدلتہ طول و عرض دونوں میں زائد ہو یہ
 مغرب کو ہوتا ہے اور کبھی شمال کو اور کبھی جنوب کو بشرط
 ان سمت اس کی تہیٰ ہذا القسم زای الذی طولہ و عرضہ
 سموت البلد فیکون سمت القبلة نقطة المغرب و الخط الذي يابو بينا نقطه المشرق والمغرب وان يقع خارجا
 شمالا فیکون سمت فی الربع الغربي الشمالي من الارض و ان یكون جنوبیہ جنوبا فیکون سمت فی الربع
 الغربي الجنوبي كما یذکر فیہ العمل بمطابق الكتاب و ملاحظہ ہر جہتی اعلیٰ میں تقریر ہے تو صیح المقام ان دائر
 اول السموت تقطع معدل الشمال علی نقطه المشرق و جنوب و فایہ البلد جنبہا انما ہی بقدر عرض البلد
 و کل من تقطعی الواقعة جنبہا من غیر المیل
 کی عرض البلد من فایہ البلد عرض من الارض
 من ہذا القسم فیکون سمت اس کہ علی خط
 المشرق و لیکون عرض مکتہ اعظم من مکتہ السموت
 و علی المشرق و المغرب و شمالی من الارض و یجوز ان یکون
 فی جنوب اول السموت و عند کون سمت ہذا
 الذی ذکرہ و قسمت یعنی جبکہ طول و عرض ہوں
 شرقی شمالی ہو تو ممکن ہے کہ سمت الارض کہ بہ عرض کے عدل سے اول السموت پر واقع ہو تو
 اس صورت میں سمت قبلہ ایک نقطہ مغرب ہو گا و عرض اس کے گزرنے کا خط مشرق و مغرب
 ہو گا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سمت الارض کہ بہ عرض کے عدل سے اول السموت سے شمالی ہو تو
 سمت قبلہ ربع غربی شمالی میں ہو گا اور یہ بھی ممکن
 اول السموت سے جنوبی ہو تو سمت قبلہ ربع
 جنوب میں ہے ہر جہتی کا فرق ہے کہ
 معدل الشمال سے نقطہ مغرب و مشرق پر تقاطع
 کہ ہوتا ہے۔

کی سب قوسیں جہان دونوں کے درمیان ہوں گی سب عرض البلد سے کم ہوں گی اور فایہ البلد سے جو
 قوس جنوبی ہی دور ہوگی ارب سے اتنی ہی جنوبی ہوگی اور ہو سکتا ہے کہ ایک معتدلتہ کا عرض اس قسم
 میں ان قوسوں سے کسی قوس کے مطابق ہو تو سمت الارض مکتہ معتدلتہ کا اول السموت اور سمت البلد
 پر ہو گا اور سمت قبلہ بعینہ نقطہ مغرب ہو گا و یہ بھی ممکن ہے کہ عرض مکتہ اس قوس سے زائد ہو تو سمت الارض
 مکتہ معتدلتہ کا اول السموت کے شمال میں ہو گا اور سمت قبلہ اتنی کے ربع غربی شمالی میں ہو گا اور
 یہ بھی ممکن ہے کہ عرض مکتہ اس قوس سے کم ہو تو سمت الارض مکتہ معتدلتہ کا اول السموت کے جنوب
 میں ہو گا اور اس وقت سمت الارض اتنی کے ربع غربی جنوبی میں ہو گا جیسا کہ متغنی اس محل کا ہے
 جو معنی نے کتاب میں ذکر کیا ہے اسی معنیوں کو اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد مائتہ مائتہ شرح کا حکم
 و السکین مولانا شاہ احمد رضا خان صاحب نقضاً اللہ پر کاشانی فی الدیالما انخرہ اپنے سالار مبارک
 سمت قبلہ میں اس طرح تحریر فرماتے ہیں۔
 مقتضی طول اگر ۹۰ سے کم ہے تو عرض جنوبی میں یہ عمود سمت الارض سے ہیبت شمال کو گزرنے کا
 کہ اس عرض میں معدل سمت الارض سے شمالی ہے اور سمت الارض مکتہ معدل سے شمالی تو عمود کہ نقطہ
 معدل سے ٹکرتی سمت الارض کہ ہر گز نہ تاہر نصف الشمال سے ملا قطعاً سمت الارض بلد سے شمالی
 ہو گا مگر عرض شمالی میں نیوں حالتیں ہوتی ہیں اگر عرض عمود عرض البلد کے برابر ہے تو موقع عمود
 میں سمت الارض بلد ہے یعنی بلد کا اول السموت ہی سمت الارض مکتہ معتدلتہ پر گزرتا ہوا ہے اعدا الارض
 کا عرض عرض البلد سے زائد ہے تو موقع عمود سمت الارض سے شمالی ہو گا اور اگر عرض البلد سے کم ہو
 جنوبی ہو گا جیسا کہ اس شکل میں ظاہر ہے۔



اس طرح عرض شمالی جنوب ہوا میں اول السموت
 مساوی معدل الشمال قطب شمالی ظاہر ہو
 کہ اول السموت کا معدل سے نفسی علم دائرہ شمالی
 نصف الشمال پر ہوتا ہے کہ عرض البلد ہے
 جہر کہ ہوتا گیا یہاں تک کہ نقطہ ہر بعد و
 گزرتا ہے۔

نقطہ سے ٹھکر مصل سے ہے وہ اول سموت کے نقطہ طاقۃ علیہ طاقۃ سموت سے
 بتائے ہیں جن میں سے بڑا ہے پھر عمل پھر طاقۃ سموت سے ہی طاقۃ سموت سے ہوتا ہے
 فصل بڑھ گیا ہے طاقۃ سموت گھٹ گیا ہے زمین کو زمین شمس دی العرض میں جبکہ طاقۃ سموت
 عرض حرم سے زیادہ ہے فیصلہ طاقۃ سموت سے کہ جو یہ تھا وہی عرض واقعہ مذکورہ پر ان کے اصل طاقۃ سموت
 کے عرض یکساں ہوں گے فرض کر دو عرض عملی عرض حرم سے زیادہ ہے اور طاقۃ سموت سے
 اور سموت سے چوتھا ان میں سے کہ سموت سے مسکا فصل طاقۃ سموت سے ہے وہاں سموت اور سموت
 کہ سموت سے طاقۃ سموت سے ہے اور از انجا کہ عملی عرض حرم سے زیادہ ہے طاقۃ سموت سے
 و مصل کے بیچ میں بڑھ گیا تو مصل سے کہ نقطہ اعتدال سے ٹھکر سموت اور اس حرم پر چھو گیا
 فصل اعتدال سے طاقۃ سموت سے حرم سے جنوب کو بڑھ گیا اور زمین کا فصل طاقۃ سموت سے ہے وہاں
 طاقۃ سموت سے طاقۃ سموت سے ہے اور از انجا کہ طاقۃ سموت سے ہی عرض حرم ہے طاقۃ سموت سے
 پر واقع ہو گیا اور طاقۃ سموت سے ہی وہ مود ہو گیا کہ سموت سے ٹھکر طاقۃ سموت سے ہے وہاں
 سے طاقۃ سموت سے ہی عرض حرم سے طاقۃ سموت سے ہے اور از انجا کہ سموت سے ہی عرض
 حرم سے چوتھے سموت سے طاقۃ سموت سے طاقۃ سموت سے ہے گاہ تو مود سموت سے سموت سے اس
 بلد سے شمال کو بڑھ گیا آگے مجیب صاحب فرماتے ہیں دوسری صورت میں مغرب و شمال کے
 درمیان میں شمال کے قریب بلند ہو گا اس صورت میں کہ بلد طول میں زیادہ اور عرض میں کم ہو مود
 قبلہ مغرب و شمال کے درمیان چوگا مگر شمال کے قریب ہونا مطلقاً غلط ہے اس لیے عرض کم ہو چکی
 صورتیں کثیر ہیں ایک قریب عرض سے ۲۱ درجہ ۲۹ قریب عرض تک وسیع آبادی کو شمال اور ان
 سب کیوں کا قبلہ خط شمال کے قریب ہونا بدلتا ہے اصل جس طرح ان بلاد اور بعد کے متعلق ہیں
 ثانی صوبہ صواب سے رمل ہے اس سے کہ چنہ گیا کہ از آباد میں طرح بہ جادوں نہ ہو مگر
 سے صواب میں زیادہ عرض میں ہیں کہ گزرتا عرض ۲۲ درجہ ۳۵ قریب ہے اور ان کو
 ۲۲ درجہ ۳۵ قریب چنہ کا ۲۵ درجہ ۳۰ قریب اور از آباد کا ۲۵ درجہ ۲۰ قریب ہے آگے
 اتر رہا ہے پھر سموت میں کئی کئی کیوں آئے ہیں جہاں کوئی ایسی چیز ہے جو کئی نہ
 مود سے عرض صواب میں ہونا کئی ہر سادہ عرض میں ہونے میں کبار ہر گھل گیا کا ۲۵ درجہ

۵ درجہ ہر گھل گیا ہے اور ۲۱ درجہ میں ہر گھل گیا ہے اور اگر دوسری صورت کے اوپر سے ایک قریب سموت سے
 قریب سموت سے زیادہ عرض میں ہونا آپ کی دوسری صورت قابل قبول ہے نہ اخیر والی ہے اول قرار دیا ہے پھر
 اور شاہد ہوتا ہے پہلی صورت میں انحراف شمال اور جنوب سے مغرب کی طرف طول کے اور طول بلد کے
 فرق کی مقدار ہو گیا اس جواب میں اس امر کا مستحق کے ساتھ التزام کر لیا گیا ہے کہ کوئی بات ٹھکانے
 کی نہ کی جائیگی پہلی صورت میں طول بلد و عرض مساوی عرض کم ہو تو قبلہ مغرب کی جانب
 ہو گا تحفہ الابرار معنی ہوئی غلام حسین فرماتے ہیں ہے اگر عرض بعد از شدہ طول کے سموت
 کثیر ہو دوسری صورت میں قبلہ مغرب باشد اور انحراف شمال اور جنوب دونوں سے مغرب کی طرف
 ہونا مجیب پر اسرار فقرہ ہے اب حرم ایک دائرہ ہے آفتاب مغرب ہے نقطہ مشرق سے نقطہ



شمال سے نقطہ جنوب سے نقطہ شمال سے مغرب کی طرف
 شمال بقدر ۲۵ درجہ ہے اور نقطہ جنوب سے مغرب
 کی طرف ایسی قدر انحراف ہے تو یہ کس طرح ممکن ہو
 کہ ایک موضع معین کا سمت قبلہ نقطہ اور نقطہ دونوں
 ہوں۔ علاوہ بریں مجیب صاحب نے صرف اسی پر بس
 نہیں فرمایا بلکہ لکھا ہے کہ اگر نقطہ مشرق و مغرب سے جنوب کی طرف نقطہ عرض حرم بلد و
 عرض یکساں ہو جائے سموت والا صورت تو زمین کی کوئی عرض بلد بقیہ کے عرض بلد کے مساوی ہو چکا ہو
 میں قریب فرق عرض بلد و عرض کم مگر سموت کے شمال سے آگے گیا تو ایسا ہی عرض میں ہونا
 بھی فرق عرض متصور ہے بات اصل یہ ہے کہ واقعہ جب واقعہ کا پتہ چلے تو جو کچھ کہہ چکا
 تعبیر نہیں پھر دوسری صورت کا یعنی طول بلد و عرض کم ہو گیا اور شاہد ہوتا ہے ایسا ہی
 عامانہ ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ سموت سے کسی کتاب کے ذکر کر دیا ہے اور اس سے سموت کو اس طرح چھایا
 ہے کہ یہ مسئلہ سموت کے متعلق ہے اور مفسرین سموت پر اب مفسر لکھا ہے تمام آدمیوں کے سموت
 کا نہیں بلکہ کوئی شخص مجیب صاحب کی یہ سموت کہے بلکہ اس سے بھی جواب کو بڑھ کر سموت
 کہ سموت بات کا جواب ہے یہ سموت کہے کہ سموت ان مشرقی آدمیوں سے سموت سے سموت

میںوں کا سمت قبل معلوم کیا جا سکتا ہے جو کہ
 اس میں متفاوت ہیں اور بعض محقق شریف
 کی عبارت کی توجہ فرماتے ہیں کہ من کی تفسیر کا
 سمت قبلہ کا استخراج ممکن ہے پہر حال بعد
 کے ساتھ نیز ہر قسم کی نسبت کے لئے بعض شہ
 ہے اور بعض کا کم مگر طوں میں سب کی ایک ہی نسبت
 اس فائدہ سے تمام ہندوستان کا سمت قبلہ ایک ہی ہے اور اس نقطہ کی تفر
 و معرفت کی جا سکتی ہے کہ من واجہا اور
 شخص کو سمت قبلہ کی ہے تو اس لئے ایک
 ہے جو سمت قبلہ کے لئے ہے اس لئے کہ
 زمین بیت اللہ کی اس شخص کو بھی چسکی
 کو بھی اصل اور سمت قبلہ کے لئے ہے جو سمت
 اور من سے وہ سمت چاہے اور اس کو
 دلیل اور اس سے دلیل سے چاہے اور
 بدل کر کے اس سے اس کے لئے ہے جو سمت
 کا موضع برہمہ ہندوستان کی طرف سے کوئی سمت
 ہے جو سمت قبلہ کے لئے ہے جو سمت
 کا منی جو کہ سمت قبلہ کے لئے ہے جو سمت
 کی قابلیت سے سمت اس سے من چاہے اور
 اور دلیل کے ساتھ چاہے کہ اس سے
 یہ ضرور سمت سے من چاہے اور
 اور سمت کی طرف سے من چاہے اور
 سے سمت سے من چاہے اور

ساعتیں کا بعد و سرانفر کیا ہوا کہ بیت اللہ کا موضع ہندوستان کا جانب سے کوئی نہیں اور
 شاید ابتدائی تقریریں موضع سے مصطلح بیات مراد کیا گیا ہو کہ ۲۰۰ یعنی دس سے جاتے رہے اور
 موضع میں چوڑائی خیال کیا کہ بیت اللہ کی چاروں دیواروں سے ۵۰ دیوار ہندوستان کے عمارت
 اس کی طرف ہے ۲۰۰ ہند ہے اور کسی جگہ کا موضع مصطلح آیا ۲۰۰ ہند ہونیکے کیا معنی ہیں اور بعض کسی
 جگہ کا کہ موضع کیوں ہو گیا جانب سے کسی ہند ہونیکے کیا معنی ہیں بہر حال اس کلام میں جوئے معنی کبر
 مانیں اور اس کو درست بھی مانا گیا جائے تو اس پر زمین بیت اللہ کی طرف کیونکر منحرف ہو سکتا ہے
 کیونکہ مغرب ہو سکتا ہے آفریقہ اور جب کے ۲۰ میل جوئے اور بیت اللہ کا موضع ۲۰۰ ہند ہونے سے
 زمین بیت اللہ کی طرف منحرف ہو گیا استعمال کس طرف ثابت ہوا موضع اس دہارت سے اس فائدہ ضرور
 ثابت ہوا کہ جب صاحب نے محقق ہیں نہ لائق بلکہ مرقی ہیں کہ نسبت میں کس درجہ موضع میں نماز کی
 ولسکی نماز درست ہو چیکر اس واسطے کہ تہہ نہ ہو کہ اس میں واقع ہوا ہے الخ سے
 بدل کیا اگر اس پر نہیں فرماتے تو محقق ہونے مگر ہر اس دلیل کو اس واسطے کہ ذات عین بیت اللہ
 کی نہ اس شخص الخ سے بدل کیا یعنی مسئلہ کی دلیل کو ہر حال فرمایا اگر اسی پر پس فرماتے تو مرقی
 کے جہانے مستثنیٰ ہے کہ اس میں پس نہ فرمایا اور اس دلیل مانی دلیل کو جو اس کی ہے کہ نہ
 ہر حال سے ساتھ سب کا الخ سے بدل کیا تو ضرور اپکا پایہ محقق اور مرقی سے بڑھا ہوا ہے جس کیلئے مرقی
 میں ضرور ہوا چھوڑا کہ اس کی مانی نہ صرف مرقی ہوتی ہیں بلکہ اس سے بھی افراد مرقی فرماتے
 چنانچہ مشائخ و علمائے کرام صریحاً بیت اللہ کی اور اس کے عبادت کی درختار اور اسکی شہرت
 میں کہی ہے جس کا مانی چاہے دیکھ لیتے اگر اس میں کہی ہوا ہے تو شاید یہ فہم خواہم میں نہ آدے
 اس سے نہیں کہی گئی کیا سراپا اسراشا دے درختار اور اس کی شہرت جو طوری میں ہے
 اس کے متعلق تو یہ دو معنی ہوا شاید ہے کہ جن کا مانی چاہے دیکھ لیتے معنی سب کے سمجھ میں
 آجائے گی اور نہ پھر دیکھنے کا فائدہ ہی کیا ہوا اور جس کا مانی چاہے صرف ملا کے ساتھ مخصوص کرنا
 بعض نے معنی کو ملا کو دیکھنے کی ضرورت میں کیا ہے اس وقت یوں کہا جاتا کہ یہ مسئلہ درختار اور
 اس کی شہرت میں کہی ہوئی ہے اور ملا کے متعلق نہیں یا علی دیکھ سکتے ہیں نہ کہ یہ نہیں کہی جاے
 دیکھ سکتے تو سب کے سمجھ میں آجائے اور اگر اس کے لئے ضرور ہو تو اس میں سب کے سمجھ میں

نام شهر	طول		عرض		انحراف		سمت از نقطه مغرب
	درجه	دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	دقیقه	
هرات	۸۸	۲۳	۳۴	۲۶	۸	۵	شمال
پراگنی	۸۸	۲۶	۲۲	۵۳	۴	۳۸	"

صوبه بهار اوڑیسه

آره	۸۳	۲۳	۲۵	۳۲	۳	۳۶	شمال
ادو س پور	۸۳	۲۹	۲۳	۳۲	۲	۵۴	"
بالاسور	۸۶	۵۹	۲۳	۳۰	۸	۵۳	"
جنگ پور	۸۵	۲۳	۲۵	۳۲	۳	۳۶	"
پٹنه	۸۵	۱۵	۲۵	۳۶	۳	۵۶	"
پادسون	۸۳	۱۶	۲۳	۵۳	۲	۲۳	"
پوری	۸۵	۵۶	۱۹	۳۸	۱۰	۲۹	"
پوریشیه	۸۴	۱۳	۲۵	۳۸	۳	۳۲	"
جسیرا	۸۴	۳۶	۲۵	۳۴	۳	۳۴	"
دوبنگا	۸۵	۵۶	۲۶	۱۰	۲	۳۳	"
راچی	۸۵	۲۳	۲۳	۲۶	۶	۳۰	"
گیا	۸۵	۲	۲۳	۳۸	۲	۳۶	"
مالده	۸۸	۱۰	۲۵	۲	۵	۳۲	"
مان پور	۸۶	۲۶	۲۳	۳	۴	۱۰	"
نقطه نو	۸۵	۲۶	۲۶	۴	۳	۲۵	"
سوتیلی	۸۳	۵۴	۲۶	۲۸	۲	۳۹	"
پراچی مان	۸۵	۲۳	۲۳	۵۹	۵	۲۸	"

صوبه بنگال

نام شهر	طول		عرض		توس انحراف		سمت از نقطه مغرب
	درجه	دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	دقیقه	
بانرگنج	۹۰	۲۳	۲۲	۳۳	۸	۳۹	شمالی
بانکورا	۸۴	۴۰	۲۳	۱۳	۴	۴۰	"
برودان	۸۴	۵۳	۲۳	۱۳	۴	۱۹	"
پورگا	۸۳	۲۶	۲۳	۵۱	۶	۲۶	"
پیش	۸۹	۱۸	۲۳	۱	۶	۵۶	"
میلانی گدی	۸۸	۳۶	۲۶	۳۱	۳	۱۵	"
میسور	۸۶	۱۶	۲۳	۱۰	۴	۲۵	"
چانگانم	۹	۵۳	۲۲	۲۱	۹	۱۲	"
داده بنگ	۸۸	۱۹	۲۴	۶	۳	۳۳	"
دینا پور	۸۸	۳۱	۲۵	۳۸	۵	۴	"
دوباک	۹۰	۲۴	۲۳	۳۲	۴	۳۵	"
زنگبور	۸۵	۱۸	۲۵	۳۶	۵	۱۱	"
ککله	۸۸	۲۳	۲۲	۲۵	۸	۴	"
کوچ ببار	۸۹	۲۹	۲۶	۲۰	۳	۳۲	"
ککله	۸۴	۳۴	۲۲	۲۹	۸	۱۲	"
سرشده آره	۸۸	۱۹	۲۲	۱۲	۶	۴	"
میدنا پور	۹۰	۲۳	۲۲	۲۵	۸	۲	"
سین سنگ	۹۰	۲۴	۲۲	۳۶	۶	۳۲	"
نادی	۹۰	۲۵	۲۳	۲۳	۶	۱۴	"
زادپور	۹۰	۱	۲۶	۲۹	۸	۳۶	"

مالک مغربی و شمالی

نام شهر	طول		عرض		ارتفاع		نقطه مغرب
	درج	دقیقه	درج	دقیقه	درج	دقیقه	
آگره	۱۸	۵	۷۰	۱۰	۱	۳	جنوبی
آرتاباد	۶۱	۵۳	۲۵	۲۴	۲	۵۲	شمالی
الوژا	۴۹	۳۲	۲۹	۳۶	۳	۲۳	جنوبی
انگورکوه	۸۳	۱۲	۲۹	۵	۲	۵۲	شمالی
آنادو	۴۹	۲	۲۶	۳۴	۰	۳	جنوبی
ایب	۴۸	۳	۳۰	۹۵	۶	۱۸	"
آناد	۸۰	۳۲	۲۶	۳۳	۵۰	۵۳	شمالی
باند	۸۰	۲۳	۳۵	۲۱۹	۵۲	۲۶	"
باروچکی	۸۰	۱۳	۲۶	۵۶	۶۰	۳۲	"
بجنور	۸۰	۱۱	۲۹	۳۲	۴۰	۸	جنوبی
بدایین	۴۹	۱۵	۲۸	۲۰	۱۲	۱۰	"
بریلی شریف	۴۹	۲۵	۳۸	۲۲	۶۲	۱	"
بستی	۶۶	۳۹	۲۶	۲۹	۵۲	۳۳	شمالی
بلدشهر	۴۴	۵	۴۸	۲۵	۵۲	۵۶	جنوبی
بلیا	۸۰	۲۳	۲۵	۳۳	۴	۲۳	شمالی
بنارس	۲۶	۱	۲۵	۱۹	۳	۳۴	"
براش	۰	۱۹	۲۴	۴۵	۰	۱۴	"
پرتاب	۰	۵۹	۲۵	۵۳	۴	۲۸	جنوبی
پنجی	۰	۰	۲۸	۳۸	۲	۱۲	"

نام شهر	طول		عرض		ارتفاع		نقطه مغرب
	درج	دقیقه	درج	دقیقه	درج	دقیقه	
جاولون	۴۹	۲۳	۲۶	۸	۰	۵۹	شمالی
جوجنور	۸۲	۴۵	۲۵	۳۵	۲	۵۰	"
جیانی	۴۸	۳۸	۲۵	۲۸	۱	۳۶	"
دیراندون	۴۸	۳	۳۰	۱۹	۳	۱۹	جنوبی
دیکه بریلی	۸۱	۱۴	۲۶	۳	۱	۳۸	شمالی
ریاست راسپور	۴۹	۳	۲۸	۳۹	۲	۵۲	جنوبی
سلطانپور	۸۲	۴	۳۶	۱۵	۱	۵۴	شمالی
سکندرپور	۴۴	۳۵	۲۹	۵۸	۵	۲۱	جنوبی
سیا پور	۸۰	۳۳	۳۵	۳۵	۰	۲۴	"
شاهپور	۴۹	۵۱	۲۴	۴۳	۱	۱۱	"
شاهی جوم	۴۹	۵۱	۲۴	۵۶	۲	۴	"
غازی پور	۸۲	۳۸	۲۵	۳۵	۳	۲۱	شمالی
فتح پور	۴۹	۵۲	۲۵	۵۵	۱	۵۲	"
فرخ آباد	۴۹	۳۴	۲۴	۲۳	۰	۳۸	جنوبی
فیض آباد	۸۲	۱۱	۲۶	۲۴	۱	۱۹	شمالی
کامپور	۴۹	۲۳	۲۶	۲۴	۰	۵۹	"
کھیری	۹۱	۵۱	۲۴	۵۴	۰	۳۴	جنوبی
کودکپور	۸۳	۲۶	۲۶	۳۶	۱	۵۴	شمالی
گورک	۸۲	۰	۲۴	۰	۰	۰	"
گورک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	"

جامع الرموى مع تصحيح البهارى

[illegible]

تاجروں میں سے جو صاحبِ کھجور ہو یہ (مشتہ) ہندوستانی اور عجمی تاجر بن گئے ہیں کہ انہیں کھجور کی صفائی میں ماہر
میں کھجور کی صفائی میں کمال مل گیا اور ان کے ہاتھوں میں شوقِ تصدیق میں اولاً وہ صفائی میں مل گئے ہیں
جسے رعایت کی جائیگی۔ محصول بہر مال ذمہ خیر اور ہنگامہ۔ دو دوا میں اس تہ پرانی چاہیں۔

محمد محمد الدین احمد قادری رضوی غفرلہ و قری جامع الرضوی فخر تشریف علیہ شاکر الدین قادری رضوی غفرلہ
برادر آدمی بہ کتابہ کتب خانہ اکر میہ عقب خانہ سبہ مراد آباد سہیل سہیل

[illegible]